ذخیرۂ خوارزم شاہی

اردو ترجمہ محشّی

فن طب

منتہی درجہ کی مبسوط کتاب کلیات و معالجات طب مین نادر انتخاب

جسکے

دس حصہ ہین اور ہر حصہ بنام نہاد ایک کتاب ہے

جلد سوم

مشتمل بر چہار حصہ

حصہ ہفتم - علاج مین ورمون اور زخمون کے اور تدبیر چیرنے اور داغ دینے مین اور علاج اعضا مین جو بناوٹ
خراب ہوتے ہین اور تدبیر مین توڑنے اور اکھاڑنے اعضا کے

حصہ ہشتم - تدبیر مین پاکیزگی اور آراستگی ظاہر جسم کے خارجاً اور داخلاً اور اسی کتاب کا نام کتاب الزینت ہے

حصہ نہم - بیان مین سب اقسام کے زہرونکے خارجاً اور داخلاً اور ذکر مین فاد زہر اور بیان مین منافع
اعضاے حیوانات کے

حصہ دہم - دواؤن مفرد اور مرکب کا بیان بطور قرابادین کے مع خواص و امزجہ

جسکو

بقراط دوران حکیم ہادی حسین خانصاحب نامی طبیب مرادآبادی نے منجانب مطبع
اردو سلیس عام فہم مین ترجمہ فرمایا اور تحشیۂ فائق محشّی کیا

ماہ مارچ سنہ ۱۸۷۹ع

مطبع منشی نولکشور مقام لکھنؤ مین بخط واضح بہت صفائی و حسن اہتمام سے کئی سال مین چھپا

اطلاع

اس مطبع مین ہر علم و فن کی کتب موجود ہین شائقین کو فہرست مطول سے جو علٰحدہ موجود ہے اور در خواست کرنے سے مل سکتی ہے معلوم ہو سکتا ہے کہ قیمت اس سال مین نہایت ارزان مقرر ہوئی ہے ہم صرف کتب طب اردو و کتب طب زبان فارسی و مجموعات علم وغیرہ کتب نایاب زمانہ و کتب متفرق کچھہ ذیل مین درج کرتے ہین۔

کتب طب اردو

زبدۃ الحکمت۔ فصول اربعہ کی روزمرہ چیزون کے کھانے کا بیان۔

مفید الاجسام۔ مع فوائد عجیبہ ہر قسم کے امراض کے نسخہ جات مجرب ہشتدنبخ مین علاج الغربا۔ اسکی کوڑیون کی دوا قیمتی کام کرتی ہے۔

مخزن الادویہ۔ اردو دو جلد ترجمہ مولوی محمد نور کریم مرحوم۔

زینت الخیل منظوم۔ فن معالجہ گھوڑون مین مع تصاویر۔

ترجمہ طب اکبر اردو۔ یہ ترجمہ تمام خوبی سے ہوا ہے ہر ایک مطالب دقیق کو ساتھہ محاورہ زبان کے تحریر کیا ہے۔

قانون عشرت۔ مصنفہ حکیم عشرت حسین صاحب سب نسخے مجرب ہین۔

تحفۃ الاطبا۔ تصنیف حکیم مشرف حسین صاحب خیرآبادی نہایت عمدہ ہے۔

قرابادین شفائی۔ فن حکمت مین نہایت عمدہ اور بمثل ترجمہ ہوا ہے۔

انیس الاطبا۔ اس کتاب مین علم طب کی تشریح ہے از حکیم مولوی سید محمد صادق علیخان صاحب۔

مجربات اکبری۔ اردو یہ کتاب طب مین بہت عمدہ ہے۔

طب نبوی۔ کہ جسکا ہر نسخہ مریضون کو بے نوشدارو ہے۔

رموز الحکمت۔ تصنیف حکیم حبیب علیصاحب نہایت عمدہ ہے۔

معالجات احسانی۔ یہ کتاب عجب فن طب کی اردو کتاب ہے۔

ترجمہ اردو علاج الامراض۔ مشہور و معروف جامع فن طب ہے۔

مرکبات احسانی۔ یہ کتاب مثل قرابادین احسانی کے نافع و جامع از تصنیفات جناب حکیم احسان علی مرحوم۔

علاج احسانی۔ اسمین علاج بہائم و طیور کے عمدہ نسخے مجرب لکھے ہین اور شناخت امراض بہائم کا بیان۔

مجموعۂ میزان الادویہ و الفاظ الادویہ و فرہنگ نصیریہ و مخزن الادویہ۔ یہ ایک مجموعہ نادر طب کا ہے۔

میزان الطب اردو۔ مع رسائل نبض و قارورہ و دلائل بول۔

اکسیر القلوب۔ ترجمہ مفرح القلوب مولوی محمد نور کریم مغفور نے حسب ایمائے مالک مطبع فرمایا۔

عجالۂ مسیحی۔ معالجہ امراض و باقی و مسوم بعضی مین۔

ضروری المطب اردو۔ اسمین تاثیر و خواص ادویہ مفردہ جدول مین لکھی ہین مولفہ حکیم مہتاب رائے صاحب رئیس ستیرک۔

رسالہ قارورہ اردو۔ اسمین شناخت رنگ و رسوب بول کا بیان ہے بطور سوال و جواب تصنیف حکیم سید غلام یحیی صاحب مطبع آرہ۔

فرسنامہ رنگین۔ گھوڑون کی علاج مین

کیمیائے عناصری۔ ترجمہ قرابادین قادری مترجم مولوی حکیم نور کریم مغفور قرابادین قادری کا اردو مین ترجمہ

رسالہ ہیضہ وبائی اردو۔ معالجہ ہیضہ کا تدابیر مجربہ لکھے ہے حکیم غلام یحیی صاحب نے

تشریح الاجسام۔ یہ ایک مجموعہ عمدہ اقسام علاج امراض جلدیہ پھوڑا پھنسی مین مرتبہ حکیم سید فضل علیصاحب مطبع علوی۔

مجمع البحرین۔ یہ کتاب لاجواب تصنیف حکیم محمد حمید خانصاحب ساکن جالندھر ملازم سرکار ریاست کپورتھلہ سے یادگار ہے اس کتاب لاجواب مین فن طب ڈاکٹری و یونانی کو باہم متفق کیا ہے اسوقت تک ایسی نادر کتاب دیکھنے مین نہین آئی طبع جدید۔

مقالات احسانی۔ فن طب مین مثل مخزن کے ادویات کی تاثیرات مین تشریح عمدہ کی گئی ہے تصنیف حکیم محمد احسان علی وکیل عدالت باندہ۔

علاج المواشی۔ عمدہ عمدہ تدابیر علاج امراض جانورون کے جسکو جناب مولوی ابو الحسن صاحب نے انگریزی ڈاکٹری اشیح بیلن صاحب بہادر سے ترجمہ فرمایا

تشریح الاسباب۔ معروف بہ مظہر العلوم اردو۔ یہ کتاب فن طب مین بہت عمدہ

معدن الشفا سکندرشاہی۔ یہ ایک نادر کتاب ہم قالب طب یونانی اور بیدک کی ہے جسکو طبیب حاذق ہمہ دان حکیم میوہ خان بن خواص خان مقرب بارگاہ دولت سلطان سکندر شاہ زشاہ بحری مین بفرمان شاہی ٹری ٹری بیدک کی کتابون سے انتخاب کرکے فارسی مین ترجمہ کیا۔

کتب طب زبان فارسی

اکسیر اعظم۔ در چہار جلد یہ کتاب فن طب مین جامع کلیات و معالجات مولفہ محمد اعظم خان مخاطب بناظم جہان بہ جملہ کتب فن الطب کو یکجا کیا ہے۔

خلاصۃ التجارب طب۔ مجربات حکیم علوی خان مدونہ و مرتبہ بقراط زمان خاتم حکیم بہادر الدولہ بہادر یہ اعلی درجہ طب کی کتاب ہے۔

محمد اکبر خان عرف حکیم ارزانی۔ مصنف مکشف الحکمت۔ حکیم محمد سلیم الدین خان سے بہ قدردانی شائقان تشکر مطبع علوی کفایہ منصوری۔ مشہور کتاب معالجہ

فہرست ترجمۂ ذخیرۂ خوارزم شاہی جلد ہفتم منجملہ دہ جلد

فہرست جلد ہشتم ترجمہ ذخیرہ خوارزم شاہی

فہرست جلد ہفتم ترجمۂ ذخیرۂ خوارزم شاہی

فہرست جلد دہم ترجمۂ ذخیرۂ خوارزم شاہی

بہ عون صانع مکین و مکان و فضل خلاق زمین و زمان

ذخیرہ خزانہ مرثیہ

مطبع نامی منشی نولکشور میں بہ طبع مطبوع ہوا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کتاب ساتوین ذخیرۂ خوارزم شاہی سے اون بیماریون اور آفتون کے بیان مین ہے جو اعضا مین سر سے قدم تک عارض ہوتی ہین جیسے ورم یا زخم یا کسی عضو کا چھلنا یا لوٹنا یا اوکھڑنا یا جگہہ سے ٹلجانا یا گرم پانی یا روغن وغیرہ یا آگ سے بدن سوختہ ہونا اور مانند اوسکے اور اس کتاب کی سات گفتار ہین گفتار پہلی ذخیرہ کی ساتوین کتاب سے گرم ورمون اور پھنسیون کے بیان مین ہے اور اس گفتار کے تین جزو ہین جزو پہلا ورم گرم کے اقسام مین ہے اور اس جزو کے آٹھہ باب ہین باب پہلا گرم ورمون اور پھنسیون کی سب قسمون مین ہے باب دوسرا فلغمونی کے بیان مین ہے باب تیسرا حمرہ کے ذکر مین ہے باب چوتھا شرا کے تذکرہ مین ہے باب پانچوان طاعون کے بیان مین ہے باب چھٹا اون ورمون کے ذکر مین ہے جو گوشت غددی اور بیغولہ ران مین ظاہر ہوتے ہین اور طاعون کے اقسام سے نہین ہین باب ساتوان خراج مین ہے باب آٹھوان شری یعنی پتی اوچھلنے کی علاج مین ہے جزو دوسرا

پھنسیون کے اقسام مین ہے اور اس جزو کی چار باب ہین باب پہلا جمرہ یعنی آتشک کی علاج مین ہی باب دوسرا نار فارسی مین ہے باب تیسرا نملہ کے بیان مین ہے باب چوتھا شورہ اور سیہ مین ہے جزو تیسرا اون پھنسیون اور ریش کی بیان مین ہے جو بدن کے سطح ظاہری پر عارض ہوتے ہین اور اس جزو کی چھہ باب ہین باب پہلا سعفہ یعنی گنج کے بیان مین ہی باب دوسرا حصف یعنی خشک ریزہ کے علاج مین ہے باب تیسرا نبات اللیل کے بیان مین ہے باب۴ چوتھا جرب یعنی خارش کے بیان مین ہے باب۵ پانچوان قوبا یعنی داد کے علاج مین ہے باب۶ چھٹا دمل کے بیان مین ہے گفتار دوسری۲ سرد ورمون اور پھنسیون کے بیان مین ہے اور اس گفتار کے آٹھ باب ہین باب پہلا سرد مواد دن کی پہچان مین ہے کہ جن سے طرح طرح کے سرد ورم پیدا ہوتے ہین اور سرد ورمون کی سب قسمون مین باب دوسرا۲ نرم ورمون مین ہے کہ جنکو عربی مین ورم رخو کہتے ہین باب تیسرا اون سخت ورمون مین ہے جو سلعہ اور سرطان کے جنس سے نہین ہین باب چوتھا سرطان کے بیان مین ہے باب پانچوان بادناک ورمون مین ہے باب چھٹا خنازیر کے بیان مین ہے باب ساتوان سلعہ یعنی رسولی کے بیان مین ہے باب آٹھوان غدد اور ثالیل یعنے مسہ وغیرہ کے بیان مین ہی گفتار تیسری سب طرح کے ریش شبور یعنے پھوڑہ پھنسیون کے زخمون اور سوختگی آتش وغیرہ کے علاج مین ہے اور اس گفتار کے بارہ باب ہین باب پہلا زخمون کے احوال اور اقسام مین ہے باب دوسرا اون زخمون کے بیان مین ہے جنسے زرداب ٹپکتا ہے باب تیسرا دسنج ناک زخمون مین ہے باب چوتھا گہرے زخمون کے بیان مین ہے کہ جنکو عربی مین غائر کہتے ہین باب پانچوان متعفن زخمون کے ذکر مین ہے باب چھٹا اون زخمون مین ہے جو مندمل نہین ہوتے باب ساتوان اون زخمون کے علاج مین ہے جنمین کیڑے پڑجاتے ہین باب آٹھوان ریش بلخی مین ہے باب نوان اون زخمون کے بیان مین ہے جو متاکل بے عفونت ہوتے ہین باب دسوان اوس قرحہ کی علاج مین ہے جو ناصور ہوجائے باب گیارھوان اون زخمون کے بیان مین ہے جو ہڈیون کو تباہ کرتے ہین باب بارھوان سوختگی آتش اور روغن وغیرہ مین ہے گفتار چوتھی جذام کے بیان مین ہے اور اوسکا ایک باب ہی گفتار پانچوین جراحات شمشیر وغیرہ کی بیان مین ہے اور اوس گفتار کے نو باب ہین باب پہلا احوال جراحت مین ہے باب دوسرا جراحت راست کے بیان مین ہی باب تیسرا گول اور ناہموار اور بزرگ جراحت کی بیان مین ہے جو پوست اور گوشت مین

پڑے باب چوتھا اوس جراحت مین ہے جو ظاہر تن سے باطن کی جانب رجوع کرے باب پانچوان
جسمین زیادہ خون نکلنے کے بیان مین ہے باب چھٹا اوس ریش اور جراحت مین ہے جو بدن کے پٹھون مین پہنچے
باب ساتوان جراحت کو چیک کے بیان مین اور پیکان یعنے تیر اور خار یعنے کانٹے نکالنے کی ترکیب مین ہے
جراحت وغیرہ سے باب آٹھوان اوس آدمی کے علاج مین ہے جسکو لکڑی سے مارا ہو باب نوان
اوس آدمی کے علاج مین ہے کہ جسکی پنڈلی پر گھوڑے کی سواری سے کچھ عارض ہوا اور بیچ پاشنہ کی
ترکیب مین گفتار چھٹی داغ دینے کی ترکیب مین ہے اور اس گفتار کے بارہ باب ہین باب پہلا
داغ کی منفعت کے بیان مین ہے اور اون بیماریون کے ذکر مین کہ جنکا علاج داغ دینا ہے باب دوسرا
سر پر داغ دینے کی ترکیب مین ہے واسطے درد چشم کہنہ اور دوسری علت چشم اور واسطے ضیق النفس کے
باب تیسرا کنپٹیون پر داغ لگانے کے بیان مین ہے باب چوتھا پلک پر داغ دینے کے
بیان مین ہے واسطے موئے فزونی کے باب پانچوان گوشۂ چشم کے ناصور پر داغ دینے کے
بیان مین ہے باب چھٹا خراج پر داغ لگانے کے بیان مین ہے جو شوصہ سے پیدا ہو باب ساتوان
جگر پر داغ لگانے مین ہے باب آٹھوان طحال یعنی تلی کے داغنے کی ترکیب مین ہے باب نوان معدہ
داغ لگانے کے بیان مین ہے باب دسوان صاحب استسقا کے داغ لگانے کی ترکیب مین ہے باب گیارہوان
سرشانہ داغنے مین ہے باب بارھوان بندگاہ سرین پر داغ لگانے کی ترکیب مین ہے گفتار ساتوین
خلع کے بیان مین ہے اور کسر مین یعنے ہڈی اوکھڑنے اور ٹوٹنے مین اور یہہ گفتار دو جزو رکھتی ہے جزو
پہلا خلع مین ہے اور اس جزو کے بارہ باب ہین باب پہلا اون اعضا کے احوال مین ہے جو
اپنی جگہہ سے ٹل جائین اور نشانیون اور علاج مین اوسکے بطریق کلی باب دوسرا جبڑا اوکھڑ جانے
کے بیان مین ہے باب تیسرا ترقوہ ٹل جانے مین ہے باب چوتھا سرشانہ اوکھڑ جانے مین ہے
باب پانچوان بندگاہ مرفق یعنے کہنی کا جوڑ اوکھڑ جانے مین ہے باب چھٹا کلائی اور
اونگلیون کے جوڑ اوکھڑنے کے بیان مین ہے باب ساتوان مہرہ ہاے پشت ٹلجانے کے
بیان مین ہے باب آٹھوان خلع عصعص یعنی نشستگاہ کی ہڈی اوکھڑ جانے مین ہے باب نوان
ران کا جوڑ اوکھڑ جانے کے بیان مین ہے باب دسوان بندگاہ زانو یعنی گھٹنے کا جوڑ اوترجانے
کے احوال مین ہے باب گیارھوان یعنی زانو نکل آنے مین ہے باب بارھوان بندگاہ
شتالنگ اوکھڑ جانے مین ہے جزو دوسرا کسر مین ہے یعنی ہڈی کے ٹوٹنے مین اور جبر کے
قانون مین ہے یعنی ہڈی جوڑنے کے قاعدون مین اور اس جزو کے دس باب ہین باب پہلا

شکستگی کے احوال مین ہی باب دوسرا جبر کے قانون مین ہے باب تیسرا پارہ استخوان نکالنے اور کاٹنے
کی ترکیب مین ہے باب چوتھا اس بات کے بیان مین ہے کہ ٹوٹی ہڈیون کو کس طور سے جوڑنا چاہیے اور
کسطرح باندھنا چاہیے اور پٹیون اور گدیون اور کھپچیون کے اوصاف مین باب پانچوان اس بات کے
بیان مین ہے کہ ٹوٹی ہڈیون کو جو باندھین کب کھولین اور کسطرح کھولین باب چھٹا اس قاعدے کے
بیان مین ہے کہ کوئی عضو ایسا ہو کہ اوسکی ہڈی بھی ٹوٹ گئی ہو اور اوسپر زخم بھی پہونچا ہو اوسکو
کیونکر باندھنا چاہیے باب ساتوان اس تدبیر مین ہے کہ کوئی ہڈی اگر ترچھی یا اور طریق سے بیموقع
باندھی گئی ہو اور وہ اوسی طرح پر جڑ جاے اور پھر حاجت پڑے کہ دوسری مرتبہ اوسکو توڑین اور برابری
اور درستی باندھین تو کسطور سے اوسکو توڑ کر باندھنا چاہیے باب آٹھوان اون دواؤن اور طلاؤن کے
بیان مین ہے جو ہڈی جوڑنے مین کام آتی ہین باب نوان روغن اور گرم پانی کے نفع اور نقصان مین ہے
باب دسوان ہڈیون کے ٹوٹنے کے احوال مین ہے سر سے پاؤن تک اور ہر جگہ کی شکستگی کے نام مین اور
معالجات کی تفصیل مین گفتار پہلی ساتوین کتاب سے گرم ورمون اور پھوڑے پھنسیون کے
احوال مین ہے اور اس گفتار کے تین جزو ہین جزو پہلا پہلی گفتار سے ساتوین کتاب کی ہر طرح کے
ورمون کی اقسام اور ہر ایک ورم کے قانون علاج مین ہے اور اس جزو کے نو باب ہین باب پہلا
پہلے جزو سے پہلی گفتار کے ساتوین کتاب سے سب طرح کے گرم ورمون اور پھوڑے پھنسیون
کی اقسام مین ہے جاننا چاہیے کہ گرم ورم یا پھوڑے پھنسی کا مواد خون ہوتا ہے صفرا کے ساتھ لیکن
مفرد ایک خلط سے ورم اور پھنسی پھوڑے پیدا نہین ہوتا اور خون طبعی جب تک اپنے احوال سے نہین
پھرتا اور سیلان نہین کرتا اور ایک جگہ جمع نہین ہوتا تب تک اوس سے کوئی ورم اور کوئی پھنسی پھوڑا ظاہر نہین ہوتا پس
جسوقت کہ قدرے صفرا خون کے ساتھ ملتا ہے خون گرم زیادہ ہوتا ہے اور نہایت تیز ہو کر سیلان کرتا ہے اوس سے ورم اور پھنسی
پھوڑہ ظاہر ہوتا ہے اسوجہ سے کہ حرارت صفرا کی حرارت خون سے بہت بڑہی ہوئی ہے اور کیفیت تیزی
کی جیسی اوسمین ہے کسی دوسری خلط مین نہین ہے اسی سبب سے کوئی خلط مفرد ورم یا پھنسی پھوڑے
پیدا کرنے کی لیاقت نہین رکھتی جبتک کہ قدرے صفرا اوسمین نہ ملے اور جبتک کہ حرارت اور تیزی
اوسکی اوسمین اثر نکرے اور اسی طرح صفرا طبعی کہ اپنے حال پر قائم رہتا ہے اوس سے بھی کوئی ورم اور
پھنسی پھوڑہ پیدا نہین ہوتا اسلیے کہ وہ نہایت لطیف ہوا کرتا ہے لیکن جسوقت کہ حالت اصلی سے پلٹ کر
اور بکثرت خون کے ساتھ ملکر رگون مین دوڑتا ہے اور تمام اعضا مین پہونچتا ہے اوس سے یرقان پیدا
ہوتا ہے اور جسوقت نہایت گرم ہو کر ایک عضو مین جمع ہو جاتا ہے اور بسبب لطافت اور رقت کے گوشت کے اندر

نہین ٹھہر سکتا اور ظاہر جلد کیطرف ظہور کرتا ہے تو اوس سے نملہ پیدا ہوتا ہے اور جسوقت غلیظ ہوکر تہوڑا سا گوشت کے اندر بھی رہ جاتا ہے اوس سے نملہ متاکل پیدا ہوتا ہے اور اسیطرح سوداء طبعی یرقان سیاہ پیدا کرتا ہی اور جب اپنے حال سے پلٹتا ہی پھنسی پھوڑہ اور ورم سوداوی اوس سے عارض ہوتا ہی چنانچہ آیندہ تفصیل بیان کیا جاویگا اور ترکیب اور آمیزش خلطونکی اسطور پر ہی کہ جسوقت ایک خلط غالب ہو اور دوسری خلط جو اوسکے ساتھ شامل ہی اثر اوسکا ظاہر نہو تو ورم اور پھنسی اور پھوڑا اوسی خلط غالب کے نام سے بولا جاویگا اور ورم اور گرم پھوڑا پھنسیونکی قسمین دس ہین چھہ اونمین سے ورمون کی قسمین ہین اور چار اونمین سے پھوڑا پھنسیونکی قسمین ہین لیکن ورمون کی قسمون مین سے ایک فلغمونی ہے اور دوسری حمرہ اور تیسری ماشرا اور چوتھی طاعون اور پانچوین خراج اور چھٹی شری ہے اور پھنسیون کی قسمون مین سے ایک جمرہ ہی حرف جیم سے اور اوسکو آتشک کہتی ہین اور دوسری قسم بڑی بڑی پھنسیان ہین پر آب کہ جنکو عربی مین نفاخات کہتے ہین اور تقاطات بھی کہتے ہین اور تیسری قسم پھنسیون کی جاورسیہ ہی اور چوتھی قسم نملہ ہے

باب دوسرا پہلی جزو سی ساتوین گفتار کے ورم فلغمونی کے بیان مین ہے اور اسباب اور نشانیون اور معالجات مین اوسکے

جاننا چاہیے کہ فلغمونی ورم خونی ہے اور متقدمین طبیبون نے اگرچہ ہر طرحکی ورم گرم کو فلغمونی لکھا ہی لیکن متاخرین طبیب سولے ورم خونی کے اور کسی ورم کو فلغمونی نہین کہتے اور گو ہر خون کا دو حال سی خالی نہین یا نیک ہوتا ہے یا بد اور قوام اوسکا بھی دو حال سے باہر نہین یا غلیظ ہوتا ہے یا رقیق اور جو ورم کہ خون غلیظ سی ہوتا ہے وہ گوشت مین اور پوست کے اندر بھی ہوا کرتا ہے ضربان کے ساتھ اور جو ورم خون رقیق سے ہوتا ہے وہ فقط پوست ہی کے اندر ہوتا ہے بدون ضربان کے اسلیے کہ اوس عضو کے ورمون اور دردون مین ضربان ہوا کرتا ہی جسجگہ شرائین کی شاخین پہونچی ہین اور شاخین شرائین کی گوشت سی بہت نزدیک ہین اور پوست سے نہایت دور ہین اس سبب سی ورم پوست کا بے ضربان اور ورم گوشت کا ضربان کے ساتھہ ہوا کرتا ہے مگر دونون طرحکے ورم استفراغ اور تحلیل سے زائل ہو سکتے ہین اسلیے کہ مواد اونکا خون نیک سی بنتا ہے اور جو فلغمونی کہ ہر ایک اندام مین ظاہر ہوتا ہی ہر ایک کے لیے ایک خاص نام مقرر کیا گیا ہے مثلاً جو فلغمونی کہ دماغ کی غشا مین یا دماغ کے گوہر مین عارض ہو اوسکو سرسام کہتے ہین اور جو فلغمونی آنکھہ کی طبقونمین سی خاص طبقہ ملتحمہ مین عارض ہوتا ہے اوسکو رمد بولتے ہین اور جو ورم کہ غشا حجاب اور پہلوؤنمین پڑتا ہی اوسکا نام ذات الجنب ہی اور جو پھیپھڑہ مین ہوتا ہی اوسکا نام ذات الریہ ہی اور جو ورم حنجرہ کے اندر ہوتا ہی اوسکو خناق کہتی ہین اور جو ورم فلغمونی کہ نرم گوشت اور عضلونمین پڑتا ہی اور بہت بڑا ہوکر پک جاتا ہی

اوسکو خراج بولتے ہین نشانیان جو ورم کہ گوشت کے اندر بیٹھا ہوا ہوگا نہایت گہرا ومین تو اوسمین ضربان اور
درد بشدت ہوگا خصوصًا اگر شریان کی شاخون مین سے کوئی بڑی شاخ اوس مقام سی نزدیک ہوا ورہ
ورم جلد تر پک بھی جائیگا اور اگر ورم ایسے عضو مین ہو کہ وہ عضو کچہ حس نرکھتا ہو تو درد اوسجگہ بشدت
ہوگا اور فلغمونی ورمون کا مواد اکثر صفرا کے ساتھہ شامل ہوا کرتا ہے اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ مادہ صفرا کا جلد
تحلیل قبول کرتا ہے اور باقی صلب رہجاتا ہے اور کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ رطوبت رقیق خون کے ساتھہ ملتی ہے
اور ورم مانند تہبج کی ظاہر ہوتا ہے سرخ رنگ اور ملمس گرم ہوتا ہی اور وہ ورم صلب نہین ہوتا اور جسوقت ورم
پکنے لگتا ہی اور پیب پڑنی شروع ہوتی ہے تو اوسمین ضربان اور درد بشدت ہوتا ہے اور جسوقت ورم پک
جاتا ہے ضربان اور درد مین خفت ظاہر ہوتی ہے اور معلوم کرین کہ ورم بد نہین پکتا ہے اور عضو تباہ کرتا رہتا ہے
اور اکثر ایسا ہوتا ہی کہ بد ورم کا مواد اگرچہ بہت تھوڑا ہوتا ہے لیکن تباہی اوسکی عضو کو مردہ کر دیتی ہے پس
نشانی اوسکی یہ ہی کہ ورم تیرہ ہوکر سبزی اور سیاہی کیطرف میلان کرتا ہے اور حس عضو کی باطل ہو جاتی ہے
اور ورم کے اسباب یا سابقہ ہین یا بادیہ لیکن اسباب سابقہ مین سے امتلاء ہی اور غلطون تباہی اور اوس
اندام کی ضعیفی اور زبونی کہ جسمین ورم پڑا ہوا ہے اور اسباب بادیہ مین سی زخم ہے اور آسیب اور گر پڑنا کسی
جگہہ سے اور اوسکی مانند **علاج** اگر سبب ورم کا امتلاء ہو تو اول فصد کھولنا چاہیے اور مسہل کی دواؤن سے
بھی تنقیہ بدن کا کرنا چاہیے اور اگر جسم مین کسی خلط کا امتلا پایا نہ جاوی تو ورم کی علاج مین جلد تر مشغول ہونا
چاہیے اور نرم کنندہ اور تحلیل کنندہ دوائین کام مین لائین اور اگر ورم کسی شریف عضو مین ہو تو اول رادع
دوائین استعمال کرین اور مثل اوسکے اور تدبیرین بھی جو مواد کو اوسطرف سی پھیر دیوین عمل مین لائین پھر رادع
دواؤن کو نرم کنندہ دواؤن کے ساتھہ ملائین اور جب ورم انحطاط کو پہونچے تو اوس زمانہ مین بالکل تحلیل
دوائین کام مین لائین اور معلوم کرنا چاہیے کہ جسجگہہ امتلا پایا جاوی تو ابتدای ورم مین تحلیل کنندہ اور نرم کوئی
دوا اوسجگہہ استعمال نکرین اسلیے کہ نرم کنندہ اور تحلیل کنندہ دوائین اوس مقام کو خراب کر دین گی اور مواد زائد
اوسجگہہ سی اکٹھا کر لائینگی **صفت ضماد** کہ گرم ورمون کی ابتدا مین جو اسباب بادیہ سی ہون کام آتے ہین حاصل
کرین پشم دنبہ یا گوسفند کی ران سی نوچکر اور نیم گرم تل کے تیل مین چرب کر کے مقام علت پر لگائین درد کو تسکین ہوگی اور
ورم بھی تحلیل ہوگا **صفت ضماد دیگر** صندل سرخ اور زعفران برابر وزن لیکر اور ہری دھنیہ کی پانی مین پیسکر لگائین **صفت
ضماد دیگر** جو کا آٹا ہری دھنیے کی پانی مین گوندہکر طلا کرین **صفت ضماد دیگر** کہ درد کو ساکن کرتا ہے بھوسی گیہون کی
اور خطمی اور بابونہ سبکو لیکر کوٹین اور چھانین اور عصارہ کرنب مین گوندہکر طلا کرین درد کو بٹھا دیگا اور مواد کو جذب
تحلیل کریگا **صفت ضماد دیگر** گیہون کا آٹا تین تولہ منقّح اور روغن کنجد تین تولہ لیکر تیس تولہ آب خالص مین

پکائین جب خوب گاڑھا ہو جاسے ورم پر طلا کرین صفت ضماد دیگر تحلیل کنندہ موم خالص ایک جزو روغن
نشبت چہ جزو لیکر اول موم کو اس روغن مین پگھلائین بعد اوسکے بابونہ لیکر نرم کوٹین اور اوس موم پگھلے ہوے
مین گوندہکر مقام علت پر لگائین اور اگر ورم نہایت گرم ہو یا کسی شریف عضو مین ہو اور ضربان اور درد بھی زیادہ
قوی ہو تو حی العالم اور پوست انار ترش تازہ لیکر شراب مین پکائین اور باریک پیسکر ورم پر لگائین اور ساتھ
اور جو کا آٹا اسطرح پکائین اور ورم پر لگائین تاکہ مواد کو ورم کے مقام سے پھیر دیوے اور جو کچھ باقی رہے
اوسکو نیست و نابود کر دیے اور ورم کے حرارتکو تسکین بخشے اور عضو کی مزاج کو اعتدال پر لادے اور اگر درد
بشدت ہو تو ضماد ایسا تجویز کرنا چاہیے کہ جسمین قبض اور تحلیل دونون طرحکے قوت ہو جیسے پشم ران وپنہ یا پشم
ران گوسپند کہ موم روغن مین جو موم خالص اور روغن گل سے بنایا ہو آلودہ کرین اور درد کی مقام پر لگائین
بس اگر موسم گرمی کا ہو تو اوس ضماد کو سرد کر لیوین اور اگر موسم جاڑے کا ہو تو نیم گرم استعمال فرماوین
یا ابر مردہ سرکہ اور گلاب اور شراب قابض مین بھگو کر ورم کی جگہہ پر رکھین اور جسوقت دیکھین کہ ورم پکنے لگا
اور پیپ پڑنے لگی تو اوسوقت نرم دوائین اور پکانے والیاں استعمال کرین وگرنہ تحلیل کنندہ دوائو نپر قناعت
فرماوین اور ورم امتلائی مین اول فصد کھولنی چاہیے اور حجامت کرنی چاہیے بعد اوسکے مسہلہ دوائین استعمال
کرین جیسے میوون کا پانی اور مطبوخ ہلیلہ اور بنفشہ اور لبلاب اور بعد فصد کھولنے اور حجامت کرنے اور مسہل
دینے کے رادع دوائین کام مین لائین اور پھر رادع دواونکی ساتھہ محلل دوائین مرکب کر کے استعمال فرماوین
اور آخر زمانہ مین فقط محلل چیزین عمل مین لائین صفت دار وے رادع شیاف مامیثا اور اقاقیا اور
صندل سرخ لیکر سبکو پیسین اور ہری دہنیے کے پانی مین گوندہ کر طلا کرین اور وہ دوائین جو وجع مفاصل
گرم کے علاج مین بیان کی گئین ہین وہ سب اسجگہہ نفع بخشتی ہین صفت ضماد دیگر کہ زمانہ تزائد مین کام
مین لائین بہی لیکر اور بکا کر بھرا کرین اور خوب کوٹ کر جو کے آٹے مین گوندہین اور ورم پر لگائین صفت
ضماد دیگر شیاف ماثیا اور رسوت اور زعفران اور حماما اور مر لیکر کوٹین اور ہری دہنیہ کے پانی مین
گوندہ کر طلا کرین اور اگر اس ضماد سے خوف کرین کہ ورم صلب ہو جائیگا تو ہرا دہنیہ ایک دستہ لیکر کوٹین
اور روغن گل مین ملا کر گوندہین جب مثل مرہم کی ہو جائے بدستور طلا کرین یا لیوین جو کا آٹا اور ہری دہنیہ کے
پانی مین گوندہین اور ورم پر لگائین اور جو ورم کہ نرم گوشت اور فراخ جگہہ مین عارض ہوا ہو جیسے بنا گوش
اور بغل اور بیغولہ ران تو اول بدن کو مواد بد سے پاک کرین پھر پکانے کی دوائین استعمال فرمائین اور جالینوس
کہتا ہے کہ جس جگہہ ورم بہت بڑا ہوا ور اوسمین ضربان بشدت ہو تو وہان پکانے والی دوائین اور تحلیل
کرنے والی چیزین لگانی چاہئین اسلیے کہ بے خوف ہونا چاہیے اسبات سے کہ ورم صلب ہو اور رنگ اوسکا سبز

ہو جائے یا سیاہ **صفت ضماد** کہ مواد کو تحلیل کرتا ہے اور ورم کو گرم نہین کرتا اور صلب نہین ہونے دیتا اور رنگ بھی ورم کا پلٹنے نہین دیتا اور یہ ضماد جالینوس کا ایجاد کیا ہوا ہے آٹا جو کا یا ستو جو کے سرکہ اور ہری دہنیے کی پانی مین پکائین اور ورم پر لگائین لیکن یہ ضماد شروع علت مین نہ لگانا چاہیے اور جسوقت دیکھین کہ درد اور ضربان اور حرارت ورم کی کچھ بھی کم نہین ہوئی تو معلوم کرنا چاہیے کہ بدن مین امتلاء قوی ہے اور خلطین بد رگون کے اندر پہونچ گئی ہین اور اندام ہاے یکسان مین کہ جنکو عربی مین اعضاء التشابہۃ الاجزاء کہتے ہین مانند گوشت اور غشا اور پٹھون وغیرہ کے داخل ہوگئی ہین اور اون اجزا کے درمیان مین قرار پا گئی ہین پس علاج اوسکا یہ ہے کہ اول بدن کو پاک کرین پھر بدن پر سینگیان لگائین یا جونکین چپٹائین بعد اوسکے آٹا جو کا ساڑھے ستره ماشہ لیکر ور ساڑھے ستره ماشہ تل کا تیل اور پندره تولہ خالص پانی اوسمین ڈالکر پکائین جب گاڑھا ہو جائے ورم پر لگائین اور اگر حاجت پڑے تو اس ضماد کے بعد تحلیل کنندہ قوی دوائین استعمال فرمائین اور اگر معلوم کرین کہ یہ ورم توڑ دینے کے قابل ہے تو اوسپر زخم کرنیوالی دوائین رکھین اور اگر ورم ایسے عضو مین ہو کہ جسمین رگین بہت ہون یا جوڑ کی نزدیک ہو تو اوس ورم کو جلد شگاف دینا چاہیے تا کہ رگون اور جوڑون کو تباہ نکرے اور اگر ورم گوشت کی اندر ہو تو جب تک پک نلیوے شگاف نہ دینا چاہیے اسلیے کہ اگر جلد اوسپر شگاف دیا جائیگا تو درد آب اور پیپ بہنے کا زمانہ بہت طول کھینچیگا اور جاننا چاہیے کہ جو ورم کہ بغولہ ران مین اور مانند اوسکے ایسے مقام پر ہو کہ جسکا پوست فراخ زیادہ ہو تو اوس ورم مین ضربان اور درد کمتر ہوگا اگرچہ ورم بہت بڑا ہو اسلیے کہ بسبب فراخی جگہہ کے پوست اور رگین نہین کھینچتی ہین مگر ایسے مقام پر درد اور ضربان اور تمدد مین کمی دیکھکر غلطی مین پڑنا نچاہیے اور حاجت کی وقت اوسپر بھی شگاف دینا چاہیے اور اگر بیمار زخم لینے کا گوارا نکرے تو اوسپر توڑنیکی دوائین لگائین **صفت دواے سوراخ کنندہ** عسل بلادر اور زفت لیکر اور دونون کو کرچھے مین ڈالکر آگ پر رکھین کہ خوب حل ہو جائے پس اس دوا کو اوس مقام پر جہان سے جراحت منظور ہو رکھین اور دوپہر کامل لگی رہنے دین کہ اتنے عرصہ مین سوراخ بخوبی ہو جاے گا **صفت دوائی دیگر** چونہ آب نارسیدہ لیکر اور چربی مین گوندہ کر ورم پر لگائین باب تیسرا پہلے جزو سے پہلی گفتار کی ساتوین

کتاب سی حمرہ کے بیان مین ہے اور اسباب اور نشانیون اور معالجات مین اوسکے

جاننا چاہیے کہ حمرہ ایک ورم ہے خونی کہ خون گرم اور بد سے پیدا ہوتا ہے اور قوام اوس خون کا اکثر رقیق ہوا کرتا ہے

اور کبھی غلظت کیطرف میلان کرتا ہے اور یہ ورم اکثر اوقات انجام کو زخم ڈالتا ہے اسلیے کہ مواد اوسکا خون بد بنتا ہے نشانیان حمرہ اور فلغمونی مین فرق یہ ہے کہ حمرہ نہایت سرخ ہوتا ہے اور رنگ فلغمونی کا گوشت مین مخفی رہتا ہے اسوجہ سے سبزی مائل نظر آتا ہے اور حمرہ پر جسجگہہ اونگلی رکھین سرخی جاتی رہے اور سفید ہو جاے اور پھر جلد سرخی عود کرے اور فلغمونی اسکے برخلاف ہے اور ورم حمرہ مین زردی برنگ زعفران سرخی مین ملی ہوتی ہے اور فلغمونی کی سرخی مین زردی مطلق نہین ہوتی اور حمرہ کا ورم پوست کے اندر ہوتا ہے اس سبب سے درد اور کہچاوٹ اسمین بہت کم ہوتی ہے اور حرارت حمرہ کی خالص سوزان ہوا کرتی ہے اور جب خون مین صدید ملتا ہے نفاخات ظاہر ہوتے ہین اور فلغمونی ان سب امور مین حمرہ کے برخلاف ہے اور حمرہ اکثر تپ کے ساتھہ ہوتا ہے اور ورم فلغمونی کا گاہے بدون تپ کے بھی ہوا کرتا ہے اور حمرہ اکثر موہنہ پر ظہور کرتا ہے اور سر مینی سے شروع ہوتا ہے پھر رفتہ رفتہ تمام چہرہ پر پھیلجاتا ہے اور کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ اوسکی حرارت کی قوت پوست کو جلا دیتی ہے علاج اول تنقیہ صفرا کا کرین مطبوخ ہلیلہ زرد وغیرہ سے پھر اگر احتیاج ہو تو فصد اور حجامت سے تنقیہ خون کا بھی کرین خصوصاً اگر مادہ پوست کے پرتون مین قائم ہو اور جسوقت خون کے تنقیہ سے فراغت پائین تو لازم ہے کہ مکرر مسہل منقی صفرا دین یہ سب کیفیتین بمشاہدہ حال بیمار طبیب معلوم کرسکتا ہے بعد اوسکے سرد اور قابض طلا کام مین لائین اور سرد پانی ایسے ورم پر ڈالنا یہانتک کہ رنگ بدل جائے فائدہ کلی رکھتا ہے کہ حمرہ خالص اوس سے بالکلیہ جاتا رہتا ہے لیکن سرد اور قابض طلا لگانے اور ٹھنڈا پانی ڈالنے مین احتیاط کرنی چاہیے کہ مواد کسی شریف عضو کی طرف رجوع نکرے اور اس بات سے بھی غافل نہونا چاہیے کہ کوئی عضو سیاہ نہووے اور تباہ نہو جاے۔ بالجملہ جاننا چاہیے کہ ٹھنڈے ٹھنڈے ضماد اور طلا حمرہ کے علاج مین سودمند زیادہ ہین اور تنقیہ بدن کا فلغمونی ورم مین نافع تر ہے اسلیے کہ مواد فلغمونی کا نہایت غلیظ ہوتا ہے۔ اور اگر خوف اسبات کا ہو کہ کوئی عضو سیاہ ہو جائیگا تو سرد اور قابض دواؤن کے عوض نرم کنندہ اور تحلیل کنندہ چیزین اوسپر لگائین جیسے باب گذشتہ مین ہم بیان کرچکے ہین اور اگر حمرہ پھیلنے لگے تو کوئی مرہم تیار کرنا چاہیے خنک اور تحلیل کنندہ اور خشک کنندہ دواؤن سے صفت مرہم پشم کہنہ ناشستہ اور سوختہ پونے چار تولہ کوئلہ صنوبر کی لکڑی کا پونے چار تولہ موم زرد ساڑھے چار تولہ روغن مورد پندرہ تولہ خاک ارزیز پگھلائی ہوئی کہ جسکو عربی مین خبث الرصاص کہتے ہین پونے تین تولہ پرانی چربی بکری کی دہوئی ہوئی ساڑھے چار تولہ ان سب دواؤن کو

لیکر اول چربی کو پگھلائین یا کوٹین اور موم روغن مین ملائین اور دوائین کوٹ چھانکر اوسمین گوندہین اور
بدستور طلا کرین **صفت مرہم دیگر** خبث الرصاص پیسکر اور چقندر کی پتے شراب کہنہ مین پکا کر باہم پیسین اور
اور ورم پر لگائین **صفت مرہم دیگر** خبث الرصاص اور عصارہ سداب سبز کا اور روغن مورد اور موم خالص
باہم لیکر مرہم بنائین اور بدستور استعمال کرین **باب چہتھا بیچ جزو سی پہلی گفتار کی ساتوین**
کتاب سی ماشرا کے بیان مین ہے اور اسباب اور نشانیون اور معالجات مین اوسکی
جاننا چاہیے کہ ماشرا ورم ہے گرم اور سوزان کہ مواد اوسکا خون گرم ہوتا ہے صفرا کے ساتھ اور یہ ورم بھی اکثر
ناک اور آنکھ اور پیشانی مین عارض ہوتا ہے اور سر بینی سے شروع ہوتا ہے مانند حمرہ خالص کے مؤلف
فرماتے ہین کہ مین نے جہان کہین اس ورم کو دیکھا ہے ناک اور آنکھ اور چہرہ ہی پر دیکھا ہے لیکن ممکن ہے
کہ اعضاء دیگر مین بھی پیدا ہو **علاج** جسوقت ماشرا ظاہر ہو تو جلد عصارے ٹھنڈی ٹھنڈے اوسپر لگائین
جیسے عصارہ کاہو اور عصی الراعی اور حی العالم اور نیلوفر اور کاسنی اور ہرا دہنیہ اور ہری مکوہ اور تراشہ کدوئے
تازہ اور اسپغول اور اوسکے سوا اور تنقیہ صفرا کا کرین مسہلہ دواؤن سے جیسے پانی کھٹے اور میٹھے انار کا اور جوشاندہ
ہلیلہ زرد کا اور حقنہ قوی نہایت سودمند ہی تاکہ مواد کو سر اور روی سے اوتارے اور جب تیزی صفرا کی کم
ہوجائے فصد کھولین اور وہ عصارے جو ابھی بیان ہوچکے ہین موم روغن کے ساتھ جو موم سفید اور روغن
کدو سی تیار کیا ہو طلا کرین اور آخر علت مین اگر سینگی لگائین نافع ہوگی اور تحلیل کنندہ دوائین جو فلغمونی کے
علاج مین مذکور ہوچکی ہین استعمال کرین اور وہ ماشرا جو اسباب بادیہ سی عارض ہو اوسکے لیے جو کا آٹا ہرے
دہنیے کے پانی مین لگانا اور سینگی کھینچنا واجب ہوگا خصوصاً اگر ورم سیاہی کی طرف میلان کرے یا صلب
ہونے لگے اور طلا کی چیزون مین سے عصارۂ نعنع روغن گل کے ساتھ اور اقلیمیا اسفیداج اور سرکہ
اور روغن گل کے ساتھ اور مردارسنگ عصارۂ برگ چقندر مین پیسکر یا عصارۂ گندنا مین پیسکر استعمال کرنا
سودمند ہی اور اگر عصارۂ سداب کا دستیاب نہو سکے تو سداب خشک اور نعنع خشک اوسکے عوض داخل کرین
صفت دوا مرکب مردارسنگ اور اسفیداج اور زعفران اور گندہک زرد ناسوختہ لیکر سبکو سرکہ
مین گوندہین اور ورم پر لگائین **صفت مرہم دیگر** کہ ماشرا اور نملہ اور آگ سے جلی ہوئے آدمی کو
نہایت سودمند ہی ہرے پتے خطمی کے ڈیڑہ پاؤ لیکر تل کے تیل مین پکائین اور پیسین اور بارہ تولہ روغن گل
اور ساڑہے سات تولہ مردارسنگ اور ساڑہے سات تولہ اسفیداج ہرے دہنیے کے پانی اور خرفہ کے پانی مین پیسکر باہم ملائین **صفت**
مرہم دیگر موم خالص بارہ تولہ روغن گل نو تولہ مرغ کے انڈے چہ عدد غاریقون بارہ تولہ سبکو
لیکر گوندہین اور مرہم تیار کرین اور غاریقون ایک گھاس ہے کہ آبگینہ کو اوس سے جلا دیتے ہین

اور فطینون کہتا ہے کہ اس دوا کو کسی جگہہ مین سنے مہد بریقون لکھا دیکھا ہی اور پھر وہ کہتا ہے کہ وہ گھاس لبلاب کی جنس سی ہے کہ اوسکو کھاتے ہین اور اوس سے بھی آبگینہ کی جلا کرتے ہین **صفت مرہم** کہ ناسور قدیم کو سودمند ہی روغن بید انجیر یعنے ارنڈی کا تیل ڈیڑہ پاو سیر موم خالص پندرہ تولہ مردارسنگ بارہ تولہ زنگار چھہ تولہ لیکر اول مردارسنگ اور زنگار کو سرکہ مین پیسین اور موم اور روغن کے ساتھہ مرہم بنائین

باب پانچوان طاعون کے بیان مین ہے اور اسباب اور نشانیون اور معالجات مین

اوسکے اگلے زمانہ کی طبیب ہر ایک ورم کو جو نرم گوشت مین پڑتا مانند گوشت پس گوش کی یا گوشت غددی مین پڑتا مانند پستان اور خصیہ اور گوشت بن زبان یا فراخ جگہہ مین پڑتا جیسے بغل اور پنغولہ ران اوسکو طاعون کہتے تھی پھر اتفاق سبکا اسپر ہوا کہ طاعون ورم گرم سے مراد ہی جس کسی مقام مذکورہ مین عارض ہو پھر ایک مدت بعد اس بات پر قرار پایا کہ جو ورم کہ ان مقامات مین پڑے اور گرم ہو کہ حرارت اور جلن اوسکی اندازہ سے باہر ہو اور مواد اوسکا مستحیل ہو گیا ہو اور عضو کو تباہ کرتا ہو اور رنگ اوسکے حوالی عضو کا پلٹتا جاتا ہو اور مضرت اوسکی شرائین کی راہ سے دل تک پہونچی اور خفقان اور غشی پیدا کرے اوسکا نام طاعون ہے **نشانیان** جو ورم طاعون کا کہ کان کے پیچھے کے گوشت مین پڑے یا بغل مین یا پستان مین عارض ہو کشندہ ہوگا اسلیے کہ وہ دل اور دماغ سے نزدیک ہوگا اور جس طاعون کا رنگ سرخ ہو یا زردی مائل وہ نیک اور سالمتر ہوگا اور جسکا رنگ سیاہی کیطرف میلان کرے وہ نہایت بد ہوگا اور مرض طاعون ہوا ے بد مین اور سالہا ، وبائی مین اور اون شہرونمین جہان وبا کی کثرت ہو اکثر عارض ہوتا ہی **علاج** دل کو قوت دین خنک شربتون سے مانند شربت ترشی ترنج اور شربت انار اور رُب بہ اور رُب سیب اور خوشبو سونگھانے سے مانند صندل اور کافور اور گلاب اور نیلوفر وغیرہ کی اور غذا ایسے بیمار کی شوربا تیار کرین گوشت تیتر اور مرغ نالہ وغیرہ سے اور مکان کی ہوا کو میوہ جات خوشبو اور برگ بید اور نیلوفر اور بنفشہ اور گلاب اور کافور اور صندل سے معتدل کرین اور گلاب اور کافور اور صندل دل پر رکھین اور جو کچھہ دل کے سوءمزاج گرم کا علاج ہے اور جو کچھہ وبائی بیماریون اور تپون گرم وبائی کے علاج مین

مذکور ہوچکا ہی وہ سب بعینہ علاج اس علت کا ہے لیکن سوا اور رادع کوئی ضماد اور کوئی طلا اس ورم پر رکھنا
چاہیے اور اس بیمار کی فصد بھی ہرگز نہ لیں مگر جب کہ قوی امتلا پایا جاے اور غلط بد کا کم کرنا واجبات سے ہو
مگر البتہ مقام علت پر پچھنے لگانا اور باہستگی چوسنا بہتر ہوگا اور پچھنے لگانے کے بعد گرم پانی سے دھوویں
تاکہ خون جلد بند نہو اور دیر تک بہتا رہے اور جسوقت کہ خفقان بہت زور کرے تو جوشاندہ بابونہ اور شبت
یا گرم پانی سے نطول کریں تاکہ مواد کو دل کیطرف سے پھیر دیوے اور تحلیل کردے اور نیز تدبیر ورم کے پکانی
کی عمل مین لائین اون دواؤن سے جو خراج کے علاج مین بیان کی گئین ہین باب چھٹا پہلے جزو سی
پہلی گفتار کے ساتوین کتاب سی اون ورمون کے علاج مین ہے جو گوشت غددی
اور پھغولہ ران مین عارض ہوتے ہین اور طاعون کی جنس سی نہین ہین
جاننا چاہیے کہ گوشت غددی اور پھغولہ ران کے ورمون کی اقسام کے اسباب یا دفع طبیعت ہی کہ مادہ کو
عضو شریف سی دفع کرے یا کوئی قرحہ یا کوئی تکلیف ہی کہ نیچے اوس عضو کے ہو اور جو مادہ کہ اوس طرف
رجوع کیے ہو اس مقام پر اوتر آئے اور گذر کرکے قدری اسجگہہ رہ جائے اسلیے کہ یہ جگہہ فراخ ہے پس جو مادہ
کہ بر سبیل بحران اور دفع طبیعت سی آگرے اوسکو نہ روکنا چاہیے اور کوئی رادع دوا اوسپر نہ لگانی چاہیے البتہ
اگر حاجت ہو تو نرم کنندہ دوائین یا سینگیان لگائین تاکہ مواد مین نرمی ظاہر ہو پھر تحلیل کی دوائین لگائین
اور اگر بر سبیل گذر اوسجگہہ مادہ رہ گیا ہو تو دیکھین اگر بدن مین امتلا پایا جاے تو استفراغ کرین اور بدن کو
بد خلطون سے بخوبی پاک کرین اور غذا تھوڑی تھوڑی دے کر بڑھائین اور لطیف تدبیرین عمل مین لائین
اور جب تک تنقیہ نہو لیوے تب تک کوئی رادع اور کوئی نرم کنندہ دوا نہ رکھنی چاہیے اسلیے کہ مضرت رادع
دوا کی یہ ہے کہ مواد کو اندر کی جانب لیجاتی ہے اور اوسمین خوف ہوتا ہے کہ احشا پر نہ آگرے اور ورم پیدا
کرے اور مضرت نرم کنندہ دوا کی یہ ہی کہ اگر بدن مین کچھ امتلا ہو تو مواد بہت وہان رجوع کرے اور ورم
عظیم عارض ہو اور خراج اور ریش بد پیدا کرے اور جسوقت تنقیہ کیا ہو یا اگر بدن مین کچھ امتلا نہو تو البتہ
اوس ہنگام مین نرم کنندہ دوائین رکھین تاکہ مادہ تحلیل ہو جائے۔ اور اگر تنقیہ کا اتفاق نہ پڑا ہو اور
مقام علت مین درد اوٹھے تو روغن زیتون گرم کرکے پشم پارہ کے ساتھ اوسپر رکھنا بہتر ہوگا کہ جلد درد کو
تسکین حاصل ہوگی اور آٹا جو کا اور آٹا گیہون کا نیک تحلیل کنندہ ہے لیکن جو کا آٹا سب سے بہتر ہے
اور اگر یہ ورم پستان یا خصیہ مین عارض ہو اور بدن مین کوئی امتلا نہو اور خوف اس بات کا ہو کہ مواد کسی
شریف عضو کی طرف پلٹ جائیگا تو اوس صورت مین اول رادع دوائین استعمال فرمائین تاکہ مدد کو اور کوئی
مادہ نہ آجاوے باقی جیسا کچھ ورمون کے علاج کا قاعدہ ہی ابتدا اور انتہا اور انحطاط کے زمانہ مین اوسی

ترتیب پر عمل فرمائین اور جسوقت خوف کرین کہ ورم صلب ہوجائیگا دوائین ورم کشندہ کام مین لائین جیسے فلغمونی کے علاج مین بیان کی گئین ہین

باب نوان خراج کے بیان مین ہے اور اسباب اور نشانیون اور علاج مین اوسکے

جاننا چاہیے کہ خراج ورم گرم ہے کہ مادہ اوسکا خون غلیظ اور بد سے پیدا ہوتا ہے اور وہ دو قسم ہے ایک قسم ایسی ہے کہ اوس ورم کے اندر مادہ گرتا ہے اور جاپیب ہوجاتا ہے اور بخوبی پک جاتا ہے اور دوسری قسم اوسکی درشت ہی فلغمونی کے مانند کہ آخر کو مادہ اوسکا پکتا ہے اور پیپ بنتا ہے لیکن اوسمین سے جو جلد پک جاے اوسکو خراج کہتے ہین اور جو دیر پختہ ہوا اور نہایت سوزان ہوا اوسے طاعون بولتے ہین اور جو ورم خراجی کہ اندرونی اندام مین پڑتا ہے وہ تپ سے خالی نہین ہوتا اور جو اعضاء بیرونی مین عارض ہوتا ہے اوسمین کچھ حرارت مثل تپ کی ظاہر ہوتی ہے

نشانیان جو خراج کہ مواد اوسکا نہایت گرم ہو رنگ اوسکا نہایت سرخ ہوگا اور ورم بلند اور سر اوسکا بشکل مخروط ہوگا وہ جلد پک جائیگا اور جلد پھوٹیگا اور جو خراج کہ مواد اوسکا نہایت غلیظ ہو وہ دیر پختہ ہوگا اور سر جس خراج کا اندر کے طرف کسی تجویف مین جو خاص اوس عضو کے لیے ہو کشادہ ہوگیا ہو وہ بہتر ہوگا کہ نضاجہ اوسکا اوس سے اوس تجویف کی راہ سے نکلیگا جیسے مثلاً معدہ مین خراج ہوا اور مونہہ اوسکا تجویف معدہ مین کھلجاے وہ بہتر اوس سے ہوگا کہ ظاہر معدہ کی طرف کشادہ ہوا اور جیسے خراج دماغی کہ طرف منفذ بینی کے کشادہ ہو وہ بہتر اس بات سے ہوگا کہ ایسے طرف کشادہ ہو کہ جہان کوئی راستہ نہو اور معلوم کرین کہ خراج مفاصل مین شاذ نادر ہوتا ہے اسلیے کہ اوسمین خلط مخاطی ہے اور جگہہ اوسکی فراخ سب خاطا اوسمین متحقق نہین ہوسکتی کہ خراج پیدا کرے اور پر آفت اور دردمند تر وہ خراج ہے جو عضلہ مین پڑے خصوصاً وہ عضلہ کہ جسمین پٹھے بہت ہون اور جسمین حس قوی ہو اور اکثر ایسا ہوتا ہے کہ خراج پختہ ہوا اور پیپ اوسمین پڑے اور ظاہر پوست کی طرف ظاہر نہوا اسلیے کہ ریم اوسکے گہراوین گوشت کے ہوگی اور پوست اوس مقام کا موٹا ہوگا اور نشانی اس بات کی کہ خراج پکنے لگا ہی یہ ہے کہ ایسے ہنگام مین ضربان اور درد اور کھجاوٹ اور گرمی ورم کی اور گرمی گرداگرد مین اوسکے بشدت ہوگی اور جب خراج پک جائیگا تو اوس وقت مین ورم نرم ہوگا اور درد ساکن اور ضربان زائل ہوجائیگا اور جاننا چاہیے کہ پیپ سفید اور ہموار اور خوشبو دلیل اس بات کی ہے کہ طبیعت قوت رکھتی ہے اور مواد مین تصرف کامل کیا ہے اور اوسکو بخوبی پکایا ہے اور وہ مواد باسلامت ہے اور عفونت سے دور ہے اسلیے کہ رنگ اعضاء اصلی کا سفید ہے اور سفیدی دلیل قوت طبیعت کی ہے کیونکہ جب تک طبیعت قوی نہین ہوتی مواد کو اعضاء اصلی کے ہمرنگ نہین کرسکتی اور پیپ ناہموار اور بدبو

اور وہ پیپ کہ جسکا رنگ اور قوام مخالف ہو برخلاف امور مذکورہ کے دلالت کرتی ہے اور پیپ سفید اور ناہموار اور بدبودار دلیل عفونت کی ہے **خراج باطن کی نشانیان** یہ ہین کہ حشا مین الم محسوس ہوتا ہے اور بے ترتیب تپین عارض ہوتی ہین اور نبض صلب پائی جاتی ہے اور تپون کی ابتدا مین پھریری معلوم ہوتی ہے اور مدت پھریری کی اس مرض کے تپون مین اول اول بہت طول کھینچتی ہے پھر رفتہ رفتہ کم ہوتی جاتی ہے اور خراج کے مقام پر بوجھ بہت پایا جاتا ہے اور الم کثر اور جسوقت کہ الم احشا کا اور قشعریرہ اور تپ ساکن ہوجاے اور گرانی کچھ باقی نہ رہے تو جاننا چاہیے کہ خراج پک گیا - اور جسوقت کہ تپین اور درد معاودت کرے اور خراج کے مقام پر جلن اور چبھن معلوم ہونے لگے تو یقین کر لینا چاہیے کہ خراج مونہہ کرے گا اور جلد پھوٹ جائیگا اور جسوقت لرزہ قوی عارض ہو کہ بدن بیمار کا بشدت کانپنے اور تپ اور گرانی اور درد اور چبھن اوسکی موقوف ہوجائے تو جاننا چاہیے کہ خراج ٹوٹ گیا اور مونہہ کر لایا خصوصاً اگر پیشاب یا براز یا قے یا کھنکار کے ساتھہ پیپ باہر آے اور جس عضو پر کہ ریم گذر کرے جلن اوسمین پیدا ہوجاے اور جسوقت پیپ اکٹھی اور بہت ایکبارگی باہر نکلے قوت ضعیف ہوجائے اور ایسا بھی کبھی ہوتا ہے کہ بکثرت پیپ نکلنے سے خفقان اور غشی عارض ہوتی ہے اسلیے کہ قوت دل کی تحلیل ہوکر ساقط ہوجاتی ہے اور ممکن ہے کہ بیمار ہلاک ہوجاے اور اگر خراج سینہ کے اندر ٹوٹ جاے اور پیپ فضاء سینہ مین گرے تو حال اوس بیمار کا خناق والے کی مانند ظاہر ہوگا اور ممکن ہے کہ ہلاکت کی نوبت پہونچے **علاج** اول تنقیہ فرماوین اور مادہ کو مخالف کی طرف جذب کرین جسطور سے گرم ورمون کی علاج مین قاعدہ مقرر ہے لیکن اس بات کی احتیاط رکھنی چاہیے کہ بسبب استفراغ اور جذب کے کسی شریف عضو کیطرف مواد نہ پلٹ جاے اور بعد تنقیہ کے تدبیر پکانیکی کرین اور نیک غذاؤن سے قوت کو نگاہ رکھین لیکن اگر خراج احشا مین ہو تو بضرورت تدبیر تلطیف کرنا چاہیے اور جسوقت کہ خراج ظاہر عظیم ہو اور اندیشہ سبات کا ہو کہ قوت طبیعت کی اوسکے مادہ کو بخوبی نہ پکا سکیگی اور یہ بھی خوف ہو کہ اوسکے سبب سے کوئی دوسری آفت اوس

عضو مین پیدا ہو جائیگی تو اوس خراج کو بے شک چیر ڈالنا چاہیے مگر احتیاط رہے کہ نشتر ایسے غریب عضو پر جو تحمل اوسکا نکر سکے نہ پہونچنے پائے اور اسیطرح جسوقت کہ خراج عظیم ہو اور طبیعت ضعیف تو ایسے وقت مین بھی اور منضج دوائین اوسپر نرکھین کیونکہ مضر ہی وہ دوائین مسام کو بند کرتی ہین اور راستہ ہوا کا روکتی ہین اور منضج دوائین حرارت ضعیف کو جنبش مین لاتی ہین اور اس سبب سے عفونت ظاہر ہوتی ہے پس ایسے حال مین خراج پر شگاف دینا چاہیے یا پچھنے لگانے چاہیین پھر تحلیل کنندہ دوائین اوسپر رکھین اور جو خراج اور قرحہ کہ وہ شگاف دیا جاے طول مین شگاف دینا چاہیے یا مقابل شکنج کے کہ اوسکو عربی مین اسرہ کہتے ہین اور غضون بھی کہتے ہین مگر جو عضو کہ مخصوص ہے جیسے پیشانی اوسکو شکنج کے رخپر چیرنا چاہیے اسلیے کہ پیشانی عضلہ سے جدا نہین ہی اور اوسکے شکنج عرض مین ہین اور لیفین طول مین سو اگر شگاف مین شکنج کا اتباع کیا جائیگا پیشانی کا عضلہ سست ہو کر بہنون پر گر پڑے گا اور اوسکی وجہ سے بیمار آنکھ نہ کھول سکے گا اور جس جگہ چاہین کہ اوس کے تشنج سے بیخوف رہین تو پٹھے کی لیف کو عرض مین شگاف دینا چاہیے اور اگر خراج بیغولہ ران مین ہو تو اوسپر شکنج کے رخ پر اور بدن کے عرض مین شگاف دین اور اگر بغل مین ہو تو اوسکو بھی عرض مین چیرین اور اگر سر مین ہو تو طول مین شگاف دین اور اگر خراج ناک پر یا رخسار پر ہو تو بعضے سیدھا شگاف دیتے ہین اوسکے طول مین اور بعضے اور بیب مین شکنج کے رخپر اور اگر خراج پنڈلی اور ران پر یا دونون کلائیون مین ہو یا پشت یا شکم پر تو اسکو طول مین چیرنا چاہیے اور اگر پہلو پر ہو تو اور بیب شگاف لگائین عرض مین پھون پر پہلو کے اور اگر خراج سرین پر ہو تو ہلالی شگاف دین اور خراج قرحہ کہ شگاف دیا گیا ہو روغن اور پانی اور وہ دوائین کہ جسمین چربی ہو اوس سے دور رکھین اور اگر ضرورت زخم دہونیکی ہو تو ماء العسل سے یا اوس پانی سے جسمین سرکہ ملا ہوا ہو دہو دین اور خراج شگاف دینے کے بعد اگر حرارت اور نہایت سوزش معلوم ہو تو اوسپر عدس یعنی مسور دہوئی ہوئی پکا کر لگائین اور جسوقت حرارت مین تسکین معلوم ہو تو زخم بھرنے کی دوائین اور مرہم اوس پر رکھین اور جسوقت خراج شگافتہ ہو جائے اور پیپ بخوبی نکل جائے تو لازم ہے کہ پوست کو

گوشت پر جما کر اور ایک کپڑا لپیٹ کر بشکل بالش اوسپر رکھدین تاکہ پوست گوشت پر اوگ جاے اور درمیان مین جوف نہ پڑے کہ دوسری مرتبہ پیپ پڑے اور ناصور ہوجاے اور اگر حاجت ہو تو اول کپڑا پاکیزہ سلائی پر لپیٹین اور زخم کے اندر ڈال کر پھراوین اور پیپ اوسکی پاک کرین پھر پوست کو گوشت پر جمائین جسطور سے کہ مذکور ہوا اور جسوقت شگاف دینا چاہین تو اول پیپ نکلنے کی جگہہ تجویز کر لیوین اور اس بات مین کوشش کرین کہ ایسا مقام نہ چیرا جاے کہ جسکا اندمال دشوار ہو اور پوست گوشت پر پیوستہ نہو اس سبب سے لازم ہے کہ اگر ضرورت ہو تو زخم پیپ کے مقام کرنا چاہیے اور سب زخمون مین کوشش کرین کہ شگاف بہت نیچے خراج کے عمل مین آئے تاکہ پیپ اوسمین سے سہولت اور آسانی سے ٹپکے اور شگاف کے واسطے بہت لاغر یا پر گوشت مقام اختیار کرین کیونکہ لاغر جگہہ جو بہت خشک ہوتی ہے وہان کا زخم جلد بھر جاتا ہے اور پوست پر گوشت بھی جلد اوگتا ہے اس سبب سے اگر لاغر اور گوشت ناک مقام پر شگاف بزرگ اور دراز لگائین کہ پیپ بخوبی نکلے بہتر اور مناسب ہوگا اور لازم ہے کہ پیپ کے مقام کو اونگلی لگا کر اور اوسکا رنگ دیکھکر معلوم کرین اسطور سے کہ دو اونگلیان رکھین اگر ایک اونگلی کے نیچے سے کوئی شے ہٹ جاے اور دوسری اونگلی اس بات کو محسوس کرے کہ نیچے اوسکے کوئی شے زیادہ آگئی ہے یا حرکت کرتی معلوم ہو تو یقین کر لینا چاہیے کہ وہی مقام پیپ کا ہے اور کیفیت رنگ کی یہ کہ اول اوس مقام کا رنگ سرخ ہوگا پھر سفید ہوجائیگا اور اکثر ایسا بھی ہوتا ہے کہ مقام پیپ کا زردی اور سبزی کی طرف میلان کرتا ہے جبکہ مواد اچھی طرح پختہ نہوا ہو اور اگر خراج بڑا ہو اور دیکھین کہ پیپ ایک شگاف سے پاک نہو سکے گی تو اول اوس مقام پر جو نہایت شایستہ ہو شگاف لگائین اسقدر کہ اونگلی اوسکے اندر جاسکے پھر بائین ہاتھ کی انگشت شہادت اوسمین ڈالین جسجگہہ سر انگشت پہونچے چیرنا چاہیے اور اگر بہت بڑا ہو تو اونگلی دوسری شگاف مین ڈالنا چاہیے اور دوسری مرتبہ جسجگہہ سر انگشت پہونچے چیرین یہانتک کہ آگے تمام شگافتہ ہوجاے اور پیپ بخوبی نکل جاے اور جہان کہین ممکن ہو کہ خراج کو پکائین تاکہ خود بخود پھوٹ جاے تو پکانیکی دواؤن سے پکانا چاہیے اور عمل دستکاری کا بچاہے اوس آدمی کے لیے جو نشتر سے خوف کرے اور اگر پکانیکی دواؤن سے خراج نہ پھوٹے اور بیمار دستکاری کا خواہان نہو تو چاہیے کہ اول سر نشتر سے اوسمقام پر جو نہایت شایستہ ہو نشان کر دیوین کہ پوست شگافتہ ہوجاے اوسکے بعد پکانیوالی توڑنیوالی دوائین لگائین کہ جلد پھوٹ جاے اور گرم پانی خراج سلیم کو مفید ہے کہ جلد پکا دیتا ہے اور خراج بد کو نقصان پہونچاتا ہے کہ مواد کو اوسکی طرف رجوع کرتا ہے صفت دارو بانزانندہ پیاز نرگس ورم کو خوب پکاتی ہے خصوصاً اگر قدرے روغن سوسن اور ماء العسل مین جوش کرین اور بیخ نے کوفتہ ہوئی اور شہد مین گوندھی ہوئی بھی ورم پکاتی ہے اور زفت رومی خانہ مگس عسل کے ساتھہ پکانے والی ورم کی ہے

صفت دارو سے قوی تر موم زرد اور راتینانج اور گاے کا گھی ہر ایک ڈیڑھ پاو اور

اور زفت رومی اور شہد خالص ہر ایک تین چھٹانک زنگار نو تولہ روغن زیتون بقدر ضرورت **صفت
دوا ے دیگر** اشق چھ جزو موم زرد چار جزو علک البطم چار جزو گندہک زرد تین جزو نطرون تین جزو
روغن زیتون بقدر ضرورت **صفت دوا ے دیگر** مغز پنبہ دانہ اور برگ کرنب پختہ اور پیاز پختہ
اور رائی سفید اور کبوتر کی بیٹ سب کو لیکر کوٹین اور مرہم بنا کر لگائین جلد پکا کر پھوڑ دے گا اور مرہم داخلیون
رائی کے لعاب مین داخل کرکے اور صابون انجیر کے ساتھ پکانے والا اور توڑنے والا ہے **صفت دار وی
قوی تر** عسل بلادر اور زفت تر لیکر دونون کو آگ پر رکھین کہ نرم ہو کر خوب ملجاے پس اس دوا کو ورم پر لگا کر
اور دوپہر تک لگی رہنے دین **صفت دوا ے دیگر** سجی اور چونہ آب نہ رسیدہ لیکر دونون کو اسقدر پانی مین
ڈالین کہ تین انگشت اوپر ٹھہرا رہے پھر اوسکو ایک رات دن بدستور رہنے دین بعد اوسکے ایک جوش دیکر صاف
کرین اور اوسی پانی مین اور سجی تازہ اور چونہ تازہ ڈالین اور اوسی طرح ایک رات دن رکھا رہنے دین اور پھر جوش
دیکر صاف کرین تین بار یا زیادہ سجی تازہ اور چونہ تازہ اوسی پانی مین ڈالتے اور جوش دیتے اور چھانتے رہین
پھر اوس پانی کو تانبے کی دیگ قلعی دار مین ڈال کر پکائین اور پھر آگ پر سے اوتار کر تامل کرین کہ سرد ہو جاے
اور اوسمین نمک ظاہر ہو پس اوس نمک مین سے کسیقدر لیکر اور اوسکے چہارم وزن نوسادر ملا کر پیسین
اور رائی کے لعاب مین گوندہین اور اگر قدرے عسل بلادر اضافہ فرمائین تو اثر دوا کا قوی زیادہ ہوگا
اور جلد تر ورم کو پکا کر پھوڑ دے گا **صفت دوا ے دیگر** ذراریح کو پرانے روغن زیتون مین پیسین
اور عسل بلادر مین ملا کر آگ پر رکھین کہ مثل مرہم ہو جاے اور اگر چڑیا کی بیٹ یا بط کا گوہ یا باز کا گوہ اوسمین
ملائین قوی الاثر ہوگا **صفت دوا کہ** باقی پیپ کو نکالکر زخم کو پاک اور صاف کر دیتی ہے لیوین عاقرقرحا
اور سونج اور جوا کھار اور سبکو شہد مین گوندہ کر زخم پر لگائین **صفت دوا ے دیگر** سنگ مارقشیشا
پونے چار تولہ اشق پونے چار تولہ آرد باقلا پونی دو تولہ سبکو لیکر راتیانج تر مین گوندہین اور کپڑہ پر لگا کر
خراج پر رکھین اور اتنے عرصہ تک تامل کرین کہ خود گر پڑے مگر لازم ہے کہ یہ دوا جسوقت گوندہ کر تیار کیجاے
اوسیوقت لگائی جاے کیونکہ اگر تھوڑی دیر کا بھی تامل ہوگا تو دوا سب خشک ہو جائیگی **صفت دوا ے**

نوشادر ایک جزو گندہ بیروزہ چھار جزو مردار سنگ ایک جزو اور ثانث ایک جزو اور روغن زیتون پراد ایک جزو
سبکو لیکر ملائین اور طلا کرین ولیکن خراج دبیلہ جو باطن مین ہو علاج اوسکا اول استفراغ اور تبدیل مزاج سے
کرنا چاہیے اور خون کو صاف کرین پھر مادہ کو پکائین لطیف اور معتدل دواؤن سے جیسے شراب رقیق اور سفید
اور دار چینی غذا مین ڈالکر دین اور اگر ہر صبح ایک ماشہ چھ چانول ایلوا اور چار رتی ڈیڑھ چانول زعفران
دین تو جلد خراج پک کر پھوٹ جاے گا پس جسوقت پھوٹ جاے تو اسبغول ساڑھے سترہ ماشہ اور تخم کنوچہ
اور موتھا ہر ایک ساڑھے تین ماشہ اور تخم خبازی اور تخم خطمی ہر ایک چودہ ماشہ گوند ببول کا اور کتیرا
اور نشاستہ اور مغز تخم خربزہ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ گل ارمنی تین تولہ لیکر ساڑھے دس ماشہ صبح کو
اور ساڑھے دس ماشہ شام کو سرد پانی اور قدری روغن گل کے ساتھ کھلائین اور غذا ایسے بیمار کی خربزہ
چاہیے چاول اور کشک جو سے باہم کوٹ کر اور قدرے نشاستہ اور مغز بادام یا قدری گوند ببول کا پیسا ہوا ملاکر
تیار کرین اور تریاق بزرگ اور مسرودیطوس اور امروسیا نہایت سود مند ہے اور اگر خراج مین درد پیدا ہو جاے
تو تخم کنوچہ اور تخم خبازی اور کتیرا برابر وزن لیکر سبکو کوٹین اور روغن بادام یا روغن بنفشہ مین چرب کرین
پس ساڑھے دس ماشہ صبح کو اور ساڑھے دس ماشہ شام کو نو تولہ گدھی کے دودھ کے ساتھ کھلائین درد کو
تسکین حاصل ہوگی اور اگر خراج اور دبیلہ بدن کے نیچے کسی عضو مین ہو تو لعاب میتھی اور تخم السی اور کتیرا
اور مرغ کے انڈے کی زردی اور روغن گل اور ببول کے گوند سے حقنہ کرین اور باقی علاج قروح معدہ اور
قروح امعا اور قروح مثانہ کی معالجات مین تلاش کرنا چاہیے باب آٹھوان پہلے جزو سے پہلی
گفتار کی ساتوین کتاب سی شری یعنی پتی کے بیان مین ہے اور اسباب و نشانیون
اور معالجات مین اوسکے جاننا چاہیے کہ شری تبور سطحہ سرخی مائل سے مراد ہے کہ اونمین بعضی چھوٹی
اور بعضی بڑی ہوتی ہین اور خارش اور کرب اونکو لازم ہے اور اکثر دفعتہ عارض ہوتے ہین اور اس
بیماری کا سبب یہ ہے کہ خون مراری یا بلغم بورقی کے بخارات دفعتًا باہر کیجانب کو جوش مین آئین نشانیان
یہ بیماری اگر خون کے غلبہ سے ہو تو نشانی اوسکی یہ ہے پھنسیون مین سرخی اور گرمی زیادہ ہوگی اور جلد پھنسیان

ظاہر ہون گی اور دن مین غلبہ کرین گی جسوقت کہ آفتاب بلند ہو اور شری بلغمی کی نشانی یہ ہے کہ اوسکی پھنسیون
چندان سرخی اور سوزش ہوگی بلکہ رنگ اونکا سفیدی مائل ہوگا اور اکثر اس قسم کے شری رات کو وقت اوچھلیگی
یا شام کے وقت اور جلد نہ ظاہر ہوگی اور اوسکی پھنسیون مین سے رطوبت مانند عرق ٹپکے گی علاج جس
شری یعنے پتی مین کہ نشانیان خون کی ظاہر ہون تو بروقت ظہور شبور آب غورہ طلا کرنا چاہیے اور شربت
غورہ سرد پانی مین گھول کر پلانا چاہیے یہان تک کہ زور اوسکا گھٹ جاے پس بروقت ظہور سکون فصد
کھولین یا حجامت کرین اور اگر آب غورہ موجود نہو تو سرکہ اور گلاب اور آب کرفس اور روغن طلا کرنا چاہیے
اور آب انار ترش اور آب انار شیرین اور انبلی کے پانی اور دوغ ترش سے تسکین طبیعت کی کرین اور نقوع
سماق نو تولہ تسکین کامل کرتا ہے اور اگر فصد کھولنے کی بعد شری معاودت کرے یعنی پتی پھر اوچھلے اور
قوت قوی ہو تو ہلیلہ زرد اور ایارج فیقرا سے تنقیہ کرنا چاہیے اسطور سے کہ ہلیلہ زرد سات ماشہ اور ایارج
فیقرا ساڑھے تین ماشہ اور کتیرا القدر ضرورت لیکر گولیان بنائین اور کرفس کے پانی کے ساتھ کھلائین
اور اگر حرارت عظیم ہو تو پانی انار کا اور دوغ ترش وغیرہ قرص کافور یا قرص طباشیر کے ساتھ دینا چاہیے
اور اگر مدت اس بیماری کی طول کھینچے تو مکوہ کا پانی یا کاسنی کا پانی پلاتے رہین اور اگر اس بیماری مین
ثقلی عارض ہو تو مدد دینی چاہیے کہ تحلیل ہو جاے اور گرم پانی مین مناسب شربت گھول کر متواتر پلانا
اور طبع کو نرم کرنا سودمند ہے اور جہان کہین کہ نشانیان غلیظ بلغمی الجزون کی ظاہر ہون تو اوس مین بھی
اول فصد کھول کر قدرے خون کم کرنا چاہیے پھر تنقیہ بلغم کا ہلیلہ اور تربد سے عمل مین لائین اسطور سے کہ
کہ ہلیلہ زرد سات ماشہ تربد سفید یعنی نسوت چار رتی ڈیڑھ چاول سونٹھ ایک ماشہ چھہ چاول سقمونیا
چار رتی ڈیڑھ چاول تخم سنبھالو ساڑھے دس ماشہ لیکر اور کوٹ چھان کر نو تولہ شیر تازہ کے ساتھ کھلائین
اور اگر کتیرا چار رتی ڈیڑھ چاول لیکر گولی بنائین اور احمودہ کے پانی کے ساتھ کھلائین سودمند ہوگا اور ہر صبح
کو تین تولہ گلقند عسلی تین تولہ سکنجبین مین ملا کر دین اور اگر گلقند یونی دو ماشہ انیسون کے ساتھ دین
روا ہے اور بیمار کو حمام مین لیجانا اور پسینہ آنے کی تدبیر کرنا اور مسامات کھولنا شری یعنے پتی کی دونون
قسمون کو سودمند ہے اور ساڑھے تین ماشہ کباب چینی پیس کر ساڑھے دس ماشہ شکر کے ساتھ ملائین

اور سفوف اوسکا بیمار کو کھلائین شربتی یلغی کو مفید ہوگا اور اسیطرح انیسون یعنی سونف دی چار رتی ڈیڑھ چاول نفع
ہے اور اگر خشت نو پختہ پانی مین ڈالین اور وہ پانی بیمار کو دین تو نہایت سود مند ہوگا اور سرخ مٹی کہ جسکو عربی مین
طین مغرہ کہتے ہین لیکر کوٹین اور پانی مین گھولین جسوقت مٹی نیچے بیٹھ جاوے اور صاف پانی اوپر رہجاوے اوس
پانی مین سے اس بیمار کو پلائین نہایت مفید ہوگا جزو دوسرا پہلی گفتار سے ساتوین کتاب کی
پھوڑے ہاے گرم وغیرہ مین ہے اور اس جزو کے چار باب ہین باب پہلا جمرہ کے بیان مین
ہے اور معالجات مین اوسکے جاننا چاہیے کہ جمرہ حرف جیم سے ہے فارسی مین اوسکو آتشک کہتے ہین
اور وہ پھنسیان ہوتی ہین نہایت گرم اور سوزان اور خورندہ خارش شدید اور نہایت جلن کے ساتھ کہ پوست
کو جلا دیتی ہین اور مواد اونکا گوشت مین اوترتا ہے اور اوسکو کھا لیتا ہے اور اون پھنسیون سے خشک ریشہ
سیاہ اوترتے ہین اور مادہ اونکا مائل بسودا ہوتا ہے اور پھنسیان تھوڑی تھوڑی اور پراگندہ ہوا کرتی ہین
اور تری کم رکھتی ہین اور بزرگی اونکی دانہ نخود کے برابر یا اوس سے زیادہ ہوتی ہے اور بعض اوقات بدن مین
کوئی پھنسی ظاہر نہین ہوتی ہے لیکن مختلف مقام پر خارش اور جلن رہتی ہے اول سرخی ظاہر ہوتی ہے پھر رنگ
اوس مقام کا رصاصی ہوتا ہے یا رمادی اور کبھی تپ شدید عارض ہوتی ہے اور بیمار کو ہلاک کرتی ہے علاج
اگر قوت قوی ہو اور امر مانع نہو تو اول فصد کھولین اور خون بہت باہر نکالین اسقدر کہ نزدیک ہو کہ غش آجاے
اور مقام علت پر کبھی پچھنے لگاتے ہین اور خون بد بدن سے بالکل نکالتے ہین بالجملہ بعد تنقیہ کے ایسے ضماد استعمال
کرنے چاہیین کہ جنمین تحلیل اور تخفیف کی قوت ہو مانند اوس ضماد کے کہ عدس مقشر اور برگ بارتنگ اور خشکار
سے تیار کیا ہو استعمال فرمائین صفت ضماد دیگر انار ترش لیکر چھیلین اور سرکہ مین پکاکر خوب پیسین اور
ایک کپڑے پر طلا کر کے مقام علت پر رکھین یہ ایسا ضماد ہے کہ ابتدا اور انتہا مین فائدہ رکھتا ہے رات دن مین تین
مرتبہ استعمال کرین صبح کو اور شام کو اور آدھی رات کو اور غذا مین ایسی چیز چاہیے کہ جو سردی اور تری کی طرف
میلان رکھتی ہو اور اگر جمرہ یعنے آتشک لب پر ہو یا قضیب اور خصیہ پر یا مثل اوسکے ایسے عضو پر ہو جو خشک دوا کا
محتاج ہو تو اوس پر قلقطار اور قلقدیس ہر ایک چہ تولہ بورہ ارمنی ساڑھے ستر ماشہ پانی مین پیسکر طلا کرین اور بکری
کی مینگنیان پیسکر اور شہد مین گوندہ کر طلا کرنا سود مند ہوگا باب دوسرا دوسری جزو سے پہلی گفتار کی ساتوین
کتاب سے نار فارسی کے بیان مین ہے جاننا چاہیے کہ نار فارسی پھنسیان ہوتی ہین پر آب رقیق

نہایت جلن اور خارش کے ساتھہ اور انکا سبب زیادتی اور گرمی اور تیزی خون کی ہے علاج اول فصد
کھولین اور ہلیلہ اور تمر ہندی کے جوشاندہ سے طبیعت کو ملائم کرین اور ہر صبح آش جو اور کدو کا پانی اور خیارین
کا پانی اور تربوز کا پانی اور اسبغول اور شکر اور مانند اوسکے خنک چیزین پلایا کرین اور ان پھنسیون کو شگافت
دین اور انمین سے پانی نکالین اور اگر پوست پھنسیکا ناخن گیر ہے تھوڑا سا چھیلدین اور جوکہ اوسمین لگے دوا
کرین بہتر ہوگا اور گل ارمنی سرکہ مین حل کرین اور گرداگرد طلا کرین اور پھنسی پر مرہم اسفیداج رکھین باب
تیسرا نملہ کے بیان مین ہے اور نشانیون اور علاج مین اوسکے معلوم کرین کہ نملہ چھوٹی چھوٹی
پھنسیان ہوتی ہین ایک دوسرے سے نزدیک اور پیوستہ ہوکر پھیل جاتی ہین اور اونمین خارش اور جلن
بھی بہت ہوتی ہے اور لمس گرم رہتا ہے اور جلن اون پھنسیون مین ایسی ہوتی ہے جیسے چیونٹی کے کاٹنے
سے ہوا کرتی ہے اور کبھی بثور نملہ بسون کے مانند پراگندہ ہوتی ہے اور اکثر جڑ پھنسی کی چوڑی ہوتی ہے
اور بعض آدمیون کے بدن پر جڑ اوس پھنسی کے مثل مانند باریک ہوا کرتی ہے اور رنگ نملہ کا زردی کیطرف
میلان رکھتا ہے بعض جگہہ تو یہ پھنسیان زخمدار ہوجاتی ہین اور بعض جگہہ بتحلیل زائل ہوتی ہین اور بثور
نملہ کا سبب مادہ تیز ہے کہ خون مین ملکر پوست کے نیچے آجاتا ہے اور باریک رگون مین جو پوست کے نیچے ہین
دوڑتا ہے علاج اول حرارت کی تسکین کرنی چاہیے اور ہلیلہ کے مطبوخ سے تنقیہ صفرا کا عمل مین
لائین اور اگر خون بہت غالب ہو تو اول فصد کھولین پھر صفرا کے تنقیہ کیطرف مشغول ہون اور صندل اور
چھالیا اور شیاف مامیثا اور سفیدہ کاشغری اور گل ارمنی ہر ایک ایک جزو اور قشور بیرون ج اور افیون ہر ایک
نیم جزو سبکو لیکر کوٹین اور گلاب مین گوندہ کر قرص بنائین پس حاجت کے وقت گلاب مین حل کرکے
گرداگرد پھنسیکے طلا کرین اور ہر شبانہ روز چند بار استعمال کرتے ہین نہایت نافع ہوگا اور اگر اوس طلا مین
تھوڑا سا سرکہ بھی شامل کرلیوین تو اثر قوی تر ہوگا اور پھنسی کے زخم پر جو بہت زخمدار ہو مرہم اسفیداج لگائین
اور اگر بثور خارش اور سوزش ہو جو دہوار زخم نہو تو صندل اور چھالیا طلا کرین خارش کے مقام پر اور اوسکے گرداگرد بہت
یہ طلا تازہ لگاتے رہین اور جسوقت دھونا چاہین تو برگ بید پانی مین جوش کرین اور اوس پانی سے سب بدن دھوئین
اور غذا اسکو آب غورہ وغیرہ کے ساتھہ اوسکے مانند کھلائین باب چوتھا بثور جاورسیہ کے بیان مین ہے جاننا چاہیے

کہ جاورسیہ چھوٹی چھوٹی پھنسیان ہوتی ہین جیسے جاورس یعنی باجرے کا دانہ اور زیادتی اور کمی اور نرمی اور تری اون پھنسیون کی مادہ کے موافق ہوتی ہے بالجملہ جاورسیہ صلابت کی طرف میلان رکھتی ہے اسلیے کہ مادہ اوسکا بلغم ہوتا ہی یا سودا کہ صفرا اوسمین ملتا ہے علاج اوسکا نملہ کے علاج سے نزدیک ہی اسلیے کہ یہ بھی نملہ کی قسم سے ہی لیکن مسہلات جو اسمین تجویز کیے جائین ترمیا تقییون سے خالی نہو چنانچہ اوپر گفتار سے ساتوین کتاب کی اون پھنسیون اور ریش کے بیان مین ہے جو بدن کے سطح ظاہری پر عارض ہوتی ہین اور اس جزو کے چھ باب ہین باب پہلا سعفہ اور شیرنیہ کے بیان مین ہے اور اسباب اور نشانیون اور علاج مین اوسکے جاننا چاہیے کہ سعفہ اور شیرنیہ پھنسیان ہین کہ بدن کے سطح ظاہری پر عارض ہوتی ہین اور غائر نہین ہوتی یعنی گوشت کی گہراو سے دور ہوتی ہین لیکن بعض پھنسیان بہت چھوٹی ہوتی ہین اور اونمین درد اور جلن اور خارش کم ہوتی ہے اور سعفہ اکثر سر کے پوست پر ظاہر ہوتا ہی اور شیرنیہ موہنہ پر اور اعضاے دیگر پر بھی ہوا کرتا ہے اور بہ نسبت سعفہ کے جلن کی شیرنیہ کی جلن بہت ہوتی ہے اور شیرنیہ بہ نسبت سعفہ کے بہت ٹپکتا بھی رہتا ہے اور جو شے کہ سعفہ سے ٹپکتی ہے پیپ ہوتی ہے غلیظ اور لزج یعنی گاڑھی اور چپچپی دار کہ قوام اوسکا شہد کی مانند ہوتا ہے اور کبھی رطوبت اوسکی رقیق یعنی پتلی ہوتی ہے اور بعض سعفہ خشک ہوتا ہے کہ کچھہ اوسمین سے نہین ٹپکتا ہے اور بعض سعفہ مین مثل نمک کے شورہ ظاہر ہوتا ہے اور شیرنیہ مین سے جو شے کہ ٹپکتی ہے رقیق تر یعنی بہت پتلی ہوا کرتی ہے علاج سعفہ مین اگر نشانیان خون کی ظاہر ہون فصد سر رو کی کھولین دونون طرف سے اور اگر کفایت نکرے فصد پیشانی کی بھی لیوین اور اگر سعفہ خشک ہو تو کان کے پیچھے کی رگ پر نشتر مارین اور وہ خون سر پر ملین پھر مرہم سرخ جو مردارسنگ اور زردچوب اور سرکہ اور روغن زیتون سے تیار کیا ہو طلا کرین اور بھوسی گیہون کی اور برگ چقندر پانی اور سرکہ مین پکائین اور اوس پانی سے سر بیمار کا دہووین اور روغن بنفشہ اور روغن نیلوفر اور روغن مغز کدو ناک مین ٹپکائین اور اس بیماری مین اگر کسی دوسرے خلط کی نشانیان ظاہر ہون تو بدن کو اوس خلط سے پاک کرین اور سعفہ اکثر خون سے پیدا ہوتا ہے کہ اوس خون مین صفرا تیز یا بلغم شور ملتا ہے پس جو سعفہ کہ خون صفراوی سے پیدا ہوتا ہی تو پیپ اوسکی رقیق اور سوزان ہوا کرتی ہے

[illegible]

[illegible]

اور جو بلغم شور سے پیدا ہوتا ہے پیپ اوسکی غلیظ یعنی گاڑھی ہوتی ہے بہر کیف تنقیہ صفرا کا مطبوخ ہلیلہ اور افسنتین اور سقمونیا سے کرنا چاہیے اور تنقیہ بلغم کا حب صبر اور حب قوقایا سے کرنا چاہیے پھر طلا کی دوائین استعمال فرمائین صفت دواے نافع برادہ مس اور شرب سوختہ یعنی سیسہ جلایا ہوا اور کاغذ سوختہ ہر ایک دو جزو گندھک زرد ایک جزو لیکر سب کو سرکہ مین پیسین اور سعفہ پر طلا کرین صفت دواے دیگر مردار سنگ اور زردچوبہ اور مغز بادام تلخ لیکر سبکو سرکہ مین پیسین اور روغن گل مین حل کرین اور اوسپر لگائین صفت دواے دیگر بچون کے سیلے نہایت نافع ہے زردچوب اور مہدی اور زراوند طویل اور مردار سنگ اور پوست انار لیکر سبکو کوٹین اور سرکہ مین تر کرین اور روغن گل مین ملکر کے سعفہ پر لگائین صفت دواے دیگر مازوی خام بے سوراخ گلے کی گھی مین بھونکر پیسین اور سرکہ مین حلکر کے سعفہ پر لگائین اور مہینہ مین تین دن اس روغن مین سے گنج والے بچہ کی ناک مین ٹپکائین اور بعضے طبیب سورد خشک وغیرہ شامل کرتے ہین اور بعضے آملہ اس دوا مین ملاتے ہین صفت دواے دیگر محمد زکریا لکھتا ہے کہ سعفہ یعنی گنج کے واسطے اس سے بہتر کوئی دوا نہین ہے سفال تنور کہنہ ایک جزو نمک نیم جزو نرم پیسین اور سرکہ مین ملا کر گنج پر لگائین اور پھر وہی طبیب کہتا ہے کہ سعفہ اور ریشہاے بلید کے علاج مین سرکہ اور نمک پر بہت اعتماد کرنا چاہیے اسلیے کہ مواد بد کی دور کرنے اور خشک کرنے کے لیے ان چیزون سے بہتر کوئی دوا نہین ہے صفت دواے دیگر دہنیہ خشک سوختہ اور سفال تنور اور مہدی لیکر سرکہ مین پیسین اور روغن گل مین ملا کر گنج پر لگائین صفت دواے دیگر کہ سعفہ تر کو نافع ہے اول غرزہرہ یعنی کنیر کو لیکر پانی مین پکائین اور اوس پانی سے سر کا گنج دھوئین پھر تانبہ کا برادہ اور مر مکی اور کمیلہ ہر ایک دو جزو سنا کی اور قشور کندر اور شب یمانی ہر ایک چار جزو اور زراوند طویل اور قاقلہ اور ایلوا اور وہ پانی جو شاخ انگور سے ٹپکتا ہے ہر ایک ایک جزو لیکر سرکہ اور روغن گل مین حل کر کے گنج پر لگائین اور اگر پانی انگور کی لکڑی کا میسر نہو تو انگور کی لکڑی کے راکھ اوسکے عوض داخل کرین اور جو سعفہ یعنی گنج کہ چہرہ پر ہوتا ہے پھنسیان سرخ سرخ نکلا کرتی ہین علاج اوسکا یہ ہے کہ ہمیشہ ایسے گنج والے کو حمام مین لیجائین اور ابخرون پر پانی کے سونگھا اوسکا جھوکائین اور رگ پیشانی کی کھولنا اور جونکین لگانا سودمند ہے اور گل ارمنی اور کافور سرکہ اور گلاب مین پیسکر طلا کرین باب دوسرا خشک ریشہ کے بیان مین ہے اور اوسکو عربی مین حصف کہتے ہین اور اسباب اور نشانیون اور علاج مین اوسکے جاننا چاہیے کہ حصف

نہایت چھوٹی چھوٹی پھنسیان سرخ اور سوزا مدہ ہوتی ہین اور زخم سر سوزن کے مانند چبھن محسوس ہوتی ہے اور گرمی کے موسم مین نکلتی ہین خصوصًا اوس وقت کہ جب بدن آدمی کا گرم ہو اور پسینہ آئے اور کنارہ دریا اور جزیرون مین اور اون شہرون مین جو نہایت گرم ہین یہ بیماری بہت ہوتی ہے **علاج** اول فصد کھولین پھر ہلیلہ اور شاہترہ کے مطبوخ سے استفراغ کرین اور ہری دھنیہ کا پانی اور سرکہ اور گلاب اور روغن گل لگائین اور سرکہ اور مہدی طلا کرنا بھی سودمند ہے اور اگر مورد کو بکائین اور سرکہ اور گلاب مین ملا کر لگائین زیادہ نفع ہوگا اور پانی مین بیٹھنا اور سرکہ اور گلاب ملنا سودمند ہے اور غذا مین سرد اور تر چیزین تجویز کرنی چاہین باب

تیسرا نبات اللیل کے بیان مین ہے

جسوقت کہ مسام بدن کے بند ہو جاتے ہین اور پوست درشت ہوتا ہے اور کھانا بخوبی ہضم نہین ہوتا تو رات کیوقت درشتی اور خارش بدن مین بہت ہوتی ہے اور چھوٹی چھوٹی پھنسیان بدن کے سطح ظاہری پر نکل آتی ہین اونکو نبات اللیل کہتے ہین **علاج** فصد کھولنی چاہیے اور مطبوخ ہلیلہ اور نقوع صبر اور آب انار اور مانند اوسکی سے استفراغ کرین اور بیمار کو حمام مین لیجا کر مہدی اور آب کرفس ان پھنسیون پر ملین اور بھوسی گیہون کی سرکہ مین گھول کر طلا کرنا اور چقندر کا پانی طلا کرنا اور آرد باقلا سرکہ کے ساتھ طلا کرنا سودمند ہے اور اگر خارش بہت زور کرے اور مادہ اوسکا خلط بورقی ہو تو آٹا میتھی کا شہد مین ملائین اور حمام مین جاکر لگائین اور قثاء الحمار کا جوشاندہ یا شحم حنظل کا جوشاندہ نہایت نافع ہے اور اگر برنج سفید چھ تولہ لیکر کوٹین اور سرکہ مین پیسین کہ مثل مرہم ہو جائے تو اوسکے بعد تین تولہ گندھک پیسکر اوسمین گوندھین اور حمام مین طلا کرین بہت نافع ہوگا اور جس آدمی کو کہ قے کرنی آسان ہو قے کرے کہ اس بیماری مین بہت نفع بخشتی ہے **صفت دواے سودمند** سولف دیسی اور سولف رومی اور تخم کرفس ہر ایک ساڑھے چار ماشہ ریوند چینی اور گل سرخ ہر ایک نو ماشہ ترنجبین سب دوا کے برابر لیکر اوسمین سے چودہ ماشہ تین دن متواتر بیمار کو دین نہایت نافع ہوگی اور اگر احتیاج ہو ایک ہفتہ تک کھلائین باب چوتھا

تیسرے جزو کی پہلی گفتار کے ساتوین کتاب کی جرب یعنی خارش کے بیان مین ہے

اور اسباب اور نشانیون اور علاج مین اوسکے معلوم کرین کہ جرب کو فارسی مین گر کہتے ہین مادہ اوسکا خون غلیظ اور عفن سے پیدا ہوتا ہے اور رگون مین آجاتا ہے کہ طبیعت اوسکو ظاہر جسم کیطرف کہ اوتر النج

ہو دفع کرتی ہے اور خارش کی دو قسمین ہین بعضی خشک ہوتی ہے اور بعضی تر فشا نیان نیچے کے اعضا مین علل
ہو ہوتی ہے تو اوسس خارش مین دُمل نکلتے ہین اور بعضی خارش ہاتھہ کی اونگلیون مین اول ہوتی ہے اور جسوقت
ظہور کرتی ہے اگر تر ہو تو پیپ اور رطوبت بہت نکلتی ہے اور بدن مین جلن رہتی ہے کہ جب تک زرد آب اور پیپ سے
بدن پاک نہین ہوتا درد اور جلن فوت نہین ہوتی علاج اول فصد کھولنی چاہیے پھر ہلیلہ زرد اور ہلیلہ کابلی اور شاہترہ
اور تمر ہندی کے مطبوخ سے استفراغ کرین اور قرص بنفشہ بھی موافق مسہل ہے اور تنقیہ کے بعد شاہترہ کا پانی
پینا یا ہلیلہ زرد شکر کے ساتھہ سفوف بنا کر کھانا یا اطریفل شاہترہ تناول کرنا سودمند ہے اور نقیع صبر کاسنی کے
پانی مین پینا بہت نافع ہے کہ خون کو بخوبی صاف کرتا ہے **صفت نقیع صبر** صبر یعنے ایلوا ساڑہے تین ماشہ
یا ساڑھے چار ماشہ لیکر ہری کاسنی کے پانی مین ایک رات دن تر رکھین اور پانی اوسکا تین روز متواتر
بیمار کو پلائین اور تین دن تامل کرین پھر تین دن اسی پانی کو پلائین اسیطرح تازہ ایلوا تر کرکے دوسری مرتبہ
پھر تین دن پلائین اور تین دن آرام کرین پھر تین دن پلائین اسیطرح نو درم تک یا نو مثقال تک ایلوا بیمار کو
پلائین پرانی خارش کی جڑ کو بالکل اوکھاڑ دیگا اور شاہترہ کا مطبوخ بھی سودمند ہے **صفت مطبوخ شاہترہ**
ہلیلہ زرد ساڑہے چار تولہ شاہترہ پونے دو تولہ برگ سنا مکی پونے سترہ ماشہ ہامیران سات ماشہ افتیمون چودہ
ماشہ افسنتین رومی ساڑہے دس ماشہ گلاب کی پھول سرخ سات ماشہ تخم کاسنی ساڑھے دس ماشہ جوش دیکر
صاف کرین اور ساڑھے چار تولہ المتاس نو تولہ شیرخشت اوسمین ملا کر پھر چھانین یہ ایک خوراک ہے خارش والیکو
بہت فائدہ بخشتا ہے **صفت حب شاہترہ** ہلیلہ زرد ہلیلہ سیاہ ہر ایک ساڑہے سترہ ماشہ ایلوا پونے دو
تولہ سقمونیا پونے دو ماشہ لیکر اول سقمونیا کو شاہترہ کے پانی مین پیسین اور کوٹی چھانی ہوئی دواؤن کو اوسمین
ملائین اور سایہ مین خشک کرین پھر دوسری مرتبہ پیسین اور شاہترہ کا پانی تازہ ملائین تین مرتبہ اسیطور
تازہ پانی شاہترہ کا ڈالتے اور اوسمین دوا پیستے رہین پھر گولیان بنائین قدر خوراک سات ماشہ
سے نو ماشہ تک **صفت معجون شاہترہ** ہلیلہ زرد تین تولہ سنا مکی اور شاہترہ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ

ریوند چینی ساڑھے تین ماشہ چوب کد ساڑھے سات ماشہ سبکو لیکر کوٹین اور کشمش مین گوندہین مقدار خوراک ساڑھے
دس ماشہ پر چودہ ماشہ تک ہیوزن کے ساتھ صفت اقراص کہ خارش والے کو نہایت مفید ہے
ہلیلہ زرد ہلیلہ کابلی آملہ مقشر ہڑنگ کابلی مقشر ہر ایک ایک جزو تربد یعنی نسوت دو جزو سبکو لیکر کوٹین اور قند مین
گوندہین خوراک ساڑھے دس ماشہ ہی اور اگر تنقیہ کے واسطے کھانا منظور ہو تو مقدار خوراک تین تولے چہ تولے
تک کرنی چاہیے اور اگر تنقیہ بہت کیا جاوے اور منفعت ظاہر نہو تو ہر صبح کسیقدر گیہون کے ستو شکر اور بہت پانی کے
ساتھ دینے چاہیین محمد زکریا لکھتے ہین کہ دودہ اوس بکری کا کہ جسکی خوراک شاہترہ ہو خارش والے کو
پلانا نہایت سودمند ہے اور ان تدبیرون کے بعد طلاکی دوائین عمل مین لائین لیکن تر خارش کے لیے خشک کنندہ
دوائین تجویز فرمائین **صفت دوا کہ خارش کو مفید ہے** سیماب کشتہ اور خبث الفضہ کہ جسکو فارسی مین
تفل نقرہ کہتے ہین اور خبث الحدید یعنی ثفل آہن اور برگ خرزہرہ یعنی کنیر اور کندش اور سجی اور مردارسنگ سبکو
لیکر کوٹین اور چہانین اور روغن گل مین ترکرکے طلا کرین رات کو پھر ہر صبح کو حمام مین جاکر دھووین **صفت دوا**
دیگر کہ خارش والے کو خیلے سودمند ہے ۔ ہرتال زرد اور ہرتال سرخ اور مردارسنگ اور خبث الفضہ یعنی ثفل
نقرہ اور خبث الحدید یعنے ثفل آہن اور زرد چوبہ اور کندش اور سجی اور برگ خرزہرہ یعنی کنیر کے پتے اور نوسادر
اور زراوند دراز اور زراوند مدحرج ہر ایک نو تولہ سیماب کشتہ تین تولہ سبکو لیکر کوٹین اور سرکہ اور روغن زیتون
مین ملاکر خارش پر لگائین اور اگر خبث الفضہ کے عوض اقلیمیا نقرہ داخل کرین بہتر اور مناسب ہوگا **صفت**
دوا دیگر کہ خارش تر کو مفید ہے ۔ زراوند طویل اور زراوند مدحرج اور مغاث اور کندش اور عدس
اور بادام تلخ اور مرمکی اور اشق اور زردچوب ہر ایک ایک جزو مردارسنگ اور خبث الفضہ ہر ایک دو جزو سبکو
لیکر کوٹین اور سرکہ اور روغن زیتون مین ملاکر خارش پر طلا کرین **صفت دوای دیگر کہ خارش** تر کو
مفید ہے خبث الفضہ اور کندش اور برگ مورد خشک اور زراوند طویل اور سجی اور روئی سوختہ اور سیماب
کشتہ اور اشنان اور سرگین سگ کہ سفید ہوگیا ہو اور مردارسنگ اور گندہک اور سفیدہ کاشغری اور حب الغار
سبکو برابر وزن لیکر کوٹین اور روغن گل اور روغن حب الغار مین ملاکر خارش کی پھنسیون پر لگائین **صفت**
دوا دیگر کہ خارش تر کو نافع ہے اقلیمیای نقرا اور مردارسنگ اور زردچوب اور خاکستر بلوط
اور نمک خمر اور کندش اور سفال تنور کہن سبکو برابر وزن لیکر اور پرانے روغن زیتون مین ملاکر طلا کرین **صفت**
دوای دیگر کہ خارش تر کو مفید ہے مامیران اور خبث الحدید اور خبث الفضہ اور کمیلہ اور مردارسنگ
اور زردچوب سبکو برابر وزن لیکر سرکہ اور روغن زیتون مین طلا کرین **صفت دوا کہ خارش** تر اور
خشک کو نافع ہے نشاستہ اور تخم ریواج ہر ایک چہ تولہ مغز دانہ زرد آلو تلخ چہ تولہ سیماب کشتہ

تین تولہ نمک طعام سات ماشہ سب لیکر کوٹین اور سرکہ مین ترکرین اور جزابت مین ملاکر حمام کے اندر بدن پر لگائین
اور اگر آرد کنجد کے ساتھ اس دوا کو طلا کرین روا ہے صفت دوائے دیگر کہ تر اور خشک خارش کو
مفید ہے کندش سات ماشہ زراوند طویل چودہ ماشہ خبث الفضہ پونے پانچ تولہ زردچوبہ ساڑھے دس ماشہ
سیماب کشتہ سات ماشہ سرکہ اور روغن گل مین طلا کرین صفت دوا کہ خارش خشک کو نافع ہے
کوٹھ شیرین کہ جسکو عربی مین قسط حلو کہتے ہین اور کندش ہر ایک ساڑھے تین ماشہ میعہ تر یعنی سلارس ساڑھے
سترہ ماشہ اور روغن گل ساڑھے سترہ ماشے بدستور حمام مین جاکر لگائین صفت دوای دیگر کہ خارش
خشک کو مفید ہے سیماب کشتہ اور میعہ تر یعنی سلارس اور روغن گل لیکر باہم ملین کہ مثل مرہم کے
ہوجاے بدستور حمام مین طلا کرین صفت دوای دیگر کہ خارش خشک کو نافع ہے خبث الفضہ
اور مرداسنگ اور کشنیز خشک سوختہ اور گلنار اور کمیلہ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ کندش ساڑھے دس ماشہ
روغن گل مین ملاکر ایک شب مین دو مرتبہ لگایا کرین اور وہ خارش جو بدن جرب کی ہو تو پانی کرفس کا اور
سرکہ اور گلاب اور روغن گل حمام مین طلا کرنا سودمند ہے صفت دوائے نافع پانی انار ترش کا لیکر
اور قدرے بورہ ارمنی اوسمین ملاکر پکائین اور روغن گل مین ڈال کر بدن پر لگائین صفت دوائے دیگر
زراوند طویل اور زراوند مدحرج اور کندش اور سغات اور عدس اور مرکی اور اشق اور بادام تلخ اور زردچوبہ
ہر ایک ایک جزو مرداسنگ اور خبث الفضہ ہر ایک دو جزو سبکو لیکر کوٹین اور سرکہ اور روغن زیتون مین ملاکر
لگائین صفت دوای دیگر خشخاش کو نرم کوٹین کہ مثل مرہم کے ہوجاے سرکہ مین ملاکر لگائین صفت دوائے
دیگر عدس مقشر اور گل شیح کہ جسکو عربی مین طین المغرہ کہتے ہین لیکر باریک پیسین اور سرکہ اور روغن گل مین
طلا کرین اور خارش چشم کے لیے مرغ کے انڈے کی سفیدی اور نشاستہ گلاب مین ملاکر ضماد کرین اور انگلیون
کی خارش کے لیے چقندر کا پانی گرم کرین اور اوس پانی مین انگلیان رکھین اور روغن بان طلا کرین
اور اگر خارش زنخدان مین ہو تو تخم حنظل ساڑھے تین ماشہ صندل سرخ سات ماشہ سنار کی ساڑھے
سترہ ماشہ لیکر سبکو کوٹین اور روغن گل اور سرکہ مین ملاکر لگائین اور مقعد کی خارش اور فرج زن کی خارش
کے لیے شب یمانی بریان اور قطران برابر وزن لیکر اوسمین سے ساڑھے تین ماشہ روئی مین لپیٹ کر حمول
کرین اور ترش اور شیرین انار کا پانی دھوپ مین رکھین کہ گاڑھا ہوجاے حمول اوسکا گرم کرکے حمام کے

[illegible]

اندر عمل مین لائین باب پانچوان تیسرے جزو سے پہلی گفتار کے ساتوین کتاب سے قوبا یعنی
داد کے بیان مین ہے اور اسباب اور نشانیون اور علاج مین اوسکے جاننا چاہیے کہ
قوبا کو فارسی مین پریون اور ہندی مین داد کہتے ہین اور اس علت کے اسباب دو چیزین ہین ایک خلط بد ہے
اور دوسری قوت طبیعت کی اور خلط بد بھی دو قسم ہے یا خلط تیز اور رقیق ہے یا خلط غلیظ اور سوداوی ہے خون
مین ملی ہوئی اور قوت طبیعت کی کیفیت جو موجب اس بیماری کی ہے یہ ہے کہ بد خلطون کو اعضاے شریف سے
ہٹاتی ہے اور ظاہر پوست کیطرف دفع کرتی ہے نشانیان اگر خلط تیز اور رقیق ہو تو داد مین جلن اور چبھن
معلوم ہوگی اور رطوبت نکلیگی اور اگر غلیظ اور سوداوی ہو تو داد مین خشکی ظاہر ہوگی مگر چبھن اور جلن اوتنی
نہوگی اور اگر خلطین شامل ہون تو نشانیان ملی ہونگی علاج غور کرین کہ مادہ علت کا کون خلط ہے
پس جو خلط پائی جاے اوسکی تنقیہ کیطرف مشغول ہونا چاہیے اگر اخلاط شامل ہون اور غلبہ مین بھی برابر ہین
تو تنقیہ بھی مرکب اور یکسان دوائون سے کرنا چاہیے اور اگر ایک خلط غالب ہو تو تدبیر خلط غالب کے استفراغ کی
کرین مگر رعایت سے دوسری خلط کے بھی غافل نہ رہین بالجملہ خلط رقیق اور تیز کا تنقیہ اون دوائون سے
کرنا چاہیے جو سوداوی بیماریون کے علاج مین بیان کی گئی ہین اور تنقیہ خلط غلیظ سوداوی کا اون دواؤن سے
کرین جو سوداوی بیماریون کے علاج مین مذکور ہوچکی ہین مانند مالیخولیا وغیرہ اور ہمیشہ حمام کرنا اور نیم گرم
پانی مین بیٹھنا سب تدبیرون سے بہتر ہے اسلیے کہ گرم پانی مسامات کو کھولتا ہے اور تری اور گرمی اوسکی خلط
غلیظ کو تحلیل کرتی ہے اور خلط رقیق کی تیزی کو بٹھاتی ہے اور اوسکے مزاج کو اعتدال پر لاتی ہے اور حمام
کرنے کے بعد مالیدنی دوائین استعمال فرمائین لیکن اگر داد مین تری بہت ہو تو خشک کنندہ دوائین عمل مین
لائین اور اگر تری کم ہو زدایندہ دوائین لگائین اور پرانے داد پر قوی اور تحلیل کنندہ اور مواد پکانے والی
دوائین رکھین اور جس داد مین کہ تری بہت کم ہو اور داد گوشت کے اندر نہ بیٹھا ہو تو اوسپر کشکاب غلیظ ملنا
سودمند ہے اور جو اور سمین جو کا آٹا اور باقلا کا آٹا گوندھین تو بہتر اور مناسب ہوگا اور چقندر اور گیہون کی بھوسی
اور تخم خربزہ نیم سوختہ ان تینون کو پانی مین جوش کرین کہ خوب پکجاے اوسکو داد پر لگائین اور مولی کے بیج
کوٹ کر نشاستہ مین ملائین اور سرکہ مین تر کرکے داد پر طلا کرین یا روغن گندم ترشی ترنج مین ملاکر لگائین
سودمند ہوگا اور ہلیلہ زرد سرکہ مین پیس کر طلا کرنا نافع ہے اور مرغ کی چربی اور بط کی چربی بھی ملنا سودمند ہے

اور صمغ آلو اور کتیرا سرکہ مین بھگوکر ترشی ترنج کے ساتھ داد پر لگائین یہہ دوا آزمودہ ہے کہ پرانے داد کو جلد دور
کرتی ہے اور مازو سرکہ مین پیس کر اور راتکے سرکہ مین حلکر کے طلا کرنا نافع ہے اور جس داد مین سے کہ تری بہت
ٹپکتی ہو تو اوسپر مازو اور صمغ عربی اور کتیرا اور شیاف ماميثا اور گوگل اور تانبہ کا برادہ سرکہ مین ملا کر طلا کرین اور اگر
داد دواؤن سے دور نہو تو اول اوسپر جونکین لگائین تاکہ خون فاسد کو چوس لیوین پھر پچھنے لگائین تاکہ جو کچھ
جونکون سے باقی رہا ہو اوسے بھی پاک کرے اسکے بعد وہ موم روغن جو روغن گل سے بنایا ہو طلا کرین اور
ایک شب لگا رہنے دین پھر اوسکی صبح کو آٹا نخود کا اور آٹا جو کا اور تخم خربزہ اور گیہون کی بھوسی اور کتیرہ پانی مین
پکا کر لگائین اور ایک رات دن یہ طلا لگا رہنے دین پھر دوسرے دن حمام مین جا کر بابونہ اور خطمی کے جوشاندہ سے
دھو دین اور اگر داد ان تدبیرون سے بھی کچھہ باقی رہے تو دوسرے مرتبہ جونکین لگائین اور بدستور یہی سب
علاج جو ابھی مذکور ہوے دوبارہ عمل مین لائین اور اشق سرکہ مین حل کر کے طلا کرنا پرانے داد کو کھوتا ہے
اور زردچوبہ اور کندش لیکر کوٹین اور چھانین اور اشق کو پانی مین حل کرین پھر ان تینون کو باہم گوندھکر داد پر
لگائین سودمند ہے اور نفط سفید چند مرتبہ لگانا داد کو زائل کرتا ہے **صفت دواے دیگر** ذراریح لیکر
گاے کی گھی مین بسین اور تین دن تک یہ دوا رکھہ چھوڑین پھر گاے کا گھی اوسمین سے چھان کر وہ گھی داد
پر لگائین تاکہ داد کو کاٹ کر اوڑا دے اور گوشت پاکیزہ ظاہر ہو پھر اندمال زخم کا مرہم سے کرین **صفت
دواے دیگر** مازو سے ناسفتہ ساڑھے سترہ ماشہ بول گاؤ ایک سکورہ سرکہ ایک سکورہ لیکر اول مازو کو
کو اس بول اور سرکہ مین پکائین کہ نرم ہو جاے پھر اوسکو پیس کر داد پر طلا کرین **صفت دواے دیگر** شیرہ ہی
چار جزو کندر دو جزو دونونکو سرکہ مین حل کرین اور داد پر لگائین **صفت دواے دیگر** مازو اور کتیرا
ہر ایک برابر وزن سرکہ مین حلکر کے داد پر لگائین **صفت دواے دیگر** خربق سیاہ ڈیڑھ تولہ آٹا ترمس
کا اور سرطان سوختہ اور نطرون ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ لیکر سب کو کوٹین اور چھانین اور بدستور خشک داد کے

زخم پر چھڑکین **صفت دواے دیگر** اوس داد کو نافع ہے کہ خصیہ پر عارض ہو سفیدہ کاشغری دو تولہ چار ماشہ
گندھک زرد سات ماشہ مویزج ساڑھے تین ماشہ سبکو سرکہ مین طلا کرین اور جسوقت کہ داد کا علاج بخوبی عمل
مین آئے اور سب پاک اور صاف ہو جاے تو انجام کو رادع دوائین اوسپر لگائین کہ وہ مقام قوت پاسے اور
داد پھر نہ نکلے اور تکلیف نہ دے اور عضو درست اور سالم رہے **باب چھٹا دمل کے بیان اور علاج مین** ہے
معلوم کرین کہ دمل خراج کی جنس سے ہے اور سبب اوسکا کھانے کی بد ہضمی اور امتلا پر حرکتین اور ریاضتین کرنا علاج
جسوقت دمل ظاہر ہو تو اوسکے علاج مین غافل نہونا چاہیے اسلیے کہ دمل مین خوف پیدا ہونے خراج بزرگ
کا ہے پس علاج اوسکا اول اگر کوئی امر مانع نہو فصد کھولنا اور حجامت کرنا ہے اور ہر شب آلو بخارا سیاہ اور
عناب اور زرد آلو ترش اور تمر ہندی اور قدری زرشک اور ساڑھے تین ماشہ کشنیز خشک پانی مین تر کرنا اور
ہر صبح کو وہ پانی چھاننا اور بیمار کو پلانا چاہیے اور ترش اور شیرین انار کا پانی یا کاسنی کا پانی سکنجبین کے ساتھ
دین اور تنقیہ کرنا ہلیلہ زرد اور شاہترہ اور سناے مکی اور تمر ہندی کے جوشاندے سے بہتر ہے اور غلیظ غذاؤن اور
گوشت اور شیرینیون سے پرہیز لازم سمجھین اور جو کچھ کھائین ترشی مائل چیزین کھائین اور ابتدا مین جب دمل
ظاہر ہو خنک چیزین طلا کرین اسبغول گلاب اور سرکہ مین تر کرکے یا خطمی گلاب اور قدرے سرکہ مین تر کرکے یا جو کا
آٹا مکوہ کی پانی اور ہرے دھنیہ کے پانی مین گوندہ کر اور بعد مین دمل کے پکانے اور تحلیل کرنے کی تدبیرین
عمل مین لائین جیسے گیہون کا آٹا روغن زیتون اور پانی مین پکا کر دمل پر لگائین کہ جلد پکا دیوے اور
گیہون چبا کر لگانا بھی دمل کو پکاتا ہے اور موم گداختہ قدری زفت یا راتیانج اور اوس روغن کے
ساتھ جو مائل بگرمی ہو جیسے روغن سوسن پکانے والا دمل کا ہے اور السی کا تیل بھی دمل پکاتا ہے اور انجیر
خشک ماء العسل مین آلودہ کرکے اور تخم کنوچہ کوٹ کر اور اوسمین گوندھ کر لگائین دمل کو بخوبی پکا دیگا اور مویز منقی
کہ اوسمین انجیر کوفتہ اور رائی کوفتہ گوندہی ہو جلد پکانے والی ہے خصوصاً اگر قدرے ماء العسل شامل کیا ہو
اور مویز منقی کوفتہ کہ جسمین بورۂ ارمنی گوندہا ہو پکانے والی ہے اور تخم کنوچہ کوٹ کر اور دودہ مین پکا کر لگائین
یہ نسخہ نہایت مجرب ہے کہ دمل کو جلد پکا دیتا ہے اور تخم کنوچہ اور تخم السی دونون کو لیکر کوٹین اور خمیر ترش مین
گوندہین اور دمل پر لگائین بخوبی پک جائیگا **صفت دواے پزانندہ** گاے کا گھی تین تولہ یا ساڑھے چار تولہ
خمیر ترش چھ تولہ تخم کنوچہ کوفتہ اور اسبغول ناکوفتہ ہر ایک ساڑھے چار تولہ انجیر کا دودہ نو تولہ میتھی اور تخم السی
ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ سبکو شیر تازہ مین پکا کر دمل پر لگائین کہ یہ دوا معتدل ہے پکانے کے حق مین اور جرجرگا کے

گہی مین پکاکر دل پر لگانا نہایت سودمند ہی کہ جلد پکا دیتا ہے اور دل اگر نہایت گرم نہو اور دیر مین پکنے والا ہو تو وہ رگ جو اوس عضو سے پیوستہ ہی کہولین اور خون بمقدار مناسب باہر نکالین پہر پہنچنے دل پر مارکر سینگی کہینچین اور خون فاسد اور غلیظ کو دفع کرین اور جس آدمی کے جسم پر کہ بکثرت دمل نکلتے ہون تو علاوہ ان معالجات کے جو مذکور ہوچکے ہین حمام کرنا اور ریاضت عمل مین لانا اور اتارکہنا سودمند ہوگا گفتار دوسری ورم سرد کے بیان مین ہر جنس سے اس گفتار کے آٹھ باب ہین باب پہلا دوسری گفتار سے ساتوین کتاب کی ورم سردکی سب قسمون کے بیان مین ہے اور سرد موادون کی تفصیل مین کہ جنسے سرد ورم پیدا ہوتے ہین جاننا چاہیے کہ سرد مادہ یا بلغم ہے یا سودا یا ریح غلیظ یا سودا مرکب انہین خلطون سے اس سبب سی سرد ورم یا بلغمی ہوتے ہین یا سوداوی یا ریحی ہوتے ہین یا مرکب انہین خلطون سے اور ترکیب خلطون کی راستا راست شاذ و نادر ہوا کرتی ہے بلکہ کمی بیشی اکثر ہوتی ہے اور نشانیان سب خلطون کی اور نشانیان اونکی کمی بیشی کی اکثر جگہہ بیان کی گئی ہین لیکن ورم بلغمی پانچ طرح کا ہے ایک ورم نرم ہے کہ اوسکا مادہ سادہ بلغم ہوا کرتا ہے اوسکو عربی مین ورم رخو کہتے ہین اوسکا رنگ سفید ہوتا ہے اور لمس گرم نہین ہوتا اور دوسری قسم ورم کی آب ناک ہی کہ مواد اوسکا بلغم رقیق ہوتا ہے پانیکی مانند اور یہ ورم گویا ایک عضو کا استسقا ہی اور تیسری قسم ورم سردکی ورم صلب اور تر ہے کہ ہاتھہ سے دبانے سی دب جاتا ہے اور مواد اوسکا بلغم غلیظ اور لزج ہوتا ہے اور چوتھی قسم ورم سردکی ورم صلب ہی کہ دبانے سے نہین دبتا ہی اور مواد اوسکا نہایت غلیظ بلغم ہوتا ہے اور یہ قسم یا ختنازیر ہے یا غدد یا سلعہ صلب یعنی سخت رسولی اور پانچوین قسم ورم کی وہ ورم ہے کہ بلغم کے انجرون سے پیدا ہوتا ہے اوسکو عربی مین تہیج کہتے ہین اور کیفیت اوسکی یہ ہے کہ جسوقت بلغم کے انجری اوپر چڑہتے ہین تو پشت چشم اور دونون رخسارے پہول جاتے ہین اور ورم سوداوی کی دو قسمین ہین ایک ورم ہوتا ہے صلب کہ اوسمین کچھہ حس اور الم نہین ہوتا اوسکو لغت یونانی مین سقیروس کہتے ہین اور بعض اس سقیروس ورم سے ایسا ورم ہوتا ہے کہ اوسمین کچھہ تہوڑی حس بہی ہوتی ہی مگر الم نہین ہوتا اور مواد اوسکا تین طرح پر ہے ایک سوداے خالص ہے کہ رنگ اوسکا مانند رنگ سرب کی ہوتا ہے کہ اوسکو عربی مین آبار کہتے ہین اور دوسری مادہ اوسکا مرکب ہی سودا اور بلغم سے اور ہم رنگ بدن کے ہوتا ہے اور تیسرے مواد اوسکا بلغم غلیظ اور صلب ہی کہ رنگ اوسکا رصاصی ہوتا ہے اور اوسپر موی ضعیف نکلتی ہین

اوسکو عربی مین زعب کہتے ہین بالجملہ سقیروس کی سب قسمون سے کوئی قسم علاج پذیر نہین ہے اور دوسری
نوع ورم سوداوی سے سرطان ہے اور فرق سقیروس اور سرطان مین یہ ہے کہ سقیروس مین حس اور
الم اور سوزش اور ضربان کچھ نہین ہوتا اور وہ رگین جو سرطان کے گرداگرد کھڑی ہوتی ہین سقیروس کے
گرداگرد نہین ہوتی ہین اور مادہ سرطان کا دو طرح پر ہے ایک سوداے خالص ہے دوسرے وہ سودا کہ صفراے
سوختہ مین شامل ہو اور درد اور جلن اور ضربان کے ساتھہ اور گرداگرد اوسکے پھولی پھولی رگین کھڑی ہون
پایہاے سرطان کے مانند اور رنگ ان رگون کا سبزی اور تیرگی مائل ہو اور درد اور جلن اور ضربان اوسکا
موافق کمی اور بیشی صفراے سوختہ کے ہو سوداکے ساتھہ اور ظاہر ہوتا سقیروس کا اور کیفیت اوسکے پیدا ہونے
کی یہ ہے کہ اول کوئی ورم گرم ہوا ہو اور علاج بے ترتیب عمل مین آیا ہو پس گرمی کی افراط اور علاج کی
بے ترتیبی سے نوبت ایسے ورم پیدا ہونے کی پہونچی اور سرطان نرم اور متخلخل عضا مین اکثر عارض ہوتا ہی
اس سبب سے عورتون کے بدن پر یہ ورم بہت ہوتا ہے اور جو سرطان کہ ابتدا مین ہو دشواری سے شناخت
مین آتا ہی اور جب بخوبی ظاہر ہوتا ہے تو اوسوقت علاج پذیر نہین ہوتا اور اول کہ ظاہر ہوتا ہے مثل دانہ
باقلا بہت چھوٹا اور سخت ہوتا ہے اور رنگ تیرہ اور بعض سرطان درد شدید کے ساتھہ ہوا کرتا ہے اور
اور بعض ساکن ہوتا ہے اور اوسمین حرارت بھی کم ہوتی ہے اور جلد زخمی ہوتا ہے اور بعض زخمی نہین ہوتا
اور بعض سرطان جلد زخم دار ہوتا ہے لیکن جو سرطان کہ درد اور سوزش اوسکی شدید ہوتی ہے اور ہوا
اوسکا سوداے سوختہ ہوتا ہے صفراے سوختہ سے تو وہ جلد زخم دار ہو جاتا ہے اور ریحی ورم دو طرح پر ہین
ایک یہ کہ ریح بلغم کے اجزا دن سے مرکب ہو کر کسی عضو مین جمع ہو جای اوسکو تہبج کہتے ہین دوسرے یہ کہ ریح
غلیظ کسی عضو کے فضا مین مجتمع ہو اور اوس عضو کو پھیلا دے اور اوسکی وجہ سے کھچاوٹ ظاہر ہو باب
دوسرا دوسری گفتار سے ساتوین کتاب کے نرم ورمون کے بیان مین ہے کہ
جنکو عربی مین ورم رخو کہتے ہین اور علاج مین اونکے جاننا چاہیے کہ ورم
رخو کے علاج کا طریق یہ ہی کہ اول بلغمی مواد کا تنقیہ کرین اور مرطوب غذاؤن سے پرہیز لازم سمجھین
اوسکے بعد خشک کنندہ اور تحلیل کنندہ دوائین کام مین لائین اس طور پر کہ اوس مقام کو درشت

کرپاس سی ملین اور مکر اسفنج کا کہ پانی مین بھگو یا ہوا وس موضع پر رکھین اور اگر گوشت بیمار کا سخت ہو تو اسفنج
اوس پانی مین بھگونا چاہیے جسمین سرکہ شامل ہو اور انتہا کے زمانے مین ترشی نہایت ہونی چاہیے اور اگر سرکہ
کی عوض غورہ کا پانی یا انجیر کی لکڑی کی راکھہ کا پانی یا انگور کی لکڑی کی راکھہ کا پانی یا بلوط کی لکڑی کی راکھہ
کا پانی تجویز کرین روا ہے اور لازم ہے کہ ورم کی جگہہ کو اور اوسکے حوالی کو اس اسفنج سے پوشیدہ رکھین تا کہ مادہ
دوسری جگہہ بھر جاے اور اگر سرکہ کفایت نکرے تو شب یمانی پیس کر سرکہ مین حل کرین اور جو اسفنج حاضر نہو
تو کرپاس دوہرا اوسکی عوض ورم کے مقام پر رکھین اور برگ مورد کا پانی سرکہ اور روغن گل کے ساتھہ
سودمند ہے یا روغن گل سرکہ اور نمک کی ساتھہ نافع ہے اور اگر ورم عضو عصبانی مین ہو اور اوسمین درد
شدید معلوم ہو تو اوس پر زوفا تر اور پیختہ اور دہ موم روغن جو روغن زیتون سے بنایا ہو لگائین اور شراب
انگوری سیاہ نیم گرم ٹپکائین درد کو تسکین حاصل ہوگی پھر طلا کی دوائین استعمال فرمائین صفت ضماد
کہ اوسکو طلاء الترہل کہتے ہین مکی اور رسوت اور ملوا اور ناگرموتھا اور اقاقیا اور فقشیا ماثیا اور زعفران اور قدرے گل ارمنی لیکر
کوٹین اور سرکہ اور کرنب کے پانی مین گوندھکر نرد شطرنج کی مانند گولیان بنائین کہ ایسی گولیون کو عربی
مین بنادق کہتے ہین پس حاجت کی وقت بدستور استعمال فرمائین صفت ضماد دیگر بورہ ارمنی اور موتھا اور
گل ارمنی اور بکری کی مینگنیان اور قصب الزریرہ اور کرنب کی پتون کی راکھہ اور جو کا آٹا سبکو لیکر اور سرکہ
مین گوندھکر ضماد کرین اور شب یمانی اور رسوت دونون کو سرکہ اور خاکستر کرنب کی پانی مین طلا کرین سودمند
ہی اور گاے کا گوبر اور سلارس اور چھریلا اور کندر اور قصب الزریرہ اور بالچھڑ اور افسنتین باہم ملا کر یا
ہر ایک جدا جدا ضماد کرنا نافع ہے اور کرنب کا جوشاندہ اور شبت کا جوشاندہ اور پوست ترنج کا جوشاندہ
نطول کرنا مفید ہی اور گل قیمولیا اور سرکہ شب یمانی کے ساتھہ طلا کرنا سودمند ہے اور اگر ورم مونہہ پر یا آنکھون
کی پشت پر ہو تو وہ ضماد مذکورہ جسکو طلاء الترہل کہتے ہین گلاب اور قدرے سرکہ اور کاسنی کے پانی مین ملاکر

طلا کرین اور اوس تہیج پر جو درازیتون اور مزمن بیماریون کے بعد پیدا ہوتا ہے سرکہ اور گلاب اور روغن گل
اور مورد تر کے پتون کا پانی طلا کرین اور اوسی پانی مین اسفنج بھگو کر ورم پر رکھین اور برگ مورد تر اور برگ خطمی اور برگ خبازی
کو ملکر ضماد کرنا سودمند ہے صفت آب خاکستر حاصل کرنیکی طلب کرین انجیر کی لکڑی یا بلوط کی لکڑی
یا انگور کی لکڑی اور اوسکو آگ مین جلائین جب سب جلجاے اوسکی راکھ کو پانی مین ڈالین اور ایک شب
رکھی رہنے دین پھر صبح کو چھانکر کام مین لائین کہ ایسی خاکستر کا پانی نرم اور آب ناک ورمون کو بہت نفع بخشتا ہے
اور اگر وہ پانی سرکہ مین ملائین اور نمد مرغزی اوسمین بھگو کر ورم پر رکھین نہایت سودمند ہوگا باب تیسرا
سخت ورمون کے بیان مین ہے جو بلغم غلیظ اور خلط سوداوی سے پیدا ہوتے ہین اور
رسولی اور سرطان کی جنس سے نہین ہین جاننا چاہیے کہ جو ورم سخت کہ بلغم غلیظ اور مادہ سوداوی
سے پیدا ہون اور سرطان اور رسولی کی جنس سے نہون تو اول بدن کو مادہ فرزونی سے پاک کرنا چاہیے
انواع استفراغ سے اور یہ بھی معلوم کرین کہ سخت ورمون کا علاج اور سرد نقرس کا علاج قریب قریب ہے
اور چھٹی کتاب مین انواع نقرس کے معالجات مین بیان کیا گیا ہے اوس جگہہ مطالعہ کرنا چاہیے اور ضمادات
جو چربیون اور روغنون اور لعابات اور مغزیات اور تحلیل کنندہ داؤن سے تیار کرین تفصیل اوسکی یہ ہے
کہ چربیان جیسے بط کی چربی اور جمیع مرغان آبی کی چربی اور جمیع مرغان خانگی کی چربی اور شیر اور گرگ
یعنے بھیڑیا اور خرس یعنی ریچھ اور روباہ یعنی لومڑی اور پلنگ یعنی چیتیا اور کفتار وغیرہ جمیع درندہ
جانورون کی چربی اور گاے کے بچھڑے کی چربی اور بکرے کی گردہ کی چربی اور گورخر کی چربی اور اوسکے
سوا جمیع بہائم کی چربیان اور روغنون مین سے مانند روغن زیتون کہنہ اور روغن سوسن اور روغن بان
اور روغن کتان اور لعابات جیسے لعاب تخم کتان اور لعاب حلبہ اور تحلیل کنندہ دوائین جیسے میعہ تر
اور اشق اور جاؤشیر اور بارزد اور زوفاے تر اور مغزیات مین سے مغز ساق گاؤ اور مغز ساق گوزن مناسب ہے
ان سب چیزون مین سے جو میسر ہوسکے جمع کرین اور بدستور ورم پر لگاتی رہین لیکن یہ سب چربیان تازہ ہونی چاہیین
اور تخم بید انجیر کہ جسکو ہندی مین انڈی کہتے ہین ورم کو نرم اور تحلیل کرنے مین نہایت موثر ہے صفت دوا
نرم کنندہ برگ کرنب کی راکھ اور راتیانج اور اشق اور گوگل لیکر سبکو سرکہ مین حل کرین اور ورم پر لگائین

[illegible]

[illegible]

صفت دوا سے دیگر روغن زیتون کی تلچھٹ اور السی کی روغن کی تلچھٹ اور سرکہ کی تلچھٹ جوش کیسی روغن مین اور
چربی بکرے کی پگھلا کر اوسمین ملائین اور زوفا سے تر اور گوگل سرکہ مین حل کر کے لگانا پکانی والا ورم کا ہے
اور قثاء الحمار اور خطمی کی جڑ اور میعہ تر کا ضماد نرم اور تحلیل کرنیوالا ہے اور بطے کی چربی خطمی کی جڑ کے ساتھ
ورم سخت کو بخوبی نرم کرتی ہے اور جاننا چاہیے کہ سرکہ اس علت کی ابتدا مین ہرگز کام مین نہ لائین البتہ آخر
علت مین استعمال فرمائین اور پٹھون پر اور اون اعضا پر جو عصبانی یعنی پٹھے دار ہین کمتر عمل مین لائین
اور عضو لحمانی پر اکثر لگائین اور کبھی کبھی ورم کے مقام پر سرکہ طلا کرتے رہین اور سرکہ کا بھپارہ بھی لیوین
اور اوسکے اثر پر قدرے جاوشیر اور گوگل اور اشق اور اوسکی سوا طلا کرین اور بھپارہ سنگ سیا اور سنگ آتش فشا
سے لینا بہتر ہے چند روز اسطور پر علاج کرین باب چوتھا دوسری گفتار ہی ساتوین کتاب کی سرطان
کی بیان مین ہے اس علت کی علاج مین صواب تدبیر یہ ہے کہ اوسکو بدستور نگاہ رکھین تاکہ جو کچھ
ظاہر ہوا ہو اوسیقدر اور اوسی طور پر رہے اور بڑھنے نپاتے اور زخم دار نہووے اور ممکن ہے کہ اگر ابتدا مین
جب سرطان کا ظہور ہو جلد علاج کرین تو بالکل زائل ہو جائے ولیکن جو سرطان کہ محکم ہوگیا ہو اوسکا
زائل ہونا کسیطرح ممکن نہین اور اکثر ایسا ہوتا ہے کہ احشا مین سرطان آہستہ اور پنہانی ظاہر ہوتا ہے
پس تدبیر بہتر یہ ہے کہ اوسکو کسی طریق سے نہ چھیڑین اور کسی نوع کا علاج نکرین کیونکہ اگر علاج اوسکا کرینگے
تو بیمار جلد ہلاک ہوگا اور اگر اوسکو بدستور چھوڑ دینگے تو بعد ایک مدت کے رفتہ رفتہ خود بخود خفیف ہو جائیگا
خصوصًا اگر وقت بوقت تنقیہ کرتے رہین اور سرد اور تر اور موافق غذائین کھلاتے رہین جیسے کشکاب
اور روغن بادام اور ماہی تازہ کھانا اور بیضۂ مرغ نیم بریان اور مونگ اور پالک اور کدو وغیرہ اور جب
بیمار کو کہ حرارت کا غلبہ بہت ہو تو اوسکی لیے تازہ دوغ گائے کا سود مند ہے اور وہ ایسا دوغ ہونا چاہیے
کہ اوسیوقت مسکہ جسمین سے جدا کیا ہو اور اثر ترشی کا نہ آگیا ہو اور بعض سرطان جو چھوٹا ہو اور اعضائے
شریف سے دور ہو اوسکو کاٹ بھی سکتے ہین اسطور پر کہ جڑ اوسکی بالکلیہ کٹ جائے اور چاہیے کہ تھوڑا سا
گوشت پاکیزہ بھی اوسکے ساتھ کاٹین اور چھوڑ دین کہ خون بہت اوسمین سے جاری ہو اور زخم کا علاج
مرہم سے کرین اور کبھی سرطان کاٹنے کے بعد داغ بھی دیتے ہین اور اکثر ایسا ہوتا کہ سرطان کاٹنے

اور اوسپر داغ دینے سے کوئی فساد پیدا ہوجاتا ہے خصوصًا اوس سرطان مین جو کسی عضو شریف سی نزدیک ہو
اور اوس سے کچھہ علاقہ رکھتا ہو چنانچہ متقدمین حکایت کرتے ہین کہ اگلون طبیبون سے کسی طبیب نے ایک عورت
کی پستان کہ اوسپر سرطان تھا بالکل کاٹ ڈالی چند عرصہ کے بعد دوسری پستان پہ سرطان عارض ہوا
بوعلی سینا علیہ الرحمہ اسکی وجہ لکھتے ہین کہ ظاہرا ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اوس عورت کی دوسری پستان
پر بھی کچھہ اثر سرطان کا ضرور ہوگا اور مادہ اوسکا مستعد ہوگا جب ایک پستان کٹگئی دوسری پستان پہ
مادہ مستعدہ ظاہر ہوا ہو اور یہ بھی ممکن ہے کہ اوسکی بدن مین مواد اس علت کا بہت ہوگا اور رخ اوس
ایک کیطرف رکہتا ہوگا جب وہ ایک کٹگئی دوسری پر مواد نے رجوع کیا اس وجہ سے پستان اول کے
قطع کے بعد دوسری پستان پہ سرطان ظاہر ہوا بالجملہ جسوقت کہ علاج اس علت کا شروع کرنا چاہین تو اون
بدن کو سوداوی مواد سے بخوبی پاک کرلیوین اور تنقیہ اس علت کا متواتر ماء الجبن سے کرنا بہتر ہے
اسطورسے کہ چند روز تک ہر روز چودہ ماشہ افتیمون ماء الجبن مین بھگوکر اور چھانکر اور ماء العسل ڈالکر
بیمار کو پلاتین اور اگر ماء العسل کے عوض طبیخ افتیمون مین سکنجبین گھول کر دین بہتر اور مناسب ہے باقی
جو کچھہ مالیخولیا کے علاج مین بیان کیا گیا ہے اور جو کچھہ جذام کے علاج مین آئندہ مذکور ہوگا وہ سب
علاج اس علت کا ہے اور لازم ہے کہ جگر کی حرارت کو غذاؤن اور شربتون اور ضمادات موافق سے
تسکین دینی چاہیئے اور اعتدال پہ مزاج اوسکا پھیر لانا چاہیئے تاکہ خون سوختہ کرنے سے باز رہے
اور معلوم کرین کہ تحلیل کرنیوالی دوائین اس بیماری کو منفعت سے زیادہ تر مضرت پہونچاتی ہین اسلیے
کہ رقیق مواد کو تحلیل کرتی ہین اور باقی مادہ جو رہجاتا ہے وہ نہایت غلیظ ہوجاتا ہے اور دشوار علت
پیدا کرتا ہے البتہ وہ دوائین جو مواد کو باعتدال تحلیل کرین اور سوزانندہ نہون مثل دار دہاسے معدنی وغیرہ
بہت نفع بخشتی ہین جیسے توتیاء مغسول خصوصًا اگر روغن گل کے ساتھہ طلا کرین تو ممکن ہے کہ رفتہ رفتہ مادۂ
غلیظ سرطانی بالکلیہ تحلیل ہوجاسے خصوصًا اگر جلد اوسکی خبر لیوین اور اسی ترتیب پر علاج کرتے رہین
زیادہ برین نیست کہ وہ اوسی حال پر رہے کیونکہ یہ بھی غنیمت ہے کہ بڑھنے نپاسے اور نافع دواؤن سے
سنگ اسیا کا غبار بھی ہے پانی مین پسا ہوا اور وہ چیز جو اون پتھرون سے جھڑتی ہے جنپر کارد وغیرہ
تیز کیا کرتے ہین وہ بھی اوسی پانی مین گھسی ہوئی اس بیماری کو نافع ہے اور حکاکہ مسرب یعنی وہ چیز جو سیسہ

رگڑنے سے جھڑتی ہے اوسکو لیکر کاسنی کے پانی مین یا ہرے دہنیے کے پانی یا کاہو کے عصارہ مین پیسین کہ
جو کچھہ اوسمین سے گھسا جاے سرطان پر لگائین کہ یہ طلا سرطان کو بڑہنے نہین دیتا مؤلف فرماتے ہین۔ کہ
مین نے اس طلا کا سرب کو جوان یا بیون مین حاصل ہوا تھا طلیا اور سفیدہ کاشغری اور ایلوہ ہر ایک قدرے
قدری سرب کے بات ہی پیسکر سرطان کی ابتدا مین جو آزمایا تو حکم الٰہی سے نفع بخشا یا یعنی سرطان بالکلیہ
زائل ہوگیا اور گل ارمنی اور گل مختوم یا سفیدہ سیسہ کا عصارہ کا ہو کے ساتھہ یا عصارہ حی العالم کے ساتھہ
یا اسپغول کے لعاب کی ساتھہ پیناکہ میل اور پتہ سیسہ کا ہو اور سرطان پر لگانا بہت نافع ہے نہین چھوڑتا
کہ سرطان زیادہ ہو اور نہین چھوڑتا کہ زخمی ہو اور غورہ کوفتہ ضماد کرنا اور سرطان سفری تازہ کوفتہ قلیمیا
نقرہ کے ساتھہ طلا کرنا سودمند ہے خصوصاً اگر کچھہ حرارت اور سوزش اور ضربان معلوم ہو اور گل ارمنی
سرکہ مین حل کرکے سرطان پر لگانا مفید ہے اور جسوقت سرطان زخمی ہوجاے تو ہمیشہ کتان کا ٹکڑا
مکوہ کے پانی مین بھگو کر اوسپر ڈالے رکھین اور جب خشک ہوجایا کرے تو مکوہ کے ہی پانی سے تر کردیا کرین
صفت دوا سودمند نشاستہ اور کندر اور سفیدہ کاشغری ہر ایک کو ساڑھے تین ماشہ لیکر
کوٹین اور چھانین پس اگر زخم تر ہو یہ دوا ہین اوسپر چھڑکین اور بعض سرطان پر روغن گل مین ملاکر لو
کر دوا کو طلا کرین اور سرطان نہری کی راکھہ اور اقلیمیا دونون کو برابر وزن لیکر روغن گل کی موم روغن مین
طلا کرنا سودمند ہے اور چکانکہ سب کہ عصارہ برگ خرفہ مین یا عصارہ کاہو مین یا عصارہ حی العالم
یا اسپغول کے لعاب مین پیسا ہو نافع ہے۔ **باب پانچوان دوسری گفتار سے ساتوین کتاب**
کے بادناک ورموں کے بیان مین ہے اور علاج مین اوسکی جاننا چاہیے کہ
بادناک ورم دو طرح پر ہے ایک وہ کہ لطیف الجزو ریح پیدا ہو دوسری وہ کہ باد غلیظ اور بخار غلیظ سے
عارض ہو اوسکو عربی مین نفخہ کہتے ہین اور تمدد پیدا ہو یعنی عضو مین تناوت ظاہر کرے مانند اوس مشک کی
جسمین ہوا پھونکی ہو اگر ہاتھہ اوسپر مارین آواز نقارہ کی دیوے خصوصاً اگر اوس عضو مین ہو جسکا درمیان
کشادہ ہو جیسے معدہ اور آنت اور زانو کا جوڑ اور سوا اوسکے اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ ہڈی اور اوس
غشا کے درمیان مین جو اوسپر پوشیدہ ہے اور درمیان مین وترون اور غشاؤن کے جو ہر ایک پر پوشیدہ
ہین ریح داخل ہو اور اوسکو تانے اور کھینچے اور اوسکی وجہ سے درد شدید پیدا ہو اور اس سبب سے
کہ ریح غلیظ کا غلبہ ہو اور مسام بند ہوں دشواری سے تحلیل قبول کرے اور اکثر ایسا ہوتا ہی کہ ریح کسی عضو مین

اڑجاتی ہے اور ورم پیدا نہین کرتی کیونکہ مادہ ورم کا خلط دیگر ہے اس دلیل سے کہ جب اوسکو چیرینگی
مادہ باہر نہ نکلیگا مگر ریح علاج جو ورم لطیف ابخرون سے پیدا ہوتا ہے تبیج کی جنس سے ہے اور علاج
اوسکا اکثر بیان کیا گیا ہے اور علاج ریح غلیظ کا یہ ہے کہ عضو کو تحلیل کرین اور مسامات کھولین اور تحلیل کنندہ
دوائین استعمال فرماوین اور اس ورم پر کبھی محجمہ ناری لگاتے ہین کہ اوس سے بھی ایسا ورم بخوبی تحلیل
ہوجاتا ہے اور روغن گرم مانند روغن زیتون اور روغن جوزکہ جنمین تخم کرفس اور سونف دیسی اور سونف
رومی اور اجواین اور زیرہ اور سداب وغیرہ پکایا ہو طلا کرنا سود مند ہے صفت مرہم تحلیل کنندہ
یہ مرہم اس نوع کے ورمون کو بخوبی تحلیل کرتا ہے خصوصاً اوس ریح کو جو وترون اور عضلون کے
بیچ مین اٹری ہو وسخ حمام یعنی سوخ دیوار حمام لیکر پانی مین گھولین اور چونہ آب نارسیدہ اوسمین ملائین
اور جوش کرین کہ قوام لائق طلا کے ہوجاے یا چونہ شراب انگوری مین جوش دیکر طلا کرین صفت
مرہم دیگر زوفاے خشک کوٹ چھانکر اوس موم روغن مین جو موم زرد اور روغن شبت سے بنایا ہو گوندہین
اور اوسے لگائین اور اگر یہ ورم بادنا کے عضلاون کے درمیان ہو یا سبب ورم کا صدمہ یا کوئی آسیب ہو
تو مرہم اور تیز دوائین اوس سے بچاوین اور درد مٹھانی والی دوائین تحلیل کنندہ دواؤن کے ساتھ شامل
کرین اور میفختج روغن زیتون مین ملاکر زوفا اوسمین تر کرنا اور وہین لگانا سودمند ہو اور کچھ حرارت معلوم ہو تو زوفا
روغن گل مین جیب کرکے طلا کرین اور اگر زوفاے تر روغن مین حلکر کے لگائین بہتر اور مناسب ہوگا اور لیپ کی دوائین سبکی سب
نیم گرم کرکے لگانی چاہیین اور جب سرد ہوجائین اونکو عضو سے چھوڑکر دوبارہ نیم گرم لیپ کردیا کرین یہانتک کہ سرد چیزین پٹھون اور عضلون کو
نقصان بہت پہونچاتی ہین اور نہین چھوڑتین کہ ریح تحلیل قبول کرے اور شروع ورم مین روغن گل اور روغن بنفشہ
یا روغن شبت طلا کرین اور جب درد ساکن ہو تحلیل کنندہ دوائین رکھنی چاہیین جیسے روغن شبت اور قطرون
اور سرکہ اور پانی اون راکھون کا جو باب سے گذشتہ مین مذکور ہوچکا ہے طلا کرین باب چھٹا اون
ورمون کی بیان مین ہے جنکو عربی مین خنازیر کہتی ہین اور یہ باب دوسری گفتار کا ہے ساتوین
کتاب سے اب معلوم کرنا چاہیے کہ اس علت خنازیر کو فارسی مین خوک کہتے ہین اور یہ ورم ہوتا ہے چھوٹا اور نہایت سخت

کہ اپنی جگہہ سے نہین جنبش کرتا اور اونچا اور نیچا نہین ہوتا اور دبانے سے نہین دبتا اور بدن کی ہمرنگ ہوتا ہے
اور سلعہ یعنی رسولی بھی اسیطرح چھوٹا ورم ہے اور بہت سخت اور بدن کے ہمرنگ لیکن فرق رسولی اور خنازیر مین
یہ ہے کہ رسولی کا ورم دبانی سے پوست کے نیچے دب جاتا ہے اور اوبھر آتا ہے اور خنازیر اوسکے برعکس ہے
اور رسولی کا ورم جنبان ہوتا ہے یعنی پوست کے نیچے اوسکو جسطرف پھیرائین اپنی جگہہ مین پھرتا ہے اور خنازیر
اپنی جگہہ سے جنبش نہین کرتا اور خنازیر کبھی ایک ہوتا ہے اور کبھی اول ایک نکلتا ہے اور پھر بہت ہو جاتی ہین
اور اکثر گردن پر اور بغل دست مین ظاہر ہوا کرتا ہے اور آدمی مرطوب اور کوتاہ گردن کو یہ بیماری بہت ہوتی ہے
کہ اوسکے بدن مین اس علت کا مادہ مستعد رہتا ہے اور بعض آدمی کے گردن کے گرد اگرد خنازیر نکلتی ہین
قلادہ کی مانند اور بعض خنازیر بہت بڑا ہوتا ہے لیکن شاذ نادر اور بعض مین درد ہوتا ہے اور بعض مین
درد نہین ہوتا پس علاج خنازیر بیدرد کا اور علاج اوس خنازیر کا جو بدن پر جوان آدمی کے ہو دشوار تر ہے
اور جو لڑکون کو عارض ہو تدبیر اوسکی سہل تر ہے علاج غلیظ غذاؤن اور رات کیوقت کھانا کھانے سے
اور ترشیون کی چیزون سے پرہیز کرین اور تدبیر لطیف اور استفراغ سودمند ہے قے کرانے اور فصد لینے
اور مسہل کی دوائین پلانے سے اور حب واصلی نافع ہے اور حب خیزران بھی بہت مفید اور وہ حبوب
جو بلغم غلیظ اور سودا کو نکالتی ہین مثل حب افتیمون وغیرہ سریع الاثر ہین اور پچھنے لگانا اس بیماری
کو مضر ہے کیونکہ خنازیر پر حجامت کرنے سے رطوبت جذب نہین ہوسکتی بلکہ خون لطیف اوسکا کھنچتا ہے
اور ممکن ہے کہ مادہ دیگر بھی اوس مقام پر جمع ہو جاسے اور بہت بولنے سے اور بلند آواز کرنے سے
اور بہت غصہ کرنے سے پرہیز لازم سمجھین اور بیمار کا سر بالا اونچا رکھنا چاہیئے صفت حب
واصلی سلیخہ اور حب بلسان اور بالچھڑ اور عود بلسان اور اسارون یعنی تگر اور دارچینی اور
زعفران اور لونگ اور مصطکی ہر ایک ساڑھے تین ماشہ ایلوہ چار تولہ آٹھ ماشہ اسطوخودوس
اور شحم حنظل ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ تربد یعنی نسوت دو تولہ سقمونیا چودہ ماشہ نمک ہندی ساڑھے تین ماشہ
لیکر بدستور گولیان بنائین مقدار خوراک ساڑھے نو ماشہ سے ساڑھے دس ماشہ تک صفت حب خیزران

ایارج فیقرا ساڑھے دس ماشہ نار یتون پونے نو ماشہ تخم حنظل سوا پانچ ماشہ ازوت چودہ ماشہ
تربد دو تولہ بجاوشیر ساڑھے چار ماشہ تو سادر سلث ماشہ غوغا ساڑھو چار ماشہ لیکر آب گندنا مین
گولیان بنائین مقدار خوراک ہر روز ساڑھے تین ماشہ صفت سفوف سود مند تربد یعنی نسوت
اور سونٹھ اور شکر سبکو برابر وزن لیکر کوٹین خوراک ساڑھے چار ماشہ سے سات ماشہ تک
ہر صبح کام مین لائین اور ورم نرم کرنیوالی چیزین لگانا سودمند ہے جیسے مرغ خانگی کی چربی
اور بط کی چربی اور مثل اوسکے پھر دوائین تحلیل کنندہ استعمال فرمائین جیسے مرہم
داخلیون اور مرہم رسل اسلیے کہ اسطرح کے مرہم حرارت غریزی کو مقام علت کیطرف کھینچ لاتی ہین
براد تحلیل کیونکہ حرارت سے بخوبی مادہ تحلیل ہوا کرتا ہے صفت مرہم دخلیون مردار سنگ
سودہ تین تولہ روغن زیتون ساڑھے سات تولہ لیکر پاتیلہ مین ڈالین اور آگ پر رکھین
اور اوسکو آہستہ آہستہ چلائین یہان تک کہ مردار سنگ حل ہوجاے اوسکے بعد میتھی
کا لعاب چھہ تولہ اور السی کا لعاب تین تولہ اور خطمی کا لعاب تین تولہ لیکر اس روغن مین
اضافہ کرین اور پکائین کہ گاڑھا ہوجاے پس حاجت کے وقت کام مین لائین ✽
صفت مرہم رسل گوگل تین جزو اشق پانچ جزو جاوشیر دو جزو کندر تین جزو مردار سنگ
چار جزو مرکی دو جزو موم زرد چوبیس جزو بارزد یعنی بیروزہ دو جزو اور روغن زیتون
ایک سو بیس جزو راتیانج چودہ جزو زنگار دو جزو زراوند تین جزو لیکر خشک دواؤن
کو کوٹین اور گوندہ کی چیزون کو سرکہ مین حل کرین اور بارزد اور موم کو روغن مین گھلاوین
اور اگر چاہین کہ مرہم داخلیون کا اثر قوی ہو تو نیلی سوسن کی جڑ اور زفت اور زراوند
مدحرج ہر ایک ایک جزو اوسمین ملائین اور گوندہ مین اور بکری کی مینگیان اور بھیڑ کی مینگیان
اور تخم سپندان اور قثاء الحمار کی جڑ اور جو کا آٹا اور باقلا کا آٹا اور مغز بادام تلخ اور انجیر خام کہ خودبخود درخت
پر سے گر پڑا ہو اور خشک ہو کر سفید ہو گیا ہو اور گوگل یہ سب چیزین ایسی ہین کہ دخلیون کو

اونسی قوت دیتے ہین اور جسوقت خنازیر نرم ہوجاے تو اوسکو شگاف دیوینا اور مرہم زنگار بھی نیچی اوسکا ... ہے اور جو ضرر کہ شگاف دینے سے ہوا کرتا ہے اس سے بہتر ہوتا صفت مرہم زنگار زنگار سات ماشہ موم زرد اور علک الانباط ہر ایک ساڑہے سترہ ماشہ روغن زیتون تین استار لیکر بدستور مرہم بنائین اور بعضی طبیب اس مرہم مین ساڑہے سترہ ماشہ راتیانج اضافہ کرتے ہین اور جسوقت کہ مادہ علت کا قطع ہوجاوے اور گوشت بوسیدہ پاک ہو تو اندمال کی دوائین اوسپر لگائین صفت مرہم دیگر کہ خنازیر کو نرم کرتا ہے جو کا آٹا باقلا کا آٹا بط کی چربی ہر ایک ایک جزو حنظل کی جڑ اور شب یمانی اور سوسن کی جڑ اور زفت تر ہر ایک نیم جزو لیکر اول زفت اور چربی کو روغن زیتون مین پگھلائین اور دوائین اوسمین گوندہین صفت دوای دیگر راتیانج اور تاپنہ کا برادہ ہر ایک دو جزو شب یمانی اور ہرتال ہر ایک چار جزو سبکو لیکر گوندہین اور خنازیر پر لگائین صفت دواے دیگر مویزج اور نطرون اور راتیانج اور مٹر کا آٹا سبکو لیکر سرکہ اور شہد مین گوندہین اور خنازیر پر لگائین صفت دوای دیگر تخم السی اور سوسن کی جڑ لیکر دونون کو انگوری شراب مین پکائین اور کبوتر کی بیٹ بقدر حاجت اوسمین گوندہ کر خنازیر پر ضماد کرین کوندی لکھتا ہی کہ سرطان بحری یعنی تازہ سینگ کے اندر جو چیپی مہری سی ہوتی ہے کہ جسکو عربی مین مشاش قرن المعز کہتے ہین لیکر جلائین اور ایک ہفتہ ہر روز سات ماشہ اوسمین سے بیمار کو دین یہ علت بالکلیہ قطع ہوجائیگی اور جاننا چاہیے کہ بعض خنازیر ایسے ہین کہ جنکا مواد مادہ سرطان ہوتا ہے اوسکے علاج مین گرم دوائین روغن گل مین گوندہنی چاہیئین اور جس خنازیر مین کہ کچھ حرارت پائی جاے تو گیہون کے ستو اور ہری دھنیہ کا پانی باہم ملا کر ضماد کرین صفت دوای دیگر مرکی ایک جزو اور رسوت دو جزو لیکر ہرے دھنیہ مین گوندہین اور خنازیر پر لگائین اور روغن شفتالو بریان ناک مین ٹپکانا سودمند ہے اور جسوقت خنازیر پر شگاف دینا چاہین تو احتیاط سی نشتر لگائین تاکہ رگین اور پٹھے جو اوس سے نزدیک ہین کٹنے نپائین چنانچہ کتابون مین لکھا ہے کہ متقدمین مین سے کسی جراح نے ایسی بی احتیاطی سے شگاف دیا کہ اوسکے قریب کے پٹھے کی شاخ کٹ گئی اور آواز صاحب علت کی باطل ہوگئی اور اگر احتیاط کیجای کہ پٹھا نہ کٹے لیکن وہ پٹھا برہنہ ہوجاے جب بھی خرابی ہے کیونکہ سرد ہوا پہونچنے سے مزاج اوسکا تباہ اور فعل اوسکا باطل ہوگا پس اسصورت مین بہتر یہ ہی کہ جس خنازیر کو کہ چیرنا منظور ہو سلیم جانب سی چیرین اور باقی کو تیز دواؤن سے پاک کرین تاکہ اسطرح کی کوئی آفت نپڑے

باب ساتوان دوسری گفتار سے ساتوین کتاب کے سلعہ یعنی رسولی کے بیان مین ہے اور علاج مین اوسکے

جاننا چاہیے کہ سلعہ یعنی رسولی سرد ورمون مین سے ہے کہ مادہ اوسکا

نہایت غلیظ بلغم سے ہوتا ہے بعض رسولی کا مثل اور قوام بعض کا شحمی اور قوام بعض کا عسلی ہوا کرتا ہے اور بعض رسولی ایسی ہوتی ہے کہ اوسکا مادہ بالکل خشک ہوتا ہے اگر اوسکو چیرین ارزن وغیرہ کے مانند کوئی خشک چیز اوسمین سے نکلے اور ہر قسم کی رسولی کا غلاف ہوا کرتا ہے کہ وہ اوس غلاف مین رہتی ہے اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ بند کشاد والو کے نیچے اور اوسکے سوا اور کسی جگہ بند کشاد کی نیچے کوئی چیز رسولی کی مانند ظاہر ہوتی ہے مگر وہ رسولی نہین ہوتی بلکہ ایک پٹھا ہوتا ہے کہ اوسپر کوئی چیز گرہ کی مانند ظاہر ہوتی ہے پس فرق رسولی اور اوس گرہ مین یہ ہے کہ رسولی ہر طرف سے جنبش کرتی ہے یعنی جسطرف پھرائین پھرتی ہے اور وہ چیز جو پٹھے پر ہوتی ہے سوائے دائین بائین کے نہین پھرتی ہی اور پٹھے کے طول مین جنبش نہین کرتی اور کبھی رسولی کا سبب کوئی زخم ہوتا ہے علاج اگر رسولی سخت ہو تو علاج اوسکا یہ ہے کہ پوست کو چیرین اور رسولی باہر نکالین اور طریق اوسکے شگاف کا یہ ہے کہ اوسکی اوپر کا پوست موچنہ سے کھینچکر چیر ڈالین اسطرح پر کہ رسولی کی تھیلی کو صدمہ نہ پہونچے اور آہستہ آہستہ تمام پوست رسولی کے اوپر سے جدا کرین پھر رسولی کو مع اوس غشا کے کہ اوسکے گرد آرہا ہے اور اوسکو کیس السلعہ کہتے ہین صحیح اور سالم نکالین اور احتیاط کرین کہ اس غشا مین سے کچھ بھی پوست مین باقی نرہے کیونکہ اگر کچھ غشا بھی پوست مین باقی رہجاے رسولی دشواری سے باہر آتی ہے اور ایسا ہی ورم بھی عود کر آتا ہے اور اگر رسولی بہت چھوٹی ہو اور پوسہ فزونی سے ظاہر نہو تو جراحت کی خون کو پاک کرین اور جراحت کو ماء العسل سے دھوئین اور ٹانکے لگائین اوسکی بعد اندمال کی دوائین کرین اور اگر رسولی بہت بڑی ہو اور پوست فزونی سے ظاہر آسکے تو وہ فزونی کاٹ ڈالین پھر زخم کو ماء العسل سے دھوئین اور ٹانکے لگائین اور اگر رسولی کے پہلو مین کوئی پٹھا باریک ہو تو اگر ممکن ہو کشط کرین ورنہ اگر باہر نکل سکے باہر نکالین اور پیرانا کاہی کا گھی زخم پر رکھین تاکہ باقی غلاف بھی باہر آجاے بالجملہ کوشش کرین تاکہ رسولی مع غلاف نکل آوے اور اگر غلاف شگافتہ ہوگیا ہو تو باقی کو موچنہ سے پکڑین یہان تک کہ سب کو آہستہ آہستہ کاٹین اور باہر نکالین اور اگر حاجت پڑے تو اوس غلاف کو جو شگافتہ ہوگیا ہو ٹانکے لگا کر استوار کرین اور اگر قوام رسولی کا نرم ہو تو اوسکے غلاف کے نگاہ رکھنے مین احتیاط کرنی چاہیے اور اگر چاہین کہ رسولی کو دوا سے نرم کرین کہ تحلیل قبول کرے تو اون دواؤن سے جو اس کام کے لیے مخصوص ہین اشق ہے کہ اوسکو سرکہ مین حل کر کے رسولی پر ضماد کرین

اور کرنب کی جڑکی راکھ زفت کو ساتھ گوندہین اور سکہ سے نرم کرکے رسولی پر لگائین اور باسلیقون کو اوسکو مرہم الاربعہ
بھی کہتے ہین اس باب مین نہایت سودمند ہے **صفت باسلیقون** موم رال تیل اور گائے کی چربی اور زفت رومی
چارون دوائوں کو برابر لیکر گوندہین اور قدر ضرورت دیتے او سمین ملائین **صفت دوای** تیز کہ رسولی کو پکاتی ہے اور زخم دار
کرتی ہے چونا آب نارسیدہ چار جزو تھپٹ انگوری شراب سوختہ کی دو جزو نطرون دو جزو گل مغرہ ایک جزو سبکو لیکر
خاکستر کے پانی مین جوش کرین اور تانبہ کے برتن مین رکھین **صفت دوای دیگر** کہ رسولی اور غدد اور ثالیل کو
زائل کرتی ہے خربق اور ہرتال سرخ ہر ایک دو جزو بوادہ تانبہ کا چار جزو سبکو نرم پیسکر روغن گل مین گوندہین اور
رسولی پر لگائین۔ اور اگر خربق کی عوض تخم انجرہ ڈالین روا ہے **صفت ضماد** کہ رسولی عسلی اور سب طرح کے
خراج کو پکا دیتی ہے اور بخوبی تحلیل کرتی ہے۔ دم الاخوین اور بارزد اور گوگل اور اشق اور سوختہ مگس عسل
اور علک البطم سبکو برابر وزن لیکر گوندہین اور ورم پر لگائین **صفت دوای دیگر** گداز نمودہ رسولی
ایک جزو خربق نیم جزو لیکر اوس موم روغن کے ساتھ جو روغن گل سے بنایا ہو طلا کرین **صفت دوای دیگر**
بورہ ارمنی ایک جزو قلقطار ایک جزو ہرتال سرخ ایک جزو لیکر موم روغن مین طلا کرین اور مویز منقی کا بھی ضماد
سودمند ہے اور رسولی پر لیپ کرنے مین بہتر طریقہ یہ ہے کہ پوست کو چھیلین اور دوا اوسپر لگائین ؛

باب آٹھوان دوسری گفتار سے ساتوین کتاب کی غدد اور مسامیر اور ثالیل کے

بیان مین ہے اور علاج مین اوسکے جاننا چاہیے کہ غدد بھی سدہ دو رسولون مین سے ہین کہ اونکا
مادہ بلغم غلیظ ہوا کرتا ہی اور غدد ابتدا مین جبکہ ظہور کرتے ہین بہت نرم ہوا کرتی ہین اس دلیل سے کہ اگر اونکو ملین یا زور سے
اونگلی رکھکر دباوین پراگندہ ہو جاتین اور پھر اپنی جگہہ پر آجائین علاج اونکا رسولی کی علاج سے بہت نزدیک ہے بلکہ وہی
ہی اور بعض غدد کا علاج اسطور سے بھی لازم ہے کہ ابتدا مین جب وہ ظہور کرین اول خوب زور سے ملین اور توڑین اور
ایک ٹکڑا سیسہ کا اونکے اندازہ کے موافق بنائین اور غدد پر رکھکر باندہین تین دن تک باندھے رہین کہ اس مدت مین
وہ غدد کٹ جاوینگے اور سب صاف ہو جاینگے خصوصاً اگر امیوہ اور زرسوت اور اقاقیا اور سریشم کمان گران
لیکر اور کاغذ کے ٹکڑے پر طلا کرکے غدد پر رکھین پھر شرب یعنی سیسہ رکھکر باندہین اور کبھی ایسا ہوتا ہے
کہ کان کے پیچھے اسطرح کا غدد ظاہر ہوتا ہے اوسکو زبان سریانی مین فوجشلا اوسکا علاج بھی وہی ہے

جیسا کہ مذکور ہوا لیکن جو علاج کہ اس غدد کے لیے مخصوص ہے خاکستر جلز وشن ہے اور پرانی چربی کہ بے نمک ہو آسمین ملاکر ضماد کرین اور ابن عرس کی خاکستر یعنی نیولے کی راکھ سوسن کے موم روغن مین ملاکر ضماد کرین اور یہ ضماد خنازیر کو بھی سود مند ہے اور غدد کی قسمون مین سے ایک قسم اور ہے کہ اوسکو عربی مین مسامیر کہتے ہین اور وہ ثولول یعنی مسہ کی مانند ایک چیز ہوتی ہے بکو نسار یعنی جسطرح ثولول پوست کے باہر ہوتا ہے یہ پوست کے اندر ہوتی ہے گوشت مین بیٹھی ہوئی رنگ اوسکا سفید ہوتا ہے اور شکل اوسکی گول گلمیخ کی مانند اور سفیدی رنگ کی رطوبت ناک مواد کی وجہ سے ہوا کرتی ہے اور اوسکو مسامیر اس سبب سے کہتے ہین کہ وہ چیز پوست کے نیچے گوشت مین بیٹھی ہوتی ہے اور اکثر پاؤن کی اونگلیون پر نکلا کرتی ہے کہ بعض اوقات آدمی چلنے پھرنے سے باز رہتا ہے علاج غور کرین اگر وہ چیز باہر نکالنے کے قابل ہے تو رسولی کیطرح نکال ڈالین اور اگر ملنے اور دبانے سے ٹوٹ جائے تو ملین اور توڑین جسطور سے کہ سابق مذکور ہو چکا ہے لیکن خاص علاج یہ ہے کہ انزروت اور نوسادر اور زنگار لیکر صابون کے پانی مین گوندھین اور اوسپر چند روز لگائین اور ثولول یعنے مسون کے علاج مین اول تنقیہ سودا کا کرنا چاہیے اور لطیف تدبیرین تری بڑھانی والیان عمل مین لائین اور تنقیہ ماء الجبن سے کرنا اس بیماری کے لیے بہتر اور مناسب ہے اور وہ چیزین کہ اس باب مین ضماد کے لیے کام آتی ہین مازو ہے اور شب یمانی اور شحم حنظل باہم ملاکر ثولول پر لگائین اور خرنوب نبطی تر ملنا اور برگ مورد تر اور برگ کرنب تر ملنا موافق ہے

گفتار تیسری ساتوین کتاب سے ہر طرح کے زخمون کی بیان مین ہے اور سوختگی آتش وغیرہ کے تذکرہ مین اور اس گفتار کے بارہ باب ہین

باب پہلا تیسری گفتار سے ساتوین کتاب کی پھوڑہ پھنسی کے زخمون کی سب اقسام مین ہے معلوم کرین کہ جب تفرق اتصال اور جس پھوڑہ پھنسی مین کہ پیپ نہ پڑے اوسکو جراحت بولتے ہین اور جسمین پیپ پڑ جاے خواہ اول خراج ہو پھر پیپ پڑے خواہ صدید یعنے زرداب اول ٹپکے اور خواہ اول کوئی صدمہ اور سبب پہونچے اور گوشت کوفتہ ہو جاے پھر پیپ پڑے تو اس سکو عربی مین قرحہ کہتے ہین اور سبب ریم یعنے پیپ پڑنے کا

یہ ہے کہ جو چیز غذائیت سے اوس عضو کیطرف آوے بسبب ضعیفی اوس مقام کے تباہ ہو جائے اور اوس عضو
کی فضول کیطرف مستحیل ہو اور جو فضول کہ اعضاے دیگر مین ہون جو اوس عضو سے قریب قریب ہین وہ بھی اسی مقام
کیطرف رجوع کرین کیونکہ یہ مقام نہایت خراب ہے اوس عضو کی سوء مزاج کے سبب سے پس جو کچھہ ریم کے اجزا
مین سے رقیق تر یعنی بہت پتلا ہوتا ہے اوسکو عربی مین صدید کہتے ہین اور جو کچھہ اوسمین معتدل اور ہموار
اور سفید ہوتا ہے اوسکو قیح بولتے ہین اور مدہ بھی کہتے ہین اور جو کچھہ غلیظ تر یعنے گاڑھا ہوتا ہے اوسکو دسخ
کہتے ہین اور اسطرحکی ریم یعنی دسخ بعض سفید ہوتی ہے اور بعضی سیاہی مائل اور بعضی شراب کی تلچھٹ کی مانند
ہوا کرتی ہے اور یہ بھی جاننا چاہیئے کہ صدید کا مادہ گرم اور رقیق ہے اور دسخ کا مادہ نہایت غلیظ اور تباہ ہے
اور قیح کا مادہ اعتدال سے نزدیک ہے پس جس قرحہ سے کہ صدید ٹپکے اوسکا علاج خنک اور خشک چیزون سے
کرنا چاہیئے اور جس قرحہ مین کہ دسخ ہو اوسکا علاج لطیف اور زداینده دواؤن سے کرین اور قرحہ بعض بدن کے
ظاہر مین ہوتا ہے اور بعض غور مین یعنے بدن کے گھراؤ مین ہوا کرتا ہے ولیکن جو قرحہ کہ بہت غور مین ہوتا ہے وہ
دو طرح پر ہے بعض قرحہ کہ گرداگرد اوسکے گوشت ہو صلب ہو جاے اور قرحہ کے کنارے موٹے ہون اوسکو ناصور
کہتے ہین اور وہ ایسا قرحہ ہے کہ گوشت کے اندر بیٹھا ہوتا ہے اور گہراؤ مین گذر کرتا ہے نائزہ کی مانند اور جس قرحہ
کے گرداگرد کا گوشت کا صلب ہو اوسکو عربی مین کہف کہتے ہین اور نحیا بھی بولتے ہین اور بعض طبیب کہف
اوسکو کہتے ہین کہ جس قرحہ نے گوشت مین جگھہ کی ہو اور وہ ایک جگھہ سے دوسری جگھہ گذر کرتا ہو اور گذر
اوسکا سیدھا نہو اور جوف اوسکا فراخ ہو اور نحیا اوسکو کہتے ہین کہ جس قرحہ نے پوست کے نیچے جگھہ کی ہو
اور ریم یعنے پیب پوست اور گوشت کے بیچ مین ہو اور ایک گروہ طبیبون کا کہتا ہے کہ جس قرحہ نے گوشت مین
جوف کیا ہو اور سوراخ اوسکا کشادہ ہو اوسکا نام کہف ہے اور جس قرحہ کا جوف تنگ ہو وہ ناصور ہے
اور بعض ناصور سیدھا ہوتا ہے اور بعض پیچدار اور ٹیڑھا ہوتا ہے اور جو ناصور کہ عصب یعنی پٹھے تک
پہونچتا ہے وہ نہایت بد ہوتا ہے کہ درد شدید اوسمین ہوا کرتا ہے خصوصاً اوسوقت کہ جب سلائی اوس تک
پہونچے اور انتہا جس ناصور کی کہ ہڈی تک ہو یا رباط تک لو اوسمین چندان درد نہین ہوتا پس جو ناصور
کہ ہڈی تک پہونچا ہو نشان اوسکا یہ ہے کہ جو کچھہ اوسکے اندر سے نکلے وہ رقیق اور لطیف اور زردی مائل ہو

اور نشان اوس ناصور کا جو رباط تک پہونچے وہ یہی ہے یعنی رطوبت بھی اوسکی رقیق یعنی پتلی ہوکر سپیدی کیطرف میلان رکھے اور نشان اوس ناصور کا جو وریدی رگون تک پہونچے یہ ہے کہ اوسکے اندر سے خون خالص ٹپکتا ہے اور نشان اوس ناصور کا جو شریان تک پہونچے یہ ہے کہ اوسمین سے خون اشقر یعنی بھورا اور گرم اور چمکتا ہوا ٹپکے اور نشان اوس ناصور کا جو گوشت مین ہو یہ ہے کہ اوسمین سے رطوبت غلیظ اور لزج یعنی چیپ دار اور تیرہ جاری ہو اور جاننا چاہیے کہ کبھی ایک ناصور کے کئی منھہ ہوتے ہین اور شناخت اس بات کی کہ ایک منھہ ہے یا کئی منھہ بہت مشکل اور نہایت دشوار ہے پس تدبیر اوسکی یہ ہے کہ ناصور کے ایک منھہ مین کوئی رنگین دوا ڈالین اگر ناصور ایک ہوگا اور منھہ اوسکے دو تو وہ رنگ دوا کا دوسرے منھہ سے نکل جاتیگا اور اگر منھہ بھی ایک ہوگا تو وہ رنگ اوسی منھہ سے باہر نکلیگا اس طریق سے معلوم ہو سکتا ہے کہ ناصور ایک ہے یا کئی اور منھہ اوسکا ایک ہے یا دو یا زیادہ اور پھوڑا پھنسی کے زخم بعض ورم دار ہوتے ہین اور بعض بدن کی ہمرنگ اور بعض مخالف رنگ بدن کے ہوا کرتے ہین اور بعض زخم پھوڑا پھنسی کے نہایت سخت ہوتے ہین اور بعض نہایت نرم اور بعضے زخم متعفن ہوتے ہین اور بعضے نہین لیکن متعفن زخم جو بہت پھیلتے ہین اور جنکا مواد بہت تیز ہوا کرتا ہے اور صحیح گوشت کو کھاتا جاتا ہے اون زخمونکو عربی مین قروح ساعیہ کہتے ہین اور متاکلہ بھی بولتے ہین اور جن زخمون کا مادہ کہ چندان تیز نہین ہوتا لیکن عفونت کی سبب سے پھیلتے جاتے ہین اونکو بھی ساعیہ کہتے ہین لیکن متاکلہ نہین کہتے کیونکہ متاکلہ قروح بے عفونت ہوتے ہین کہ اونکو تپ لازم نہین ہوتی اور قروح ساعیہ بیشتر عفونت کے سبب سے تپ رکھتی ہین اور گرم زخم پھوڑا پھنسی کے خارش اور سوزش رکھتے ہین اور جلد پکجاتے ہین اور جگر اونکی سرخ ہوتی ہے اور چوڑی نہین ہوتی ہے اور سرد زخمونکی جڑ چوڑی ہوتی ہے اور رنگ سفید اور اونمین خارش اور سوزش کم رہتی ہے اور جو زخم کہ صلب یعنی بہت سخت ہوتے ہین اور سبزی اور سیاہی کیطرف میلان رکھتے ہین انجام اونکا بد ہے اور جو رنگ زخم کا کہ رنگ اعضا سے مخالف ہو

جیسے سفید اور زرد اور رصاصی وہ بھی بد ہے اور رنگ جس زخم کا کہ سبزی اور سیاہی کیطرف میلان رکھے وہ
نشان خون کی تباہی اور مزاج جگر کی تباہی کا ہے اسوجہ سے ایسا زخم دیر مین اچھا ہوتا ہے اور وہ زخم
جو بیماریون کے بعد ظاہر ہون وہ بھی بد ہین اسلیے کہ طبیعت نے باقی بد خلطون کو اوسجگہ دفع کیا ہی اور جس زخم
کے کہ گرداگرد کے بال گر جائین نہایت بد ہے اور بد زخمون کے لیے سب چیزون سے زیادہ ہوای جنوبی اور
گرم اور تر ہوا نقصان پہونچانے والی ہے اور جس زخم مین کہ ورم عارض ہوا اور پیپ پڑی اور منھہ اوسکا کشادہ
ہو اور اگرچہ عصب یعنی پٹھے سے نزدیک ہو تو اوسکی وجہ سے تشنج اور اختلاط عقل نہین ہوتا لیکن اگر ریش بگڑ جاوے
اور ورم اوسکا یکبارگی اندر کیطرف پلٹ جاے اور منھہ نکرے اور کوئی چیز نہ ٹپکے اور عصب سے نزدیک ہو
اوسمین تشنج اور اختلاط عقل کی توقع رکھنی چاہیے اور جو زخم کہ متورہ بدن پر ہو خصوصاً اگر پھیلو پر
اور شکم پر ہو اور رگین بہت اوس سے پیوستہ ہون اور ورم اوسکا ایکبارگی اندر کی طرف پلٹ جاے
اور منھہ نکرے اور کچھ اوسمین سے نہ نکلے پس اگر نیچے کے جسم مین بہت نیچے ہو تو اوسمین خون سے
دستون کی توقع رکھنی چاہیے اور جو اوپر کیطرف ہو اوسمین اختلاط عقل اور ذات الجنب اور خون تھوکنے
کی توقع رکھنی چاہیے اور جسوقت کہ مزاج بیمار کا اعتدال مزاج جگر اور تمام بدن کے اعتدال سے
معتدل ہو تو ریش اور جراحت اوسکی جلد علاج قبول کرینگے اور جلد اچھے ہو جائینگے اور جسوقت
کہ مزاج اوسکا اعتدال سے خارج ہو اور خشک ہو یا تر تو وہ علاج بدشواری قبول کرینگے لیکن جو
مزاج کہ تری کیطرف مائل ہو جیسے مزاج کودکان تو ایسا مزاج والا بہ نسبت مزاج خشک کے بہتر
علاج قبول کرے گا اور جو مزاج کہ خشکی کیطرف مائل ہو وہ بدشواری علاج پذیر ہوگا جیسے بوڑھے آدمیون
کا مزاج خصوصاً اگر مزاج اصلی خشک ہو اور مزاج عارضی تر اور یہی سبب ہے کہ بوڑھے ہونے قروح اور جروح

ف ۹۰ ناسور جو ہڈی تک پہونچا ہو اوسکا
نشان یہ ہے کہ سلائی کے ڈالنے سے درد نہ ہو اور [illegible]
اور اوسکی رطوبت رقیق اور لطیف اور سپیدی مائل ہو اور کبھی بدبو
ہو جاتا ہے اور اوسکا نشان یہ ہے کہ سلائی ڈالنے سے درد اور صلابت کچھ معلوم ہو
اور رطوبت رقیق اور سپید جاری رہے اور کبھی وریدوں مین ہو جاتا ہے اور اوسکا نشان یہ ہے کہ خون غلیظ اور
بہت سا ناسور سے آوے اور کبھی شریانون مین ہو جاتا ہے اور اوسکا نشان یہ ہے کہ خون گرم رقیق اشقر جاری ہو
[illegible] کوئی کا ناسور کبھی پھیپھڑے مین ہو جاتا ہے اور سینہ کا ناسور کبھی غشا تک پہونچتا ہے چنانچہ
جالینوس نے اوسکی حکایت لکھی ہے غرض کہ یہ ایسا مرض ہے کہ جس عضو مین ہوتا ہے
اوسکو فاسد کرتا ہے اور جاننا چاہیے کہ کبھی ایک ناسور کئی منھہ ہو سکتے ہین اور
اس بات کی علامت کہ ایک ناسور ہی اور کئی جگہ سے پھوٹ نکلا ہے
یا ہر ایک جدا جدا ناسور ہے اس طرح ہے کہ جو رطوبت
کہ ہر ایک منفذ سے نکلتی ہے اگر اوسکا رنگ
یکسان ہو جانا چاہیے کہ ایک
ناسور ہے ۱۲

[illegible]

ج ۷

اور استسقا والون کے زخم بہ دیر علاج قبول کرتے ہین اور ریش یعنی زخم پھوڑہ پھنسیونکی جو حاملہ عورتون کے بدن مین پیدا ہوتے ہین وہ بھی حیض بند ہونیکے سبب سے بہ مشکل علاج پذیر ہوتے ہین اور بوڑھے آدمیونکے زخمون کے علاج قبول نکرنیکے اسباب دو ہین ایک وہ کہ جو سابق مذکور ہو چکا اور دوسری یہ کہ بدن مین اونکے نیک خون کم پیدا ہوتا ہے اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ بوڑھے آدمیون کے ریش اور جراحات جلد اچھے ہو جاتے ہین اور پھر سر ریش پھٹ کر رطوبات ٹپکنے لگتی ہین وجہ اوسکی یہ ہے کہ بدون پاک اور صاف ہوئی زخم اونکا بھر جاتا ہے اور جب بھر گیا تو مواد بہ اوسطرف جمع ہو جاتا ہے اسلیے کہ اوسکے بدن مین جیسا کہ ہم اوپر لکھ چکے ہین خون نیک کم پیدا ہوتا ہے بلکہ بعض بوڑھون کے جسم مین بہتر خون ہرگز پیدا نہین ہوتا اس سبب سے ریش اور جراحت اونکی اگرچہ درست ہو جاے لیکن پھر شگافتہ ہو جاتی ہے اور تازہ ہو کر ایذا پہونچاتی ہے اور دوسری بار بدقت علاج قبول کرتی ہے اور اکثر ایسا ہوتا ہے کہ ناصور اچھا ہو گیا پھر تھوڑی حرکت سے جیسے کھانسی وغیرہ شگافتہ ہو جاتا ہے اور جو ریش کہ مدت اوسکی دراز ہو اور عفن اور متآکل ہو یعنی گندہ اور اچھے گوشت کا کھانیوالا ہو اور کوئی چیز بہت اوس مقام کے گوہر سے ٹپکتی رہے تو جس وقت وہ ریش درست ہو جائیگا تو ایک غار اوسمین ظاہر ہوگا خصوصاً اگر ایک برس کی مدت طول کھینچے اور جو ناصور پڑا کہ ایک جگہ سے دوسری جگہ گذر کرتا ہو تو اوسمین بھی ممکن نہین کہ ہڈیون کے ٹکڑے باہر نکل سکین اور سوداوی زخم پھوڑہ پھنسیونکا ممکن نہین کہ اچھے ہو جائین البتہ اوس وقت کہ تمام و کمال بذریعہ آلہ آہنی دستکاری سے قطع کرین کہ گوشت کے اندر کی ہڈیان بخوبی پاک ہو جائین اوسکے بعد زخم کا علاج اون دواؤن سے جو زخم کو خشک کرنیوالی اور میل کو صاف کرنیوالی اور پیپ وغیرہ کو دھونیوالی ہین اور پھٹھونکی کوفتگی کے لیے اول اول نرم کنندہ چیزین تجویز فرمائین اور بعض پھوڑہ پھنسیونکے زخم ایسی ہوتی ہین کہ اونکے لیے ایسی دوائین درکار ہوتی ہین جو بصورت سیال یعنی روندہ ہوان لیکن بقوت خشک کنندہ اور بعض دوائین ایسی ہونی چاہئین کہ قوت خشک کنندہ اونکی ظاہری روانی اور تری سے زیادہ ہو اور پھوڑہ پھنسیون کے زخم مین غرض سے باندھا کرتے ہین ایک یہ کہ میل اور پیپ بخوبی صاف ہو جاے اور بندش اوسکی اسطور سے چاہیے کہ کل اجزا اوسکے مضبوط باندھین اور کسی قدر اونگلیون سے دبائین لیکن منھہ اوسکا ڈھیلا باندھین تاکہ بندش پیپ وغیرہ کو نہ روکے اور مطلب دوسرا یہ ہے کہ باندھنے سے حفاظت دوا کی ممکن ہے مگر دوا پر بھی مضبوط نہ باندھین تاکہ ورم نہ پیدا کرے اور درد نہ عارض ہو اور غرض تیسری یہ

کہ کنارہ زخم کے اور منفذ اوسکا فراہم ہو جاوے مگر اس مطلب کے لیے سست پٹی نہ باندہنی چاہیے اور مضبوط
بھی نہ باندہین تاکہ عضو دردمند نہو اور اگر زخم پھوڑہ پھنسی کا ورم قبول کرے تو اول ورم کا علاج کرنا چاہیے
جب ورم دور ہو جاوے تو معمولی علاج زخم کا کرتے رہین اور اسیطرح اگر ریش کے گرد اگرد کا گوشت مردار
ہو جاوے اور رنگ اوسکا سبز ہو یا سیاہ تو اول اوسکے علاج کیطرف مشغول ہونا چاہیے اسطور سے
کہ اوسپر پچھنے لگاکر اور سینگی سے بخوبی کھینچکر خراب خون باہر نکالین پھر اسفنج کا ٹکڑا خشک اوسپر رکھین اور
خشک کنندہ دوائین لگائین اور غور کرین کہ جسم مین کوئی بد مواد تو نہین ہے کہ اسمقام کیطرف رجوع کرتا ہے
اگر مشخص ہو جاوے کہ خراب خلطین اوسکے بدن مین موجود ہین تو اول بدن کو اوس مادہ فاسد سے پاک کرنا
چاہیے فصد کھولنے اور مسہل دینے اور قے کرانے سے پس جب دیکھین کہ جسم پاک اور صاف ہو گیا
اوسوقت ریش کی علاج کیطرف مشغول ہوں لیکن زور سے قے کرنا نہایت سودمند ہے اور کبھی ایسا ہوتا ہے
کہ فاسد خلطونسے جب جسم پاک کیا جاوے اور مزاج اوس عضو کا اعتدال پر آجاوے زخم خود بخود اچھا ہو جاتا ہے اور
باقی علاج کی چندان حاجت نہین ہوتی بلکہ بدون دوسری علاج کے صحیح اور سالم ہو جاتا ہے اور ترکیب قرحہ
کے علاج کی یہ ہے کہ ابتدا مین پکانے والی دوائین اوسپر لگائین تاکہ پھوٹ جاوے اور ریم بخوبی نکلجاوے
پھر مجلی دوائین کام مین لائین کہ میل وغیرہ سے سب زخم صاف ہو جاوے پھر مندمل یعنی زخم بھرنے کی
دوائین رکھین یہان تک کہ بالکلیہ درست ہو جاوے اور ریشہار وخناک کیو اسطے یعنی اون زخمون کے لیے جو ریم اور
پلیدی بہت رکھتے ہون تیز اور زود انیدہ دوائین چاہین خصوصًا ابتداے علاج مین اسلیے کہ ابتدا مین زخم
حس تیزی دوا کی کم پاتا ہے بسبب آلودگی اور زیادتی پلیدی کے پھر جسقدر پلیدی کم ہوتی جاوے اوسی اندازہ
کے موافق رفتہ رفتہ تیز دوائین گھٹاتے جائین اسلیے کہ جب وسخ کم ہو جاتا ہے اوسوقت زخم دوا کی تیزی کو
بخوبی دریافت کرتا ہے اور چونکہ دوا اور زخم سے بخوبی ملاقات رہتی ہے اسلیے جمیع اوقات کوشش
کرنی چاہیے تاکہ ریش کو دردمند نکرے خصوصًا اگر کچھ حرارت اور جلن اوسمین پائی جاوے کیونکہ
جو کوئی مقام کہ دردمند ہوتا ہے اگر وہان کوئی سوء مزاج ہو تو اور زیادہ درد بڑھتا ہے اور اگر نہو
حاصل ہوتا ہی پس چاہیے کہ درد کو نرم کنندہ دواؤن اور روغنون سے ساکن کرین اگرچہ یہ دونون مضر قرحہ کے
ہین اسی سبب سے طبیبون نے لکھا ہے کہ روغن سے زخمون کو حتی الوسع بچانا چاہیے اور اگر چارہ نہو

[illegible]

تو روغن بید انجیر اور مصطگی اور روغن مورد کام مین لائین - اور یہ بات یقین کر لین کہ جبتک درد نہین موقوف ہوتا ہے قرحہ ہرگز درست نہین ہوتا اور ایسا بھی ہوتا ہے کہ قرحہ نرم اور مترہل ہو اور سست گوشت بھر لاتی اور حمرہ کیطرف بیلے اوسکا علاج خنک طلاسے کرنا چاہیے جیسے عصارہ کوہ کا اور گل ارمنی اور صندل اور کافور اور اوسکی سوا برف اور یخ مین سرد کرکے تاکہ مزاج عضو کا اعتدال کیطرف پھرے اور مقام قرحہ کا چھوٹا ہو جاے اور گوشت اوسکے با تمامہ اچھا ہو جاے - اور کبھی قرحہ فزونی گوشت پیدا کرتا ہے اوسکو تیز دواؤن سے اڑا دینا چاہیے اور قرحہ پر اور اوسکے گرداگرد خنک اور خشک کنندہ دوائین رکھین تاکہ خشک ہو جاے پھر اوسکو اوٹھا دین جیسے کھرنڈ اوتارتے ہین اور معلوم کرین کہ بعضے آدمیون کو زیادہ تیز اور بعضون کو کم تیز دوائین دینا پڑتا ہے پس لازم ہے کہ جو اشخاص کہ نازک اور نرم گوشت ہین اونکے علاج مین نرم تیز دوائین ہمراہ قابض چیزون اور روغنون کے ہر ایک باندازۂ خاصیت اور بحسب مشاہدہ استعمال فرمائین اور جو قرحہ کہ بدشواری اچھا ہوتا ہو تو اوسپر قابض دوائین بیشتر کام مین لائین اور قرحہ پر تین دن تک دوا باندہے رہین پھر کھولین - اور جو عضو کہ اوسپر ریش ہو اوسکو ساکن رکھنا چاہیے خصوصاً اگر بدن مین بد خلطین ہون یا مزاج بد ہو اسی سبب سے تنقیہ مادہ فاسد اور اصلاح مزاج کی تدبیر اول کرنی چاہیے اور معلوم کرین کہ ریشہای متاکلہ کے علاج مین مغری دواؤن کی حاجت زیادہ پڑتی ہے جیسے صمغ عربی اور دم الاخوین اور گل ارمنی وغیرہ اور تیز دوائین جیسے زنگار وغیرہ کا تحمل نہین ہو سکتا خصوصاً اگر خوردنی دوائین ہون لیکن قرحہ کی دوائین ان دونون طرحکی دواؤن کے مابین ہونی چاہیین اور وہ زخم کہ جنکو عربی مین کہف کہتے ہین مانحابو لتے ہین اوسمین جلد ناسور پڑ جاتا ہے اور وہ زخم کہ جنکے شرائین اور اوردہ قریب ہون اوسکے گرداگرد جلد ورم پیدا ہوتا ہی اس سبب سے لازم ہے کہ ایسے ریش کے علاج مین استفراغ کی تدبیر اول کرین اور جاننا چاہیے کہ جو دوا کہ قرحہ کے علاج مین کام آتی ہے دو حال سے باہر نہین ہوتی

یا اوسکو موافق ہوتی ہے یا ناموافق اگر موافق ہوتی ہے تو اوس سے فوراً منفعت حاصل ہوتی ہے اور منفعت
نہین ہوتی تو وہ بھی اگر موافق نہین ہوتی تو بھی وہ حال سے باہر نہین یا ضعف زیادہ اوس سے جیسا کہ چاہیے اور نشانی اوسکی یہ ہے کہ
جو کچھ توقع ہو اوسکی منفعت سے ظاہر نہین ہوتی مگر کوئی مضرت بھی پیدا نہین کرتی ایسی صورت مین مناسب ہے
کہ اوسکی قوت زیادہ کرین اگر گرم زیادہ اوس سے ہو جیسی کہ چاہیے اور وہ کچھ حرارت پیدا کرے تو اوس گرم دوا
کی عوض خشک دوا تجویز کرین اور اگر سرد زیادہ اوس سے ہو جیسی کہ چاہیے کہ وہ قرحہ کے گرد اگرد کو سیاہ کرے
یا تیرگی یا سبزی مائل کر دے تو ایسے وقت مین کوئی گرم دوا اضافہ فرمائین اور اگر دوا ناموافق تیزی کیطرف
مائل ہو تو قابض دوائین جیسے گلنار اور مازو اوسمین بڑھائین یا نہایت تیز اور زداینده ہو اور خشکی پیدا کرے
قوت سے زداینده گی کی تو اوسکی خشکی کو توڑنا چاہیے اسلیے کہ زداینده دوا جو نہایت قوی ہو اعضا کو کھاتی ہے اور
گوشت کو گلاتی ہے اور صدید پیدا کرتی ہے اور قرحہ کو گرم کرتی ہے اور گھراؤ کرتی ہے اور قرحہ کی کنارون کو
موٹا کرتی ہے اور کبھی دوا کی ناموافقت کا سبب تمام جسم کا سوء مزاج ہوتا ہے یا خاص اوس عضو کا سوء مزاج
اگر سوء مزاج تمام جسم کا ہو تو اول اصلاح مزاج کی تدبیر کرنی چاہیے اور اگر عضو خاص مین سوء مزاج ہو تو مخالف
مزاج اوس عضو کی جو دوائین ہون کام مین لائین باب دوسرا تیسری گفتار سے ساتوین کی اوس
قسم کی ریش کے بیان مین ہے جس سے صدید ٹپکتا ہے جاننا چاہیے کہ علاج اوس ریش یعنی اوس
زخم کا کہ جسمین سے صدید یعنی زرداب ٹپکتا ہے اول خشک کنندہ اور قابض دواؤن سے کرنا چاہیے پھر زداینده
دواؤن سے اور اگر مزاج نہایت تر ہو اور خشک کنندہ دوا کی منفعت ظاہر نہ آوے تو اوسمین زداینده دوائین
شہد وغیرہ داخل کرین اور قابض دواؤن سے جیسے شب یمانی اور گلنار اور روغن بان اور روغن مورد وغیرہ سے علاج کرنا چاہیے
اور معلوم کرین کہ خشک کنندہ دوائین بعضی نہایت سرد ہین جیسے افیون اور لفاح کی جڑ اور بنگ اور بعضی نہایت گرم ہین
جیسے زاج اور زفت اور بعضی معتدل ہین جیسے شب یمانی اور مازو اور انار پوست اور قشور کندر اور مردار سنگ
اور جو کا آٹا اور جو کے ستو اور گل لالہ **صفت دوای خشک کنندہ نافع** جوز سرو اور برگ اوسکی لیکر کوٹین اور زخم پر
لگائین اور اگر جوز سرو اور اوسکے پتون کو کوٹ کر شراب مین پکائین اور ضماد کرین نہایت نافع ہوگا کہ رطوبات کو
بخوبی چوس لیگا **صفت مرہم سودمند** مردار سنگ لیکر خواہ اوسکو کبھی پر ورده کرین اور پھر
باریک پیسین یا کبھی روغن زیتون مین کہ سفید ہو جاتے اس مرہم کو مرہم خام کہتے ہین ریش اور
جراحت کو کہ تازہ ہو فائدہ بخشتا ہے اور اگر تین تولہ اس مردار سنگ سے لیکر تین تولہ زرد چوبہ کے ساتھ

خوب پیسین اور سرکہ اور روغن زیتون مین گوندھین تو مرہم سنخ ہوجائیگا یہ مرہم سب طرح کے ریش اور جراحت اور گنج سر کو مفید ہے اور بعضی کتابون مین زردچوبہ کی جگہہ اور دوائین جواب لکھی جاتی ہین مندرج دیکھی ہین اسطورسی کہ لیوین اس مردارسنگ سی پونے دو تولہ روئی سوختہ اور مازو اور گلنار اور دم الاخوین اور شب یمانی اور اقلیمیا نقرہ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ سبکو لیکر خواہ مرہم بناکر لگائین خواہ سوکھی سب دوا زخم پر چھڑکین اور اگر قرحہ کا دھونا منظور ہو تو دریا کا پانی یا شب یمانی کا پانی یا وہ پانی کہ جسمین برگ آزاد درخت یا برگ سرو پکائے ہون حاضر کرین اور ان پانیون سے زخم دھووین اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ ذرور یعنی چھڑکنے کی دوا کو اور مرہم کو شہد مین گوندھکر زخم پر لگاتے ہین تاکہ زخم کو دھووے اور خشک کنندہ دوا کو قوت دیوے اور اگر ریش کے ساتھ کسی قسم کا ورم ہو تو یہ دوائین نقصان پہونچاتی ہین اسلیے جب تک ورم زائل نہوا ان دوائین مین سے کوئی تدبیر عمل مین نہ لائین اسلیے کہ ورم رہائی نہ دیگا کہ اثر ان تدبیرون کا ظاہر ہو باب تیسرا

وسخ ناک ریش کے علاج مین ہے

جاننا چاہیے کہ ریشہائے وسخ ناک کا علاج کہ ریم اور پلیدی بہت رکھی اور رطوبتین گوناگون جاری ہون قوی زدانیدہ دواؤن سے کرنا چاہیے خصوصاً ابتدائے علاج مین جو چیز کہ نہایت قوی اور بہت سوزانندہ ہو کام مین لائین جیسا کہ اس گفتار کے پہلے باب مین ہم لکھ چکے ہین پھر بہ تدریج نرم چیزون کیطرف مشغول ہون جیسے شیطرج اور زراوند قدری سرکہ اور شہد کے ساتھ اور علک البطم گاے کے گھی یا روغن گل کے ساتھ اور سوسن کی جڑ شہد کے ساتھ اور جو کا آٹا نبات کے ساتھ سودمند ہے اور روغن زیتون کی تلچھٹ اور شب یمانی اور شہد برابر وزن لیکر مرہم بنائین اور زخم پر لگائین وسخ یعنے ریم اور میل وغیرہ کو بخوبی پاک کردے گا اور ریش کو خشک کریگا خصوصاً آخر علت مین اور فراسیون شہد کے ساتھ اوس ریش کو جو نہایت وسخ ناک ہو پاک کرنے مین سریع الاثر ہے اور انیسون پرورده نمک کے ساتھ ضماد کرنا سودمند ہے اور وہ مرہم جو قرابادین مین مذکور ہین اس جگہہ نفع بخشتے ہین جیسے مرہم زنگار اور مرہم نمک اور مرہم ہندی اور قرص اسود اور قرص اخضر وغیرہ باب چوتھا

اون زخمون کے علاج مین ہے جو گوشت کی گہراؤ مین ہون

اور عربی مین اونکو غائر کہتے ہین اور علاج اون زخمونکا جنکا نام کہف اور مجنا ہے جاننا چاہیے کہ علاج قروح غائرہ اور کہوف اور مجنا کا زدانیدہ اور خشک کنندہ دواؤن سے کرنا چاہیے اور اول غور کرنی چاہیے اگر قرحہ مونہ نیچی کیطرف رکھے کہ پلیدی اوسمین سے بالطبع سیدھی نیچے ٹپکتی ہو تو بہا اور اگر اسکے خلاف ہو تو کوشش کی جائے

کہ جہان تک ممکن ہو بیمار کو ایک ہی شکل پر بیٹھائین اور ایک ہی کروٹ پر لٹائے رکھین تاکہ ریم اور پلیدی توجہ سے بخوبی نیچے نیکلے اور اگر یہ ممکن نہو تو اوسکو چیر ڈالین اور دہانہ او منفذ اوسکا نیچے کیطرف کرین کہ ریم وغیرہ او سے باسانی نیکلے اور اگر منفذ کرنا ممکن نہو یا اوسمین کسیطرحکا خطر ہو تو قرحہ کو سرے آخر تک چیر ین پھر علاج جراحت کا کرین اور جس ریش کا موہنہ دو سرا کشادہ ہو تو اسطرح باندھنا چاہیے کہ وہ مقام جو دونون دہنہ سی بہت دور ہو اوسکو مضبوط باندھین اور وہ مقام جو دہنہ سے بہت قریب ہو اوسی ڈھیلا باندھین جیساکہ پہلے باب مین بیان کیا گیاہے تاکہ یہ خد میانہ اوسکو دباوے اور دونون دہنہ سے پلیدی باسانی نیکلے یہانتک کہ سب قرحہ پاک ہوجاے اور اگر کسیطرح شگاف ممکن نہو تو زدانیدہ اور خشک کنندہ دوائین پلیتہ کے ذریعہ سی اوسکے اندر پہونچائین مگر دونون قسم کی دواؤن کی ترکیب یعنی زدانیدہ اور خشک کنندہ چیزون کو اس طورسے مرکب کرین کہ کوئی دوا ایک دوسری کے فعل کو باطل نکرے شیخ بو علی سینا فرماتے ہین کہ مینے مرہم رسل کو اس باب مین آزمایا ہے نفع اوسکا بخوبی پایا ہے اور قنطوریون کو بٹ چھان کر اور ایرسا کوٹ چھان کر اور مر کا آٹا ہر ایک کو جدا جدا کھف اور قحتا کے اندر بھرین یعنے اس طرحکے گہرے زخمون مین پہونچائین اور اگر ان چیزون کو دوسری چیزون مین مرکب کرین زیادہ تر منفعت حاصل ہوگی اور جاننا چاہیئے کہ اگر قحتا کو جلد پاک نکرین اور پوست کو گوشت پر نہ باندھین تو استوار نہوگا اور کہف اور محتا کو اور اوسکے سوای اور سب گہرے زخمون کو بجز زدانیدہ دواؤن سے کہ پلیتہ اونمین آلودہ کرین پاک نہین کر سکتے اور شہد خالص زدانیدہ یعنے صاف کرنے والا زخم کا ہے خصوصاً شراب مین اگر شامل کرین اور دریا کا پانی بخوبی زدانندہ ہے اور شب یمانی کا پانی بھی زدانیدہ ہے اور مواد کو اوس مقام کیطرف آنے نہین دیتا اور نیز لازم ہے کہ سطرحکے قروح پر ان معالجات کے بعد ایسے طلا اور ضماد لگائین جو عضو کے مزاج کو اعتدال کیطرف پھیرین اور زدانیدہ دواؤن کی گرمی اور تیزی سے برابری کرین اور جاننا چاہیے کہ کہف اور محتا کبھی یکبارگی خوب ٹھیک ٹھیک کر جلد خشک ہوجاتا ہے اور پوست گوشت پر اچھی طرح جمجاتا ہے باب پانچوان تیسری گفتار سی ساتوین

کتاب کی ریشہا متعفن کے علاج مین ہے

جاننا چاہیے کہ متعفن زخمون کے علاج کا طریق یہ ہی کہ اول بدن کو خلط غالب اور ردی سی پاک کرنا چاہیے اور مزاج تمام جسم کا اور مزاج اوس عضو کا جسمین علت ہے اعتدال کیطرف پھیرنا چاہیے اور اگر حاجت پڑے اوس عضو پر پچھنے مار کر سینگی لگائین اور فاسد خون باہر نکالین اور جونک لگانا اور طلا اور ضماد موافق استعمال کرنا اور موافق غذائین کھلانا بہتر اور مناسب ہی

اور کبھی متعفن زخمون مین حاجت پڑتی ہے کہ اونکو تیز دوائین رکھکر پھوڑین یا نشتر سے چیرین تاکہ خون فنا
اور گوشت پاکیزہ اور استخوان سفید ظاہر ہو اور درد کو جو تیز دواؤن سے عارض ہوگا ذرکے گھی سے تسکین
دے سکتے ہین اسطور سے کہ ہر ساعت تازہ گھی لگاتے رہین اور ریشہاے متعفن کی اصلاح یہ ہے کہ پلیدی اور
وسخ اوسنے پاک کرین جیسا کہ ریشہا وسخ ناک کے علاج مین مذکور ہوچکا ہے اور ہمیشہ دریا وغیرہ کے پانی
سے زخم دھوتے رہین پھر گوشت بھرنے کا علاج کرین تاکہ جو کچھ گوشت کا گوہر اوس مقام سے کم ہوگیا ہو
اپنی جگہہ پر آئے اور گوشت بھر کر بخوبی عضو درست ہوجائے اور یہ مطلب ایسی دواؤن سے حاصل ہوتا ہے
جنکی خشکی اور زدایندگی معتدل ہو جیسے کندر اور مٹر کا آٹا اور جو کا آٹا اور نیلی سوسن کی جڑ اور زراوند اور
جاوشیر گی گھاس کی جڑ اور اقلیمیا اور طوطیا اور مانند اوسکے اور جب دیکھین کہ گوشت بھر گیا اور
سطح اوس موضع کا ہموار ہوگیا تو اوس وقت قرح درست کرنے کی تدبیر کرین اور اگر سطح اوس
موضع کا باوجود ان تدبیرون کے ہموار نہو اور رطوبت ٹپکتی ہو تو اوسکے لیے نہایت خشک کنندہ
اور نہایت زداینده دوائین تجویز فرمائین بہت قوی چیزین بمقدار حاجت اور شہد سے مدد دین اور
اور اگر سطح اوس موضع کا بہت خشک ہوگیا ہو کہ کچھ تری اوسمین باقی نجاے تو جاننا چاہئے
کہ دوا اسقدر زداینده اور خشک کنندہ نچاہیے تھی لیکن اب ایسے وقت مین اوسپر موم روغن لگانا چاہیے
جسمین کہ روغن زیادہ ہو اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ وہ دوائین جنمین زدایندگی کی قوت قوی ہو
گوشت کو گلاتی ہین اور صدید بناتی ہین یہ سبب بھی زیادتی تری قرحہ کا موجب ہوا کرتا ہے نشان
اوسکا یہ ہے کہ گہرا و زخم کا بڑہ جاے اور کنارے اوسکے ناہموار اور سخت ہوجائین اور اوبھر آئین
جسوقت یہ حال دیکھین تو جاننا چاہیے کہ زدایندگی کی قوت دوامین کمتر چاہیے تھی اور درست
نشان اس بات کا کہ قوت زدایندگی کی دوامین کم چاہیئے تھی یہ ہے کہ بیمار بدون دوا کی آرام
سے رہے یہ حال دیکھکر یقین کرلین کہ زخم کی یہ کیفیت ایسی دوا کے باعث سے ہا گئی ہے

[illegible]

[illegible]

اور تخم بیج اور گل لالہ اور پوست صنوبر جوش کرکے اور موم روغن مین ملاکر ایسے وقت مین لگائین
بہت نافع ہوگا اور قرحہ پر جو دوا لگاکر باندھین لازم ہے کہ اوسکو تین دن تک بندھی رکھین اور
مٹر کا آٹا اور قردی شب یمانی اور زراوند مدحرج اور کرنب کی جڑ اور چقندر کی جڑ اور قثاء الحمار کی جڑ سودمند
ہے اور حاشا انجیر کے ساتھ یا مویز کے ساتھ یا سکنجبین کے ساتھ گوندھکر اور زیرہ اور نطرون اور مٹر کا آٹا
یا جو کا آٹا شہد مین گوندھکر لگائین اور بصل الفار شہد مین پکانا اور لعوق کرنا سودمند ہے **صفت دوائے**
آزمودہ بطور مرہم بناکر لگانا بہت نافع ہے انزروت اور روئی سوختہ اور مازو اور زنگار اور زراوند
سبکو برابر وزن لیکر کسیقدر علک مین گوندھین تاکہ علک دواؤن کو نرم رکھے یہ مرہم قرحہ پاک ہوجانے کے بعد
فائدہ بخشتا ہی **صفت مرہم دیگر** زاج سرخ سات تولہ چونہ آب نارسیدہ ساڑھے چار تولہ شب یمانی
پونے دو تولہ پوست انار ساڑھے چار تولہ کندر اور مازو ہر ایک نو تولہ موم زرد چھتیس تولہ پرانا روغن زیتون کا
ایک قوطولی لیکر بدستور مرہم بنائین اور نسخہ مین وزن روغن زیتون کا اسی قدر ہے لیکن اولی یہ ہے کہ
طبیب سب دواؤن کے اوزان مین اور روغن کے وزن مین تصرف کرے اور بحسب مشاہدہ بڑھائے
اور گھٹائے اور قوطولی نو وقیہ کا وزن ہے اور وقیہ تین تولہ تخمیناً ہوتا ہے **صفت مرہم دیگر** ازریز
سوختہ مس سوختہ گندھک اور سپیدہ ارزیز اور کندر اور مردار سنگ اور مرمکی اور اقلیمیا اور اشق اور
جاؤشیر اور مصطگی ہر ایک سات ماشہ گائے کے گردہ کی چربی اور راتیانج اور علک الانباط اور روغن مورد ہر ایک ساڑھے دس ماشہ
جو چیزین پگھلانے کی ہین انکو پگھلائین اور دوسری دواؤن کو کوٹ کر اوسمین گوندھین اور اگر سطح کا ریش قصیب پر اور اوسکے
مانند کسی دوسرے عضو پر ہو تو کاغذ سوختہ اور اوسکے مانند زخم کے اندر پہونچائین **صفت دوا** کہ اس کام کیلیے تیار
کرین اقماع الرمان پونے چار تولہ شب یمانی ڈیڑھ تولہ قلقند ساڑھے چار تولہ زراوند طویل ساڑھے چار تولہ

کندر تین تولہ اور بعض نسخہ مین زراوند مدحرج بھی ہے سبکو ملکر کوٹین اور میخپتہ مین گوندھین صفت نسخہ اقراص
خوا لوبیدوس کہ ضعف ریئیں کو نہایت سودمند ہے نار پوست پوستے تین تولہ ایلوہ ساڑھے پانچ تولہ اقسپانی
ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ کندر ڈیڑھ تولہ قلقند ساڑھے تیرہ ماشہ پتہ گاے کا اور پتہ بکری کا ستائیس ماشہ
لیکر سبکو پیسین اور شراب شیرین مین گوندھین اور قرص بنائین اگر قرحہ گرم ہو یا معالجہ کا زمانہ گرمی کا موسم
ہو تو خشک مرہم استعمال فرمائین صفت مرہم رویانندہ مردارسنگ تین تولہ روغن زیتون تین تولہ
لیکر مردارسنگ کو اوس روغن مین پکائین یہانتک کہ خوب حل ہوجاے پھر دم الاخوین اور کندر اور انزروت
اور مازو اور زفت تر ہر ایک ساڑھے تین ماشہ پیسکر اوسمین گوندھین کہ مرہم کا قوام ہوجاے صفت
مرہم کہ گرمی کے موسم مین مستعمل ہے ساڑھے سترہ ماشہ مردارسنگ کو لیکر پیسین اور سرکہ مین ڈالکر
دوبارہ رگڑین کہ خوب حل ہوجاے پھر روغن گل ٹپکا ٹپکا کر پیسین یہانتک کہ غلیظ ہوجاے پھر سفیدہ
کاشغری ساڑھے سترہ ماشہ اور قدری کافور اوسمین گوندھین اور حاجت کے وقت کام مین لائین اور کبھی
ایسا ہوتا ہے کہ اس مرہم مین قدری ایلوہ اور کندر اور دم الاخوین اور انزروت گوندھکر کام مین لاتے ہین
صفت ذرور رویانندہ کہ تر زخمون کو نافع ہے کندر اور ایلوہ اور دم الاخوین اور انزروت اور
نوشادر اور زراوند طویل ہر ایک کو برابر وزن لیکر پیسین اور ذرور کرین یعنی زخم پر چھڑکین اور اگر قرحہ
گوشت فزونی نکالے تو اسپغول پیسکر چھڑکین اور اگر قوی چیز کی ضرورت ہو تو بھی پیسکر یا زنگار پیسکر چھڑکین
اور مرہم زنگار گوشت فزونی کو دور کرتا ہے صفت مرہم زنگار اشق لیکر سرکہ مین تر کرین کہ نرم ہوجاے
باریک پیسین اور زنگار کہ سرکہ مین تر کیا ہو اوسمین ملا کر پیسین اور باہم گوندھکر بدستور مرہم بنائین باب
چھٹا اون زخمون کے علاج مین ہے جو مندمل نہین ہوتے یا بدشواری اندمال قبول
کرتے ہین جاننا چاہیے کہ اسباب بدشواری زخم بھرنے کے سات ہین ایک کثرت خون کی دوسری قلت خون کی
تیسرے بدی خون کی اور خون بد دو طرح سے ہوا کرتا ہے ایک یہ کہ کوئی رطوبت بد خون مین ملجاے اور زخم مین
اوسکے سبب سے تری زیادہ ہو اور ترہل پیدا کرے اور دوسرے یہ کہ کوئی خلط تیز گزندہ اور سوزانندہ اوسمین ملجاے
اور چوتھا سبب اوسکا سوء مزاج کی قسمین ہین کہ تمام جسم یا اوس عضو پر غالب ہون اور پانچوان سبب یہ ہے
کہ کسی عضو مین جو اوسکے اوپر ہو ورم کسی قسم کا ظہور کرے اور مواد اوس ورم کا اس قرحہ پر ٹپکے جیسے مثلاً
اگر جگر یا تلی مین کسی طرح کا ورم ہو اور پنڈلی پر قرحہ ہو تو وہ قرحہ ہرگز مندمل نہوگا جبتک کہ اول جگر یا تلی کا

[illegible]

[illegible]

ورم جو زخم اچھا نہین ہونے دیتا زائل ہو اور چھٹا سبب یہ ہے کہ قرحہ کے کنارون پر یا اوسکے نیچے گوشت بد ہو یا گوشت صلب اور سیاہ تو ان سبب یہ ہے کہ قرحہ مین کوئی استخوان ہو اور وہ اندمال کو مانع ہو علاج اگر سبب اس علت کا کثرت خون کی ہو اور نشانیان اوسکی ظاہر ہون تو اول فصد اور مسہل سے بدن کو پاک کرین پھر خاص قرحہ کا علاج عمل مین لائین اور اگر سبب اوسکا کمی خون کی ہو اور نشانی اوسکی یہ ہے کہ تمام جسم اور قرحہ اور حوالی اوسکا خشک اور لاغر ہو تو اول معتدل تدبیرین کرنی چاہیین یہان تک کہ خون معتدل زیادہ ہو اور ہمیشہ گرم پانی سے تکمید کرین یعنے سینکین کہ وہ عضو سرخ ہو جائے اور حوالی قرحہ کا نرم ہو مگر اس تکمید مین زیادتی نکرین کیونکہ ایسا نہو کہ کوئی دوسرا مادہ اوسطرف کھنچ آوے اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ اگر قرحہ گرم پانی سے تر کرین اور باندھین سودمند ہوتا ہے اور مرہم سیاہ نافع ہے صفت مرہم سیاہ موم اور روغن زیتون اور علک الانباط اور زفت برابر وزن لیکر اور بدستور مرہم بناکر کام مین لائین اور اگر سبب اوسکا بدی خون کی ہو تو اول بدن کو خلط غالب اور بد سے پاک کرنا چاہیے لیکن اگر بدی خون کی بد رطوبتون سے ہو کہ خون مین شامل ہون تو علاج اوسکا تنقیہ کے بعد علاج قرحہ وسخ کا ہے جیساکہ اوپر بیان کیا گیا بالجملہ تیز اور خشک کنندہ دوائین رکھین یہانتک کہ قرحہ خشک ہو پھر گاسے کا گھی لگائین تاکہ گوشت پلید اوٹھے پھر زخم بھرنے کی تدبیر کرین اور کبھی داغ دینا بھی سودمند ہوتا ہے اور اگر خون کی بدی کا سبب کوئی خلط تیز سوزانندہ اور گدازندہ ہو کہ اوسمین ملے تو علاج اوسکا یہ ہے کہ اول بدن کو مواد بد سے پاک کرین اور قرحہ کے گردا گرد پچھنے مار کر سینگی لگائین اور خون فاسد باہر نکالین پھر خشک کنندہ دواؤن سے جو بابہاے گذشتہ مین مذکور ہو چکے ہین تدارک کرین اور اگر قرحہ مندمل نہونے کا سبب کوئی نوع انواع سوءمزاج سے ہو تو مزاج کو بدل کرنا چاہیے جیساکہ معلوم ہے اور اگر سبب اوسکا جگر اور تلی وغیرہ کسی عضو کا ورم ہو تو اول علاج اوس عضو کے ورم کا کرنا چاہیے پھر خاص قرحہ کا علاج اور اگر سبب اوسکا کوئی رگ ہو کہ مواد اوسکے ذریعہ سے دوسرے کسی عضو سے آتا ہو تو اوس رگ پر نشتر مارین اور اگر کوئی ایسی رگ ہو کہ وہ کاٹنے کے لائق ہو بیشک کاٹین تاکہ وہ مواد اوس سے منقطع ہو جاے لیکن ان تدبیرون سے پہلے تنقیہ تمام جسم کا ضرور ہے اور اگر سبب اوسکا گوشت بد یا صلب ہو قرحہ کے کنارون پر یا اوسکے نیچے تو اوس گوشت پر لوہے کے آلہ سے خراش دیوین اور خون اوسمین سے باہر نکالین اور پھر گوشت صلب کو قطع کرین اور مرہم لگائین اور اگر سبب اوسکا کوئی استخوان گندہ ہو قرحہ کے اندر تو اوسکو اگر کاٹ سکین کاٹین

حسبطور ہے کہ آئندہ بیان کیا جائیگا اور اگر سبب اوسکا کوئی لکڑی یا پیکان ہو تو قرحہ پر جاذب دوائین رکھین اور
وہ دوائین جو ایسے زخمون کے علاج مین جنکا اندمال دشوار ہو بالخاصیت کام آتی ہین بعضی اونمین سے یہ ہین
جو اب مذکور ہوتی ہین **صفت دوائے نافع** مس سوختہ اور راتیانج اور نمک اندرانی چھ تولہ موم اور روغن
مورد جسقدر کہ کفایت کرے بدستور مرہم بناکر لگائین **صفت دوائے دیگر** تانبہ کا برادہ اور لوہے کا برادہ لیکر
اوسکو آب غورہ اور سرکہ مین ترکرین اور مٹی مین لپیٹ کر جلائین پھر آگ مین سے نکالکر پیسین اور ذرور کام مین لائین
یعنی زخم پر چھڑکین اور اگر اس ذرور مین مردارسنگ اضافہ کرین اور مرہم بناکر قرحہ پر لگائین تو نہایت مفید ہوگا
صفت دوائے دیگر مردارسنگ تین تولہ سرکہ نو تولہ روغن زیتون یا روغن مورد چھ تولہ لیکر اول مردارسنگ
کو اس روغن اور سرکہ مین ملاکر آتش نرم پر رکھین اور آہستہ آہستہ ہلاتے رہین تاکہ مردارسنگ حل ہوجاوے
پھر واسطے قرع سوختہ اور ارزیز سوختہ اور شیشہ لیکر پیسین اور اس مردارسنگ مین گوندھین یہانتک کہ قوام مرہم کا
ہوجاوے **صفت دوائے دیگر** صمغ عربی تین تولہ صمغ صنوبر اڑھائی تولہ اقلیمیا ساڑھے دس ماشہ قلقطار
پونے دو تولہ روغن مورد بقدر ضرورت لیکر بدستور مرہم بنائین اور وہ دوا اور وہ مرہم جو قرابادین مین آئندہ
مذکور ہونگے حسب موقع کام مین لائین **باب ساتوان اوس قرحہ کے بیان مین ہے جسمین کیڑے**
پڑجاتے ہین جاننا چاہیے کہ جو قرحہ کہ تر ہو اور عفونت قبول کیا گیا ہو یعنے بہت گندہ ہوا وس مین کیڑے پڑجاتے
ہین اسلیے ایسے قرحہ کا علاج خشک کنندہ چیزون سے کرنا چاہیے جیسے خواتیم الحرکہ سرکہ مین پیسین یا سکنجبین مین پیسکر
استعمال کرین اور اول قرحہ کو شراب سے دھووین اور جوز سرو اور برگ سرو اور کدو اور خاکستر کدوی خشک اور
خاکستر پوست خیار اور خاکستر شبت اور بیخ شوکران سوختہ اور بارتنگ اور پست جو یہ سب دوائین ہین کیڑونکو
قتل کرتی ہین اور اونکی پیدایش کو باز رکھتی ہین اور جوشاندہ افسنتین اور جوشاندہ قنطوریون کا اور جوشاندہ
فراسیون کا انمین سے کوئی تیار کرکے قرحہ کو دھووین اوسکے بعد فراسیون پیسکر نمک مین ملائین اور زخم
پر چھڑکین اور اگر یہ ذرور شراب مین ترکیا جاوے اور قرحہ پر لگایا جاوے تو بہت بہتر ہے اور عصارہ پودینہ نہری
اور عصارہ برگ کبر کا شراب یا سقمونیا کے ساتھ کیڑون کو مارتا ہے اور اگر ان عصارون کے ساتھ

ورد اوند اور قنطوریون اور جاورشیر گھاس کی جڑ ملائین تو نہایت موافق ہونگے باقی سب دوائین جو کرم گوشت کے
علاج مین بیان کی گئی ہین سب اسجگہہ سودمند ہین **باب آٹھوان تیسری گفتار سے ساتوین کتاب**
کی ریش بلخی کے بیان مین ہے اور معالجات مین اوسکے جاننا چاہیے کہ ریش بلخی ایسا زخم ہے
کہ گوشت کی سطح سے نیچے بہت دور نہین اوترتا ہے بلکہ پھیلتا جاتا ہے اور خفقان اوسکو لازم ہے اور کبھی غشی بھی
عارض ہوتی ہے اور کبھی یہ ریش تپ کے ساتھہ اور کبھی بدون تپ کے ہوا کرتا ہے اور یہ ریش ملک بلخ مین اور اوس
ملک کی اطراف مین بیشتر ہوتا ہے اس سبب سے اوسکو ریش بلخی کہتے ہین اور رباط اور سیستان مین بھی بہت ہوتا ہے
اہل بلخ اوسکو ریش گزندہ کہتے ہین اور رباط اور سیستان کے لوگ شافور نام رکھتے ہین علاج اول فصد کھولنی
چاہیے پھر تنقیہ صفرا کا کرین اور ہر صبح میوون کا پانی اور ترش شربت اور قرص کافور دین اور کشکاب اور غذائین
معتدل جو سردی اور تری کیطرف مائل ہون تجویز فرمائین اور دل پر طلاہاے خنک جیسے صندل اور کافور اور گلاب
رکھین اور قرحہ پر مرہم اسفیداج لگائین اور اگر بیمار کو گرم ہوا سے خنک ہوا کی طرف لیجائین تو نہایت مناسب ہوگا
باب نوان ریشہاے متآکل سے عفونت کے بیان مین ہے جاننا چاہیے کہ تدبیر ایسے زخم کی تنقیہ
مواد کا ہے اور پینے کی دوائین اور غذائین سب اوسی نوع کی چاہیین جو ریش بلخی کے علاج مین مذکور ہو چکی ہین پھر
اوس مقام پر جونکین لگائین بلکہ اوسکے گرداگرد تاکہ مواد فاسد باہر نکلے اور کبھی اس بات کی حاجت پڑتی ہے
کہ اوس عضو کو جسمین قرحہ ہے جسم سے جدا کرین تاکہ اوسکی آفت دوسرے عضو تک نہ پہونچے اور عضو کو نیم گرم پانی مین
رکھین اور برگ مورد کا پانی اور گلاب سرد کرکے اور عصارۂ عصی الراعی سرد کرکے ٹپکائین اور اگر مادہ اسقدر
گرم ہو تو شراب قابض اور وہ سرکہ جو گلاب مین ملا ہو سودمند ہے اور ضمادات ناربوست اور عدس اور تخم مورد

اور برگ مورد اور برگ حماض سے تیار کر کے لگائین اور ان ہی دواؤن کے جوشاندے سے نطول کرین اور برگ
حماض شراب قابض مین جوش کر کے اور گل ارمنی سرکہ یا سکنجبین مین ملا کر اور برگ بارتنگ کو ٹکرا اور جو کے
ستو مین گوندھکر اور برگ زیتون کو ٹکرا اور برگ بارتنگ اور سکہ خشک سوختہ مین ملا کر ضماد کرنا سود مند ہے باب دسوان
اوس قرحہ کے علاج مین ہے جو ناصور ہوجانے جاننا چاہیے کہ احوال ناصور کا اور بعض تقسیمین
اور بعض علاج اوسکا بواسیر کے علاج مین بیان کیا گیا ہے اور جو کچھ اس جگہہ لائق ہے اب مذکور ہوتا ہے
مخفی نرہے کہ تازہ ناصور کا علاج بہت سہل ہے لیکن جو ناصور کہ پرانا ہو معالجہ اوسکا بہت مشکل اور نہایت
دشوار ہے خصوصاً وہ ناصور جو مجوف ہو یا ایک جگہہ سے دوسری طرف گذر کرتا ہو تو چارہ نہوگا اس بات سے
کہ اوسکے اطراف کو لوہے سے تراش کر پاک کرین یا آگ سے داغ دین یا کسی تیز دوا سے جلا دین اور
یہ علاج نہایت سخت اور دردناک ہے خصوصاً اگر ناصور کسی عضو شریف سے نزدیک ہو بالجملہ ناصور کے کنارون
کو لوہے کے آلہ سے تراش کر گوشت پلید اور تباہ شدہ کو دور کرین اور اگر کوئی جوف اوسمین ہو یا ایک
جگہہ سے دوسری طرف ناصور نے گذر کیا ہو تو چیرنا چاہیے تا کہ آلہ داغ کا راستہ سیدھا ہو جاوے پھر
داغ دین اور اوسکے بعد مرہم سے علاج کرین اور جلانا تیز دوا سے ایسا ہے کہ جسوقت تیز دوا استعمال
فرمائین گوشت پلید بریان ہوگا اور جل جائیگا اور گوشت سالم سے صاف جدا ہو جائیگا صفت دوائے
تیز نوشادر اور ہرتال اور گندھک اور زنگار اور سیماب کشتہ برابر وزن اور برادہ لوہے کا سبکے برابر اور
سجی اور چونا نصف النصف کہ یہ دونون ہموزن لوہے کے برادہ کی ہون سبکو جمع کرکے مصعد کرین یعنی جوہر اوسکا اوڑا دین
جیسا کہ دستور اہل صنعت کا ہے یا سب دواؤن کو شیشہ مین بھرین اور شیشہ کو گل حکمت کر کے آگ مین رکھین
کہ جل جاوے پھر باہر نکال کر پیسین اور ناصور مین بھرین تا کہ اوسکو جلا دے جب گوشت پلید اور نابکار سوختہ
اور بریان ہو جاوے اور کلبتین سے اوٹھا دے تو گاے کا گھی رکھین تا کہ درد اور سوزش موقوف ہو
پھر علاج قرحہ کا کرین جسطور سے کہ اپنے مقامات پر بیان کیا گیا ہے اور جو ناصور کہ تازہ ہو اوسکو دریا کے
پانی سے دھونا چاہیے یا صابون کے پانی سے یا اوس پانی سے جسمین ہرتال اور سجی اور نوشادر شامل
ہو یا اوس پانی سے جسمین روئی سوختہ اور نوشادر مصعد حل کیا گیا ہو اور خشک کنندہ اور رویانندہ دوائین
شامل کی گئی ہون یا اوس پانی سے جسمین سجی اور چونہ پکایا ہو صفت دوائے آزمودہ ایا دہ اور
زنگار اور مردارسنگ اور کلس قشور البیض سبکو برابر وزن لیکر ذرور کرین یعنے زخم پر چھڑکین یا اس

ذرحہ کو شہد مین گوندہ کر زخم پر لگائین اور باقی وہ دوائین جو قرابادین مین لکہی ہین استعمال فرمائین **باب گیارہوان اوس ریش کے بیان مین ہے جو استخوان کو تباہ کرتا ہے جاننا چاہیے** کہ جب کبہی ریش پرانا متعفن ہو جاتا ہے اور اوسکی عفونت استخوان تک پہونچتی ہے تو اوسکی وجہ سے استخوان تباہ ہو جاتی ہے **نشانیان** ہڈی تباہ ہونے کی نشانیان چار نوع پر ہین ایک یہ کہ گوشت گندہ ہو جاے اور زرداب اوسمین سے نکلتا ہے اور جب سلائی ڈالین گوشت مین بخوبی جاوے اور ہڈی تک پہونچے نوع دوسری تباہی استخوان کی نشانیون مین سے یہ ہے کہ سطح استخوان کا درشت ہو اور اوسکی درشتی کی حس سلائی کی نوک سے پا سکتے ہین اور کبہی ہڈی ایسی تباہ ہو جاتی ہے کہ نوک سلائی کی ہڈی کے اندر جا سکتی ہے مانند کسی چیز مغربل کے اور نشانیون مین سے تیسری نوع یہ ہے کہ اگر عفونت تازہ ہو تو وہ غشا جو استخوان پر پوشیدہ ہو دور ہو جاے اور نوک سلائی کی ہر طرف سے لغزان یعنی پہسلنے والی ہو اور چوتھی نوع یہ کہ استخوان برہنہ ہو اور رنگ اوسکا اصلی رنگ سے بدل گیا ہو **علاج** اگر عفونت قعر استخوان مین یعنی ہڈی کے گہراؤ مین پہونچی ہو تو اوسکو تراش کر پاکیزہ ہڈی کیطرف لیجانا چاہیے اور اگر استخوان اور مغز ہو اوسمین ہو سب تباہ ہو جاے تو بالکلیہ اوسکو کاٹکر دور کرنی چاہیے اور اگر استخوان بازو یا پنڈلی کی ہڈی تباہ ہو گئی ہو اور جوڑ سے نزدیک ہو تو جوڑ کو کہولنا چاہیے اور ہڈی اوسمین سے باہر نکالنی چاہیے اور اگر مہرہ پشت اور مہرہ سران تباہ ہو تو اوسکے کاٹنے مین نخاع یعنی حرام مغز کے سبب سے بڑا خطرہ ہے اوسکے علاج سے دست بردار ہونا چاہیے اور بعض طبیبان ہڈی پر داغ دیتے ہین لیکن تراشنا اور کاٹنا ہڈی تباہ شدہ کا اس طریق پر ہے کہ ریسمان مستحکم کو گوشت کے نیچے ڈالین اور گوشت کو ہڈی کے اوپر سے اوٹھائین اور اوس سے بالکل جدا کرین اور اگر ہڈی کے نیچے صفاق ہو یا کوئی دوسرا عضو تو ٹکڑا ہاتھی دانت کا یا اوسکے مانند ہڈی کے نیچے پہونچائین تاکہ کٹنے کی حالت مین ارہ کا ذرہ تا گوشت اور صفاق تک یا کسی دوسرے عضو پر نہ پہونچے اور نیز لازم ہے کہ ہڈیون کے ریزہ جو ریش اور جراحت مین ہون اونکو بہت جلد نہ نکالنا چاہیے بلکہ اون کو جون کو طبیعت پر چہوڑ دینا چاہیے اور طبیعت کو باہستگی مدد دینی چاہیے تاکہ اونکو دفع کرے اور اوس مقام کو کسیطرح نہ ہاتھ سے اور نہ دوا سے تحریک دینی چاہیے اوسوقت تک کہ طبیعت اوسکو دفع کرے جب دیکہین کہ طبیعت نے دفع کیا اور سب ریزہ استخوان یعنی کرچین ہڈیون کی کہال کے پاس آگئین تو اوسوقت وہ دوائین جو استخوان کو نکالتی ہین

لگانی چاہیین کیونکہ دفع طبیعت سے پہلے اگر تحریک دین تو اندیشہ اس بات کا ہے کہ تشنج اور اختلاط عقل اور
محرقہ پیدا عارض ہون اور قرحہ ناصور ہوجاے پس اگر طبیعت پر چھوڑ دین کہ وہ سب کرچون کو ریم کے ساتھ
دفع کرے تو ایسے اندیشون سے بےخوف رہین گے اور وہ دوائین جو ہڈیون کی کرچون کو باہر نکالتی ہین علاج
کی ہین **صفت** اونکی اشق اور گوگل لیکر دونون کو روغن سوسن مین پیسین اور مرہم بناکر کام مین لائین
نافع ہوگا **باب بارھوان تیسری گفتار ساتوین کتاب کی روغن اور آب گرم اور**
آتش سے سوختگی کے بیان مین ہے اور علاج مین اوس آدمی کے جسکا بدن ان
چیزون سے جل جاے جاننا چاہیے کہ آتش وغیرہ کی سوختگی کے علاج مین دو چیزین مقصود
ہین ایک یہ کہ زخم نہو جاے اور آبلہ نہ پڑے دوسرے یہ کہ اگر پانی آبلہ سے نکل گیا ہو اور عضو زخمی ہوگیا ہو
درست ہوجاے پس وہ دوائین جو ابتدا مین کام آتی ہین کہ آبلہ نہ پڑنے پائے وہ سرد کنندہ دوائین
ہین کہ سوزندہ نہون جیسے مرغ کے انڈے کی سفیدی کہ اوسکو روغن گل مین ملاکر اور مرغ کے پر مین
آلودہ کرکے عضو سوختہ پر لگائین اور صندل اور چھالیہ اور خشت پختہ سفید یا سفال نو سبکو لیکر گلاب اور
مکوہ کے عرق مین پیسین اور طلا کرین اور گل قیمولیا اور گل ارمنی اور وہ مٹی جو سفید اور سبک ہو سرکہ
ممزوج مین پیسین اور طلا کرین اور عدس اور برگ گلاب پکاکر پیسین اور روغن مین ملاکر طلا کرین اور
برگ خطمی اور جو کا آٹا کپڑے مین چھانا اور دھویا ہوا اور برگ کاسنی کوفتہ روغن گل مین پیسین اور طلا کرین
اور برگ خطمی یا برگ خبازی بقدر ایک رطل بغدادی پکاکر پیسین اور اون پتون کو ڈنڈیون وغیرہ سے اول
صاف کرلین پھر باریک پیسین اوسکے بعد مردارسنگ اور سفیدہ ارزیز ہر ایک ساڑھے سات تولہ روغن گل
بارہ تولہ ہرے دھنیہ کا پانی اور ہری مکوہ کا پانی ہر ایک تین تولہ لیکر سبکو ہاون مین پیسین اور طلا کرین
یہ طلا گرم ورمون کو بھی سودمند ہے لیکن دوسری دوائین جو اخیر مین کام مین لائین مرہم آہک ہے **صفت**
مرہم آہک آہک یعنی چونہ آب نارسیدہ اول لیکر سات بار دھو دین اور خشک کرین بعد اس دھوئے
ہوئے چونہ مین سے بارہ تولہ لیکر روغن گل اٹھارہ تولہ موم خالص چھ تولہ ان سبکو جمع کرکے موم کو روغن مین
پگھلا مین اور چونہ اوسمین گوندھکر سوختگی پر طلا کرین انشاء اللہ سودمند ہوگا اور اگر قیمولیا اور مرغ کے انڈے
کی سفیدی اور قدرے سرکہ لیکر مرہم آہک مین پیسین اور عضو سوختہ پر طلا کرین بہت نافع ہوگا **صفت دواے**
دیگر برادہ تانبہ کا اور برادہ لوہے کا اور گل پاکیزہ کہ جسکو عربی مین طین الحر کہتے ہین اور اگر طین الحر کے عوض

گل سرخ کہ جسکو عربی مین طین المغرا کہتے ہین داخل کرین بہتر ہے پس سب دوادین کو لیکر گوند عین اور تنور مین ڈالکر جلائین اور حاجت کے وقت بیسکر عضو سوختہ پر کہ زخمی ہوگیا ہو اور حرارت کمتر ہو ذرور کرین یعنی چھڑکین اور اگر کبوتر کی بیٹ کتان کے کپڑے مین لپٹین اور آگ مین ڈالکر جلائین کہ راکھ ہوجاے اوسکو روغن گل مین ملاکر طلا کرین اوس ریش کو جسمین حرارت کمتر ہو نافع ہے اور جلد خشک کرتا ہے اور برگ مورد خشک کوٹ چھان کر ذرور کرنا یعنے چھڑکنا سودمند ہے اور اگر عضو سوختہ ان تدبیرون سے اچھا نہو اور علت دشوار ہوجاے تو وہ علاج عمل مین لائین جو ریش ہای متعفن مین مذکور ہوچکے ہین اور روغن گرم اور آب گرم کی سوختگی پر اوسی وقت صندل اور گلاب اور کافور طلا کرنا چاہیے اور مہلت ندین کہ خشک ہو ہر ساعت کپڑے کا لکڑا ٹھنڈے پانی مین بھگو بھگو کر اوسپر رکھتے ہین تاکہ پھپولہ نہ پڑنے پائے اور بعض گروہ طبیبون کا لکھتا ہے کہ ایسی سوختگی پر فوراً آب زیتون ڈالنا چاہیے یا آب کاسنی یا آب کامہ کہ بہت ترش ہو یا سماق کا پانی ڈالین اور اگر عضو سوختہ زخمی ہوجاے مرہم آہک طلا کرین اور اسفیداج کہ قرابادین مین مذکور ہوگا لگانا سودمند ہے واللہ اعلم

گفتار چوتھی ساتوین کتاب سے جذام کی بیماری کے بیان مین ہے اور اسباب اور نشانیون اور معالجات مین اوسکے اور اس گفتار کا ایک باب ہے

جاننا چاہیے کہ جسوقت کہ قدرے سودا ایک عضو مین ہو یا ایک عضو مین سے کسی ایک جگہہ جمع ہوجاے علت سوداوی پیدا کرے اور جسوقت کہ سودا تمام بدن مین پراگندہ ہو جذام پیدا کرے اور سوداوی بیماریان جو ایک عضو مین پیدا ہوتی ہین سرطان ہے اور ورم صلب اور سقیروس اور اوسکے مانند لیکن اگر سودا رقیق ہو خوزہ پیدا کرے اور اگر سودا ظاہر بدن پر مندفع ہو تو بہق سیاہ یعنی کالی چھیب اور کلف یعنی جھائی اور قوبا یعنے داد اور برص اور نمش پیدا کرے اور جسطرح سے کہ سرطان جذام ایک عضو کا ہے جذام سرطان

تمام جسم کا ہے اس سبب سے جیسا کہ علاج سرطان کا دشوار ہے علاج جذام کا اوس سے زیادہ دشوار ہے لیکن اس وجہ سے کہ جذام تمام جسم مین ہوتا ہے اور مزاج تمام جسم کا اس علت مین یکسان رہتا ہے علاج اوسکا ایک طریق پر ہے اور ایکبارگی اوسکے علاج مین مشغول ہو سکتے ہین اس صورت مین اوسکے علاج کا طریق بھی یکسان اور سہل تر ہے اور سرطان ایک عضو مین ہوتا ہے کہ مزاج اوس عضو کا اعضاے دیگر کے مزاج سے مخالف ہوا کرتا ہے اور باوجود اسکے علاج کے مراعات احشا اور دیگر اعضا سے غافل نرہنا چاہیے بصورتین اوسکے علاج کا طریق زیادہ دشوار ہے اور سبب فاعلی علت جذام کا گرم اور خشک سوء مزاج ہے جگر مین یا تمام جسم مین کہ اوسکے سبب سے خون جلکر سودا بنتا ہے اور مادی سبب جذام کا کھانا اون غذاؤن کا ہے جو سودا پیدا کرین اور یہ کھانا بلغمی غذاؤن کا کہ حرارت اونکی اجزاے لطیف کو تحلیل کرے اور باقی کو سودا بنا دے اور شکم سیری پر کھانا کھانا سبب پیدا ہونے مادہ بلغمی کا ہے کہ حرارت اوس مادہ مین وہی فعل کرتی ہے یہ جو بیان کیا گیا اور کسافت بشرہ کی اور بستہ ہونا مسام کا اس باب مین مدد دیتا ہے اور حرارت عزیزی کو دباتا ہے اور ضعیف کرتا ہے اور خون کو سرد اور غلیظ کرتا ہے خصوصاً اگر طحال ضعیف ہو یا راستہ سودا کے اوترنے کا جو جگر اور طحال کے بیچ مین ہے بند ہو جاے کہ اوسکی وجہ سے سودا خون کے ساتھ تمام بدن مین پراگندہ ہو اور جماع ہوا کی اور پیدائش فرزند کے ایام حیض مین اور صحبت مجذوم لوگونکی اس علت کے اسباب مین سے ہے اسلیے کہ اس بیماری کے اسباب متعدی بیماریون سے ہین اور یہ علت وراثتاً بھی پہونچتی ہے اوس صورت مین کہ نطفہ پدر کا مزاج خراب ہو اور ممکن ہے کہ مزاج نطفہ پدر کا کسی سبب سے رحم مین جاکر بدل جائے اور تباہ اور خراب ہو جاے اور معلوم کرین کہ جذام والے کو خون بہت گاڑھا ہوتا ہے اسقدر کہ اوسکی رگ سے جو پچھنہ خون کہ نکلے ریگ کی مانند کوئی شے اوسمین ملی ہوئی معلوم ہو اور جذام کو داء الاسد بھی کہتے ہین اسلیے کہ یہ بیماری اسد یعنی شیر کو اکثر عارض ہوتی ہے اور وہ جذام کہ جسکا مادہ صفراوی ہو یعنی وہ سودا کہ صفراے سوختہ سے حاصل ہو تو اوسمین جلن بہت ہوگی اور اعراض اوسکے قوی تر ہونگے اور بدن پر جلد ریش یعنی زخم خود بخود نمودار ہون گے لیکن اسطرح کا جذام جلد تر علاج قبول کرتا ہے اور جو بلغمی سے تدارک نکرین دشوار گذار رہتا ہے اور وہ جذام کہ مادہ اوسکا ثقل خون ہو بہت سلیم ہوتا ہے اور ساکن تر کہ اوسکے بدن مین جلن نہین ہوتی اور زخم بھی نہین پڑتے اور جس جذام کا مادہ کہ سودا سوختہ خالص ہو تو اوسکے اعراض صفراوی اعراض کے مانند ہون گے لیکن وہ علاج بدشواری قبول کریگا اور خاصیت جذام کی یہ ہے کہ مزاج اوسکا جو کہ ضد گرمی اور تری کے ہے مانند مزاج جنوب کی اسلیے کہ اعضا کے مزاج کو تباہ کرتا ہے یہانتک کہ جب اثر اوسکا اعضاے رئیسہ تک پہونچتا ہے ہلاک کرتا ہے نشانیان نشانیان جذام کی پندرہ نوع پر ہین ایک یہ

کہ جس آدمی کو کہ جذام ظاہر ہوا اول رنگ اوسکا سرخ ہو اور سرخی سے سیاہی مائل ہو جاے اور آنکھین بھی سرخ
ہون پھر سیاہی مائل ہو جائین دوسرے یہ کہ سانس اوسکا تنگ ہو اور آواز اوسکی درشت ہو اور کلام مین گرفتگی
پائی جاے اسلیے کہ پھیپھڑا اور قصبۂ شش اوسکا بے آفت نہین ہوتا اور اس درشتی آواز کو عربی مین تنخخ کہتے ہین
اور گرفتگی کو آواز کی عربی مین غنہ نام رکھتے ہین تیسرے یہ کہ عطسہ یعنی چھینکین بہت آوین چوتھے یہ کہ منفد بینی
یعنی اندرونی راستہ ناک کا بند ہو جاے کہ کسی طرح کی بو دماغ مین نہ پہونچے پانچوین یہ کہ بال اوسکے نہایت باریک
ہو جائین اور گرنے لگین اور بہت کم رہ جائین چھٹے یہ کہ اوسکے منہ اور سر اور سینہ سے بہت پسینہ جاری رہے
ساتوین یہ کہ اوسکے پسینہ اور سانس کی بو ناخوش ہو آٹھوین یہ کہ سودائی آدمیون کے اخلاق ظاہر ہون
اور وہ آدمی جنگجو اور کینہ ور ہو اور التجا اور محبت نکرے اور خوابہا سوداوی بہت دیکھے نوین یہ کہ سوتے
وقت بدن پر بوجھ معلوم کرے دسوین یہ کہ ابرو اور پلکون کے بال گر جائین اور کبھی بالون کی جگہ سے کھال
بھی اوترنے لگے گیارھوین یہ کہ ہاتھ پاؤن کے ناخن پھٹ جائین اور ٹوٹنے لگین بارھوین یہ کہ وہ آدمی
کریہ المنظر اور زشت رو ہو جاے اور اوسکے مونھہ موٹے ہوئی اور سیاہ اور بہت خراب معلوم ہون اور تمام
بدن پر اوسکے تمدولیعنی گانٹھین ظاہر ہون اور تمام جسم گدلا اور نیلا ہو جاے تیرھوین یہ کہ اوسکے بدن کے
جوڑون کو اندر خون ٹھٹھر جاے اور عفونت قبول کرے چودھوین یہ کہ اگر مادہ صفراوی ہو تو بدن زخمی
ہو جاے اور ناک مادہ آکال سے خوردہ ہو جاے پھر گر پڑے اور اطراف بھی گرنے لگین اور زرد آب گندہ
اونمین سے ٹپکتا رہے پندرھوین یہ کہ نبض مجذوم کی ضعیف اور بطی ہو کیونکہ علت سرد ہے اور قوت
ضعیف اور حاجت نسیم کی کم اور آلہ صلب ہے اور اگر قوت کرے متواتر ہو جاے اسلیے کہ سریع اور عظیم نہین ہو سکتی
علاج جسوقت کہ جذام ظاہر ہو تو شروع ہی مین اوسکے علاج کیطرف کوشش کرین یعنی اول تنقیہ کر کر بدن کو
بد مواد سے پاک کرین اور اگر نشانیان خون کی ظاہر ہون اور یقین کرلین کہ اوسکے بدن مین خون بہت ہی
تو فوراً فصد کھولین اور بہت خون باہر نکالین اور اگر دونون ہاتھہ کی فصد لین اولی اور مناسب ہے اور اگر کثرت
خون کا وثوق نہو تو فصد کیطرف توجہ نفرمائین لیکن اگر چاہین کہ کچھ خون اسکے بدن سے بھی کم کرین تو کہنی
کو چک باندازہ کھولین خصوصاً رگون کے اطراف سے کہ جنکے کھلنے سے اعضا کو کچھ مضرت نہ پہونچے جیسے
رگ بینی اور رگ پیشانی اور اگر آواز مین گرفتگی معلوم ہو اور تنخخ سخت ہو جاے اور خناق کا اندیشہ ہو تو
ایسی حالت مین فصد کی حاجت پڑتی ہے اور فصد کے بعد ایک ہفتہ تنقیہ کی تدبیر کرنی چاہیے تو مادہ

اور مناسب جو ماندون سے اور اون گولیون سے جنکے اجزا افتیمون اور اسطوخودوس اور بسفائج اور
کابلی ہڑ اور کابلی ہڑ اور خربق سیاہ اور حجر لاجورد اور حجر ارمنی ہون اور اگر مادہ علت کا سوداے صفراوی ہو
تو اوسمین شحم حنظل اور سقمونیا اور ایلوہ اور قثاء الحمار شامل کرین اور ایارج فیقرا کو سقمونیا سے قوت دینا
سود مند ہے خصوصًا قدری حجر ارمنی اور خربق سیاہ اوسمین ملائین اور تریاق اربعہ بھی سود مند ہے صفت
مطبوخ سود مند ہلیلہ زرد ہلیلہ سیاہ ہر ایک تین تولہ اجوائن ساڑھے ستر ہ ماشہ ہینگ پونے دو ماشہ
مویز منقی سب لیکر دو من طلی پانی مین پکائین کہ نیم من باقی رہے صاف کرین اور اوسمین سے اکیس تولہ لیکر
اور شہد اوسمین ملا کر بیمار کو پلائین اور تمام جسم اوسکا روغن گل سے ملین اور دھوپ مین بٹھائین کہ جسم خوب
گرم ہو جاے اور اوس سے کہین کہ ستر قدم چلے اور لیٹے اور دائین کروٹ سے بائین کروٹ بدلے پھر شکم کے
بھل لیٹ کر پیٹ باز ہو وے اور یہ مطبوخ سات دن تک پے در پے ہر روز تازہ پکا پکا کر پلائین بالجملہ اس
بیماری والے کو اگرچہ ہنوز علت مستحکم نہوئی ہو ہر مہینہ مین ایک بار یا دو بار مسہل معتدل دیتے رہین اور جب
مشاہدہ لقمت کرتے رہین اور اس بات کی تدبیر کرین کہ ہر روز ایک بار یا دو بار اوسکو کھلکر اجابت
ہو جایا کرے اور اوسکو فکر اور خوف اور اندیشہ اور رنج اور غم اور بیخوابی سے اور اوس چیز سے جو
رطوبت غریزی کو تحلیل کرے اور خشکی بڑھاوے پرہیز کرانا چاہیے اور قوی دوا فصل بہار اور خزان مین دین ہر فصل مین ایک بار
یا دو بار سے زیادہ ندین اور دماغ کو غرغرہ اور سعوط سے پاک رکھین اور ہر صبح جب کہ فضول دماغ سے اوترین ریاضت
کیطرف متوجہ ہون اور کشتی کرنا اور جہانتک ممکن ہو بلند آواز سے چلانا سودمند ہے پھر اوسکے بدن کو ملین اور جو کچھ پسینہ کہ اوسکے بدن سے نکلے
رومال سے پونچھین پھر معتدل روغن ملین جیسے روغن مصطگی اور روغن مورد اور روغن قسط اور کبھی روغن
بکری کے دودھ کے ساتھ یا عورت کے دودھ کے ساتھ ملنا چاہیے لیکن اول جبکہ علاج شروع کرین قوت
دہندہ چیزین ملنی چاہئین جیسے ہلیلہ اور مازو سرکہ مین جوش دیکر اور جسوقت کہ خشکی غالبہ کرے تو کوئی روغن
عورت کے دودھ مین ملا کر ناک مین ٹپکائین اور جب مجذوم کو متلی عارض ہوئے کرا وین لگے تو قے سے پہلے حمام
کرائین اور جب وہ حمام سے نکلے ایک ساعت دم لے پھر تدبیر قے کی کرے مرغ کا پر حلق مین ڈالکر تاکہ مقصود
حاصل ہو اوسکے بعد شراب افسنتین نوش کرنی چاہیے اور استفراغ او متواتر تنقیہ کے بعد روغن بادام دین عصیر
انگور تر کے ساتھ اور جاننا چاہیے کہ پسینہ لانا اور حمام مین لیجا کر اوسکے بدن پر تحلیل کنندہ دوائین طلا کرنا

علاج اس علت کا ہے اور تحلیل کنندہ دوائین یہ ہین آب میتھی کا اور آملہ یا تلا کا اور بورہ اور ... ستان سبکو برابر وزن
لیکر ملائین اور حمام مین طلا کرین صفت دوا دیگر میتھی کا پانی اور چقندر کا پانی لیکر اور قدرے بورہ ارمنی
اوسمین ملا کر طلا کرین یا گندھک پیسکر اور علک البطم سرکہ مین گھسکر طلا کرین اور بابونہ کا پانی اور چقندر کا پانی
اور قدرے بورہ لیکر اور روغن شبت اور آب شبت ملا کر اوس جسم پر ملین یا چونا اور بیخ [illegible] اور گل ارمنی
سوختہ لیوین اور اوسمین قدرے بورہ ملائین اور سبکو گوندھکر طلا کرین صفت دوا دیگر میتھی
جوش کرین اور قدرے صابون گھولکر جسم جذام والے کا اوس سے دھووین اور عاقرقرحا اور مویزج
اور خردل یعنی رائی اور صعتر اور پودینہ اور حب الغار اور فلفل اور دار فلفل یہ سب دوائین تحلیل کنندہ
ہین حمام کے اندر طلا کرنا اور دوسری دواؤن کے ساتھ مفاصل پر ضماد انکا سودمند ہے اور تریاق فاروقی
اور شلیثا طلا کرنا بہت نافع ہے اور وہ معجونین جو اس بیماری مین دینی چاہئین بہتر سب سے تریاق فاروق
ہے اور تریاق اربعہ اور قرص افعی کہ تریاق فاروق مین کام آتا ہے نہایت مفید ہے ساڑھے چار ماشہ دین شراب
غلیظ تین تولہ کے ساتھ اور اقراص عنصل بھی نافع ہے اور گوشت افعی اور وہ دوا کہ جسمین افعی کا گوشت ہو خصلے
سودمند ہے اور اس غرض کے لیے وہ افعی چاہیے کہ جسکا مسکن شورہ زار زمین نہو اور پانی بھی اوس جگہ سے
نزدیک نہو کیونکہ وہ افعی جسکا مسکن شورہ زار زمین ہو بہت پیاس پیدا کرتا ہے اور ہلاکت کی نوبت
پہونچاتا ہے اور وہ افعی جو پانی کے قریب رہتا ہے اوس سے منفعت کمتر متصور ہے بالجملہ بہتر افعی وہ ہے
جو پہاڑون مین رہتا ہے اور رنگ سفید رکھتا ہے اور بہتر افعی کی علامت یہ بھی ہے کہ سر اور دم اوسکی ایکبارگی
قطع کرین اگر اوسمین سے خون بہت جاری ہو اور بہت دیر تک تڑپے تو جاننا چاہیے کہ یہ افعی اس مطلب کے لیے
نیک ہے اور اگر جلد مرجاوے اور تھوڑے دیر پھڑپھڑا کر رہجاوے اور اوسمین سے بہت خون نجاری ہو تو جاننا چاہیے

[illegible]

کہ یہ افعی ضعیف اور بے منفعت ہی پس بخوبی تحقیق کرکے جو افعی کہ بہتر ہو کاٹ کر اور گوشت اوسکا پاک کرکے
پکائین اور شوربا اوسکا بھی مفید ہے **صفت شوربائے افعی** گوشت افعی کا پاک کرین اور نخود اور شبت اور
گندنا اور قدرے نمک اور لہسن کے ساتھ بہت پانی مین پکائین کہ مہرا ہو جاوے پس ہڈیان اوسمین سے دور کرین
اور روٹی میدہ کی شوربائے مذکور مین بھگو دین وہ روٹی کے ٹکڑے اس بیمار کو کھلائین اور شوربا پلائین اور
گوشت بھی اوسکا تھوڑا سا کھلائین اور اگر منظور ہو کہ یہ شوربا مزہ دار رہے تو کیوترچہ اوسمین پکائین اور روٹی
کے ٹکڑے بھگو کر بدستور کھلائین اور منفعت اس طبیخ کی جلد ظاہر نہین ہوتی ہے بلکہ اول چندروز عقل
زائل رہتی ہے پھر شفا حاصل ہوتی ہے اور نشان ظاہر ہونے اس طریق کی منفعت کا اور وقت موقوف
کرنے اس غذا کا یہ ہے کہ بدن بیمار کا متورم ہو جاوے اور منتفخ ہو یعنی پھول جاوے پھر ممکن ہے کہ عقل بھی
زائل ہو اور رفتہ رفتہ کھال بھی اوتر جاوے پھر صحت حاصل ہو اور اگر یہ جوشاندہ افعی کا تناول کرین اور
انتفاخ ظاہر نہو تو پر ضرور ہے کہ دوسری مرتبہ وہی جوشاندہ تیار کرین اور چندروز تناول فرمائین اور بعض
طبیبون نے یہ بھی لکھا ہے کہ اگر مارسیاہ کہ جسکو عربی مین اسود سالخ کہتے ہین پکڑین اور مار کر خاک مین دبائین
یہانتک کہ اوسمین کیڑے پڑجائین پھر اوسکو مع کرم باہر نکالین اور خشک کرکے پیسین پس جس آدمی کو کہ علت
جذام کی نہایت سخت ہو تو ساڑھے تین ماشہ اوسمین سے شراب عسلی کے ساتھ تین دن برابر سے کھلائین اور
طبیخ اسود سالخ طلا کرنا سودمند ہے **صفت طبیخ اسود سالخ** اسود سالخ یعنے مارسیاہ کو مارین اور پاک
کرین اور دیگ مین ڈال کر جو بیس تولہ سرکہ شراب کا شامل کرکے اور آب خالص بھر کر آگ پر رکھین اور خوب
پکائین کہ مہرا ہو جاوے پھر صاف کرین اول ریش اور سر کی بال مجذوم کے مونڈین اوسکے بعد تین دن یہ طبیخ
طلا کرین اور نیز لازم ہے کہ وہ دوائین جسمین گوشت افعی ہو اکثر دیتے رہین اور درمیان مرض مین یہ طبیخ طلا کرین
تاکہ خراب کھال گر پڑے اور نئی کھال جمے اور بہتر گوشت پیدا ہو اور زیتون کا روغن جسمین افعی کا گوشت پکایا ہو
اوسکے بدن پر ملنا نہایت سودمند ہے اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ بدن مین جذام والے کے خشکی غلبہ کرتی ہے اوسوقت مین
چاہیے کہ اس قسم کے طلا جو تری بڑھانے والے ہون اور گرمی مین معتدل ہون استعمال فرمائین **حکایت**
اگلے زمانہ کے طبیب حکایت کرتے ہین کہ ایک شخص چند معمارون سے مکان تعمیر کراتا تھا کسی دن کھانے کے وقت
سے پیشتر ایک کاسہ جغرات کا معمارون کو بھیجا ایک معمار نے وہ لیکر دیوار کے نیچے رکھدیا جب سب کام سے فارغ
ہو چکے طعام حاضر ہوا معمارون نے طعام سے پیشتر وہ کاسہ جغرات کا اوٹھایا اوس وقت دیکھا کہ قریب اوس
کاسہ کے دو سانپ مرے پڑے ہین اونکو یہ حال دیکھ کر توہم ہوا اور چاہا کہ سب جغرات پھینکدین اوسیوقت ایک آدمی
ہمسائے مین سے یہ خبر سنکر آیا اور معمارون سے بہت کہنے لگا کہ یہ جغرات زمین پر نہ ڈالو مجھی کو حوالہ کرو اوسنے کھا لیا

وہ بولا کہ ایک شخص میرے عزیزون مین سے ہی اور بہت مدت سے جذام کی بیماری مین مبتلا ہے سب عزیز و اقربا اوسکے معالجے سے مایوس ہوکر بیٹھ رہے ہین اور ہمیشہ رنجیدہ اور پراگندہ خاطر رہتے ہین اور وہ بیمار بھی عاجز آگیا ہے مین یہ پیالہ جغرات کا اوسے جاکر پلاؤن گا اس ترکیب سے کہ وہ مر جاوے جب تمام قصہ سنا کہ وہ سنکر وہ جغرات اوسکے حوالہ کیا وہ مجذوم کے پاس لے گیا جب نگاہ اوسکی اوسپر پڑی خشکی اور تشنگی کہ اوسپر غالب تھی اور نہایت بیقرار تھا کاسہ جغرات کا یکبارگی پی گیا اور وہان سے جنگل کیطرف نکل گیا دوسرے دن جنگل ہی مین بدن اوسکا پھولا اور رفتہ رفتہ ورم کے غلبہ سے سر سے پاؤن تک سوج گیا چند روز تک اسی حالت مین پڑا رہا ساتوین روز ہوش آیا اور ورم بھی موقوف ہوگیا اور دست پے در پے بکثرت جاری ہوئے یہانتک کہ بخوبی مادہ جذام کا اوسکے جسم سے نکل گیا اور وہ صحیح وسالم اپنے مکان پر آیا دوسری حکایت اسیطرح اگلے حکیمون سے یہ حکایت بھی بیان کی ہے کہ اوسی زمانہ کے لوگون مین سے اکثر لوگون کو علت جذام کی عارض ہوئی تھی اور ایک ہی شہر مین بہت لوگون کو اس علت نے گھیرا تھا صحیح سالم آدمی خوف کرتے تھے اور اونکی صحبت سے بچتے تھے اس اندیشہ سے کہ یہ بیماری متعدی ہے مبادا ہمارے جسم مین سرایت کرے آخر تنگ آکر یہ صلاح ٹھہری کہ اس شہر مین جتنے جذام والے ہین سب جنگلون کو نکل جائین ہرگز اون مین سے کوئی شخص آبادی مین نہ رہنے پائے چنانچہ تاکید سے رئیسان شہر کی سب مجذوم صحرا کی طرف نکل گئے اوس جنگل مین ایک درخت پر دو سانپ باہم ملے ہوئے لٹک رہے تھے کسی وقت وہ دونون سانپ نیچے گرے اور اوس درخت کے نیچے ایک چشمہ پانی کا تھا وہ دونون سانپ اوس پانی مین گرتے ہی مر گئے حکما لکھتے ہین کہ وہ دونون سانپ بیشک افعی تھے القصہ یہ لوگ مجذوم جو جنگلون مین جا پڑے تھے کسیکو اونمین سے پیاس غالب ہوئی اوٹھا اور ہر طرف پانی ڈھونڈھنے لگا تلاش کرتے کرتے آخر اس چشمہ پر پہونچا اور بیٹھ کر خوب پانی پیا اور اوس شب وہین سو رہا صبح کو دست آنے شروع ہوگئے اور ورم نے غلبہ کیا یہان تک کہ تمام جسم سوج گیا اور بیہوش ہوکر گر پڑا ایک ہفتہ کے بعد جب ہوش مین آیا اوٹھا اور صحرا مین برگ خبازی اور لبلاب کھانا شروع کیا اوس قوم سے بعض آدمی جو اوسکے پاس پہونچے بغور پہچانا اور تعجب کیا کہ یہ کسطرح اچھا ہوگیا آخر اوس سے پوچھا کہ تونے تو علاج بھی چھوڑ دیا تھا پھر کسطرح اس بلاء بیدرمان سے رہائی پائی اوسنے جواب دیا کہ مین نے ہرگز کچھ علاج نہین کیا اور نہ کسی نے مجکو کوئی دوا دی قدرت خدا سے اچھا ہوا ہون سارا حال گذرا ہوا مفصل کہدیا سب مجذوم لوگون نے منت سوال کیا کہ ہمکو بھی وہین لے چل وہ اوسی وقت سب کو ہمراہ

ادس چشمہ کی کنارے سے گیا سب زخم جاتے ہی وہ پانی بخوشی خاطر نوش کیا اور بحکم خدا سے رہائی پائی آخر صحیح وسالم
سیدھے شہر کیطرف رخ کیا طبیبون سنے ماجرا اونکا ہر ایک سے دریافت کیا اون سبھوگون نے سرگذشت اپنی بہ تفصیل
بیان کی چند طبیب یہ سنکر بولے کہ ہمکو وہان سے چلو چنانچہ ایک آدمی اوس پانی کے مقام پر طبیبون کو لے گیا
اونھون سنے قعر مین اوس چشمہ کے دو افعی مردہ دیکھے بالیقین جانا کہ سبب اونکی رہائی کا یہی افعی ہوئے ہین
کہ شوربا اونکا گھل گھل کر جو آتا تھا اون لوگون نے پیا ہی جبسے یہ خواص کتابون مین مندرج کیا کہ گوشت افعی اور
شوربا اوسکا ایسی بیمار لوگونکو بہت نفع بخشتا ہی اور معلوم کرنا چاہیے کہ روغن بنفشہ روغن خیری مین ملا کر اور چربی مرغ کی اور چربی
مرغی کی اور چربی گاے کی اور روغن سوسن اور روغن قسط مجذوم کے بدن پر طلا کرنا نہایت سودمند ہے مگر طلا
کی دوائین منقیہ کے بعد مالش کرین استفراغ سے پہلے ممنوع ہے اسلیے کہ اگر اوس سے پہلے استعمال طلا کا ہوگا تو
سب مسام جسم کے بند ہو جائینگے اور منفعت سے زیادہ مضرت حاصل ہوگی اور ناک مین روغن بنفشہ یا
روغن خیری ٹپکانا نہایت مفید ہے اور اگر خشکی غالب ہو تو ہمیشہ دماغ کو غرغرون اور سعوطات سے جو سر دبیماریون
کے علاج مین بیان کیے گئے ہین پاک کرنا اس علت کے علاج مین اصل بزرگ ہی صفت سعوط دار فلفل
مامیران چینی شیطرج برنج کابلی مقشر ہر ایک ساڑھے تین ماشہ دار فلفل اور مشکطرامشیع ہر ایک پونے دو ماشہ
عصارہ گنجناشت یعنی عرق سنبھالو سبز کوفتہ تین قوطولی کہ ایک قوطولی نواوقیہ کا ہوتا ہے اور ایک اوقیہ
تین تولہ کا وزن ہے اور روغن زیتون تین قوطولی اول چاہیے کہ اوس عصارہ کو روغن مین ملائین اور باقی سب
دواؤن کو مخلوط کر کے آگ پر رکھین اور خوب پکائین یہان تک کہ پانی جلجاے اور روغن باقی رہے صاف
کرین اور شیشہ مین بھر کر رکھ چھوڑین پس حاجت کے وقت بکثرت آب خالص اول ناک کے اندر کھینچین اوسکے بعد
ان دواؤن سے قدرے ناک مین کھینچین اور جسوقت کہ سانس مجذوم کا تنگ ہونے لگے اور آواز مین بھی گرفتگی
ظاہر ہو تو ایسی حالت مین شیر تازہ موافق شربتون سے ہے خصوصاً شیر گوسفند جسوقت کہ دوہین اوسی وقت جسقدر
کہ ہضم ہوسکے نوش کرین پس اگر ممکن ہو کہ اوسی پر صبر کرین نہایت بہتر ہے اور اگر صبر نہو سکے تو روٹی پاکیزہ ٹکڑے
توڑ توڑ کر اوسمین بھگوئین اور بکری کا گوشت اور اوسکے مانند شوربا پکا کر کھائین اور جب سانس درستی پر آجاے
تب بھی شیر نوشی سے دست بردار نہون اور غذا کے درمیان مین تیز چیزین کھائین کہ قے ہو جاے اور جب قے
کر چکین اور استفراغ بخوبی ہو جاے تو شیر نوشی سے دست بردار ہون چنانچہ برس دن مین چند مرتبہ یہی ترتیب عمل مین
لائین اور منضج کے بیچ مین بھی شیر تازہ پینا نہایت موافق ہے یہ سب علاج جو بیان کیا گیا اون لوگون کا ہی کہ علت

محکم ہنو ولیکن وہ لوگ کہ جنکی علت نہایت محکم ہوا ونکی نہ فصد کھولنی چاہیے اور نہ کوئی قوی مسہل دین ہو جسے
کہ فصد لینے اور مسہل قوی دینوسے مادہ علت کا اونکے جسم مین متحرک ہوگا اور بدن اونکا پاک ہونے پائیگا البتہ چاہیے
کہ باہستگی طبع کو نرم کرین یہانتک کہ رفتہ رفتہ مواد آنتون کی طرف میلان کرے اور خارج بدن پر تحلیل کنندہ دوائین
ملین اور موافق شربتون سے بعض یہ ہین جواب مذکور ہوتے ہین سرکہ ساڑھے چار تولہ عصارہ کرنب صحرائی نو تولہ لیکر
سبکو ملائین صبح اور شام بیمار کو پلایا کرین **صفت شربت دیگر** برادہ ہاتھی دانت کا دس قیراط لیکر نو تولہ قند
اور روغن گاؤ مین ملائین اور چند روز بیمار کو پلائین **صفت شربت دیگر** عنصل دس قیراط لیکر رب العسل مقوم
مین گوندہین اور اکثر بیمار کو چٹائین **صفت شربت دیگر** زہرۂ کرمانی ساڑھے سترہ ماشہ لیکر کو ٹین اور رب العسل
مقوم مین گوندھکر مجذوم کو چٹائین اور پودینہ کا عصارہ بھی سودمند ہے اور ماہی شور کبھی کبھی بسبیل دوا
کھانا سودمند ہے اور اس بیماری والے کو شور اور تیز سب چیزین نقصان پہونچاتی ہین مگر جسوقت کہ قے کرانی
منظور ہو تو بسبیل دوا ایسی چیزون کا کھانا روا ہے **صفت دوای مرکب** کہ ہندی طبیبون نے ترتیب
دی ہے اور بار بار امتحان مین لائے ہین بلیلہ سیاہ اور شیطرج ہندی یعنی چیتا ہر ایک تین تولہ دار فلفل ساڑھے
سترہ ماشہ بیش سفید بونے گیارہ ماشہ سبکو کوٹ کر ملائین بس ان دواؤن کو گاے کے گھی پگھلائے ہوئے
مین چرب کرین اور شہد مین گوندھین مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ سے سات ماشہ تک ہے بعد تنقیہ کے یعنی جبکہ
بدن کو انواع استفراغ سے پاک کر چکے ہون یہ دوا دین وگرنہ اس دوا کی خوراک کی برابر دواء المسک ملا کر کھلائین
بہتر ہے **صفت معجون دیگر** کہ ہندی علمانے اپنے بادشاہون کے لیے ترتیب دی تھی جذام اور برص اور جرب
اور داد اور خشک خارش اور پرانی تر خارش کو نفع بخشتی ہے اور عقل پھیر لاتی ہے اور نسیان کو دور کرتی ہے
بلیلہ بلیلہ آملہ اور شیطرج ہندی ہر ایک ساڑھے سات تولہ جائفل اور چھوٹی الایچی اور قشور کندر اور
مورد اور فوہ یعنی مجیٹھ اور فلفل اور دار فلفل اور خلنجان اور نار مشک اور کندش اور عصارہ افسنتین
ور عصارہ ہزار اسفند اور ساذج ہندی یعنے تیزپات ہر ایک تین تولہ بیش ازرق ڈیڑھ تولہ

[illegible]

قانون کے ترجمہ مین پنیر اور شہد لکھتا ہے اور مین گمان کرتا ہون کہ وہ غلط کہتا ہے کیونکہ قانون مین انجیر
اور شہد لکھا ہوا ہے اوسنے نارالحب و العسل پڑہا ہے اور یہ شک اسلیے مجکو ہوتا ہے کہ اوسنے قانون کے
اکثر مشکل الفاظ کو بدون ترجمہ بدستور نقل کردیا ہے اور اکثر مقامات کو جو زائد شرح کے لائق تھے یہ سمجکر
کہ ترجمہ بدون شرح کے مفہوم نہوگا بلا ترجمہ ویسیہی چھوڑ دیا ہے پس جو شخص کہ ابو عبیدہ کے ترجمہ کو اصل
قانون سے مقابلہ کرے اس حال سے بخوبی واقف ہو **صفت طلاے مارجسکو اسود سالخ کہتی ہین**
مار اسود سالخ مار کر تانبہ کی دیگ مین ڈالین اور چوبیس تولہ سرکہ ترش اور چہ تولہ شیطرج تر اور چہ تولہ نیم کوفتہ
سبکو لیکر اور دیگ مین بھر کر کہ مہرا ہوجاے جسوقت سانپ کی ہڈیان گوشت سے علحدہ ہون چھانین اور
ثفل اوسکا کانچ کے برتن مین رکھہ چھوڑین پس حاجت کے وقت اول سر اور ابرو کے بال جذام والے
کے مونڈین اور تین دن یہ دوا طلا کرین نہایت سودمند ہے **صفت طلاء دیگر** ہلیلہ سوختہ اور نازو
لیکر دونون کو پیسین اور سرکہ مین طلا کرین **صفت طلاء دیگر** مویزج اور فلفل سیاہ اور آنا صاف
کیا ہوا برابر وزن لیکر روغن زیتون مین جوش دین اور طلا کرین لیکن پہلے اوس مقام کو ملنج عوسج سے
دھولیوین پھر یہ دوا طلا کرین اور غذا صاحب علت کی نان جوین پاکیزہ چاہیے یا نان جندروس مچھلی یا
مرغ کے شوربا سے گوشت مین بھگوکر اور ماہی شور بھی کبھی کبھی اوسے کھلائین خصوصاً جبکہ سے کرانی
یا مسہل دینا منظور ہو اور کرنب بالخاصیت سودمند ہے اور روٹی شیر در شہد کے ساتھہ نافع ہے اور انجیر
اور اخروٹ اور مویز منقی اور مغز بادام بریان اور تخم معصفر اور چلغوزہ موافق ہے اور کھانا باندازہ
ہضم کھلانا چاہیے اور جسوقت کہ علت ساکن ہو اگر شراب رقیق تازہ بقدر معتدل یہ بیمار نوش کرے
تو بہت نفع دیگی اور شراب کہن کسی حال مین نہ دینی چاہیے واللہ عالم **گفتار پانچوین ساتوین**

کتاب سی جراحات کی تفصیل مین ہے یعنی اون زخمون کے بیان مین ہے

جو تلوار اور برچھی اور تیر اور خنجر وغیرہ سے جسم پر عارض ہون اور اس
گفتار کے نو باب ہین **باب پہلا پانچوین گفتار سے ساتوین کتاب کے اقسام**

جراحت مین ہے جاننا چاہیے کہ جراحت دس طرح کی ہوا کرتی ہے ایک وہ زخم کہ جسکا شگاف راست ہو دوسرے وہ زخم کہ جسکا شگاف گرد ہو تیسری قسم وہ زخم ہے جو پہلو دار ہو اور ہر طرف سے کنارے اوسکے ہوئے ہون چوتھی قسم وہ جراحت ہے کہ جسمین سے گوشت اوڑگیا ہو پانچوین وہ زخم جو بہت گہرا ہو اور غور یعنے گہراو اوسکا دور تک ہو اور انتہا گہراو کی بظاہر معلوم نہو سکتی ہو چھٹے وہ زخم ہے کہ جسکا گہراو بخوبی ظاہر ہو ساتوین وہ جراحت کہ جسکا گوشت کوفتہ ہوگیا ہو اور خون اوسکے اجزا مین جمع ہوگیا ہو اور آٹھوین وہ زخم ہے جو ورم پیدا کرے نوین وہ جراحت ہے جو ظاہر بدن سے باطن کی طرف پہونچے دسوین وہ زخم ہے جسکا شگاف ہڈی تک پہونچے اور معلوم کرین کہ بعض اعضا ایسے ہین کہ زخم کا تحمل نہین کر سکتے اگر کوئی زخم اونپر پہونچے تو انسان شاذ ونادر خلاصی پائے اونمین سے دماغ ہے اور گردہ اور مثانہ اور رودہ ہائے باریک اور لکھا ہے کہ جگر کا زخم بھی خطرناک ہوا کرتا ہے لیکن بہ نسبت اور جگہ کے زخمون کے یہ زخم باسلامت ہوتا ہے اور دل کسی حال مین جراحت کا متحمل نہین ہوتا اور زخم اوسکا کچھ بھی مہلت نہین دیتا اور جو زخم کہ پٹھے پر یا عضلہ کے کنارے پر پڑے وہ بھی خطرناک ہے کہ اوسکے اثر سے رنگ چہرہ کا متغیر ہوجاتا ہے اور نبض اور قوت ساقط ہوتی ہے اور غشی اور تشنج اور اختلاط عقل ظاہر ہوتا ہے اور آدمی صحت سے علاج قبول نکرنے کے سبب سے مایوس ہوجاتا ہے لیکن تدبیر اوسکی یہ ہے کہ عصب یعنی پٹھے کو چوڑائی سے کاٹین تاکہ وہ عضلہ جو اوس سے پیوستہ ہے فعل عضو کے باطل ہونے کی رضا دیوے اور جس آدمی کے شکم پر کہ جراحت پہونچے متلی یا ہچکی یا دست پیدا ہون اور جلد ہلاکت کی نوبت پہونچے اور بعض طبیبون نے لکھا ہے کہ وہ زخم جو پٹھون اور رگون پر پڑے ہرگز ملتحم نہو یعنی کسیطرح گوشت اوسپر نجمے لیکن کوئی شے لجام کے مانند اوسکے گرداگرد ظاہر ہو کہ جراحت کے کنارون کو فراہم کرکے نگاہ رکھے

فائیندچیانی ڈیڑھ رطل بغدادی یا فانیذ شکری اڑہائی من ملی لیکر سبکو کوفتہ کرین اور آگ پر رکھین کہ شہد کا سا قوام ہوجاوے پھر سب دوائین اور عصارے اور ہزار اسفند اوسمین گوندھکر بنادق تیار کرین ایک ایک دینارکی برابر بس ایک بندق اوسمین سے ہرصبح مجذوم کو کھلائین **صفت معجون دیگر** اس معجون کو معجون سلاخہ کہتے ہین جذام کو اور تا وقت سفید بال ہوجانے کو اور پلکون کے گرنے کو اور ضیق النفس اور خفقان کو اور استسقا اور یرقان اور باسور اور سقوط اشتہا اور رشش کہن اور خارش اور پرانے دستون کو مفید ہے اور اوس آدمی کو کہ جسکی اولاد نہوتی ہو نہایت سودمند ہے اور بوڑھون کو جوانی کیطرف پھیر لاتی ہے لیوین سلاخہ دوسو ساٹھ دینار صاف کیا اور دھویا ہوا اور سلاخہ بول بزکوہی کا ہے کہ سنگ اوسکی وجہ سے چرب اور سیاہ ہوجاتا ہے اور ہلیلہ بلیلہ آملہ اور فلفل اور دارفلفل اور چھوٹی الایچی اور جاوتری اور اگر خام اور بالہ اور دستگارہ اور اکتمکت[٥٢] اور مسلوچین اور برنگ کابلی ہر ایک ڈیڑھ تولہ کو گل دوسو ساٹھ دینار شکر طبرزد ایک سو چہبیس دینار نقرہ اور طلا اور مس یعنی تانبہ اور نرم لوہا اور آہن فولاد اور سرب یعنی سیسہ ہر ایک آٹھ درم دینار سنگ اول سب چیزونکو جو لوہا اور تانبہ وغیرہ ہین جلائین باقی دوسری دواؤن کو کوٹ چھانکر گائی کے گھی مین چرب کرین اور شہد مین گوندھین کہ وزن شہد کا ارسٹھ دینار ہو بس اس دوا کو ساڑھے چار ماشہ شیر بز یا آب کرفس کے ساتھ تناول کرین

فولاد جلانے کی ترکیب اول فولاد کو لیکر صفائح کرین پھر ہلیلہ بلیلہ آملہ برابر وزن لیکر جتنا کہ چاہین سبکو پانی مین پکائین اور صاف کرکے پانی اوسکا تانبہ کی دیگ مین ڈالین اور آگ پر رکھین اوسکے بعد فولاد کے صفائح خوب گرم کرین کہ آگ مین تیز ہوکر سرخ ہوجائین اس پانی مین ڈالین اکیس[٢١] مرتبہ اسی طرح عمل مین لائین بس جسقدر فولاد سے اس پانی مین کہ بیٹھا ہو حاصل کرین اور آٹھ مثقال اوسمین سے لیکر نگاہ رکھین پھر وہی پانی دیگ مین ڈالکر آگ پر رکھین اور نرم لوہے کو آگ مین سرخ کرکے اس پانی مین ڈالین اور

[illegible]

٥٢ [illegible]

اکیس مرتبہ اوسکو بھی اسیطرح آگ مین سرخ کرکر کے پانی مین بجھائین اور اوس پانی کو چھانین بس جسقدر
اوس لوہے سے پانی مین بیٹھا ہو آٹھ مثقال حاصل کرین اور نگاہ رکھین اور مس یعنی تانبہ کو بھی اسیطرح کرین
اور نگاہ رکھین آٹھ مثقال اور چاندی پاکیزہ لیکر سوہان سے رگڑین اور اوسکو کفچہ آہنی مین نمک کے پانی کے ساتھ
پکائین کہ سوختہ ہو جاے اور اگر بخوبی سوختہ نہوئے تو ایک دانگ گندھک اوسمین ڈالین کہ سب چاندی جل جاے
آٹھ مثقال اوسمین سے بھی حاصل کرکے نگاہ رکھین اور طلاے خالص آٹھ مثقال سوہان سے رگڑکر لو ایک
مثقال سرب یعنی سیسہ سوہان سے رگڑکر اوسمین ملائین اور آگ پر گلائین اور پھر سوہان سے رگڑین اوسکے بعد
کفچہ آہنی مین رکھکر نمک کے پانی کے ساتھ جوش دین کہ پانی جلجاے اور سونا اور سیسہ رہجاے پھر ہاون مین
ڈالکر کوٹین کہ خاک کی مانند باریک ہو پھر سب کو باہم دیگر ملائین اور باقی دوسری دواؤن کو بھی شامل کرین

سلاخہ صاف کرنے کی ترکیب لیوین آب خشک اور بول گاو اور سلاخہ پر ڈالین اسقدر کہ اوسکے
اوپر ٹھہرا رہے ایک گھنٹہ دھوپ مین رکھین پھر ہاتھ سے خوب ملین اور صاف کرین اور تین دن دھوپ مین
رکھین پھر مکرر صاف کرین اور ثفل غلیظ جو اوس سے حاصل ہو دوسری مرتبہ پھر اوسپر تازہ بول گاو اور
آب خشک ڈالین اور دھوپ مین رکھین اور چھانین تین بار یہی تدبیر کرین بس وہ ثفل غلیظ اکیس روز تک
دھوپ مین رہنے دین کہ شہد کی طرح گاڑھا اور سیاہ ہو جاے **صفت معجون سلاخہ** سلاخہ پاکیزہ
ایک جزو گوگل چار جزو لیوین اور دونون کی برابر شہد خالص اور شہد کے برابر شکر سفید اور شہد سے ڈیوڑھا
گاے کا گھی ہیں اول گوگل کو کوٹین اور سبکو باہم گوندھکر کانچ کے برتن مین رکھہ چھوڑین مقدار خوراک
ساڑھے چار ماشہ شیر تازہ گاو نیمگرم کے ساتھ تناول فرمائین **صفت دواے دیگر** ہلیلہ سیاہ اور ہلیلہ زرد
اور سونٹھہ ہر ایک ساڑھے چار تولہ اجواین ساڑھے سترہ ماشہ ہینگ خوشبودار ساڑھے دس ماشہ مویز منقی
نیم من طبی سب دواؤن کو بقدر مناسب پانی مین پکائین کہ دو حصہ جلجاے اور ایک حصہ باقی رہے نچوڑکر
چھانین اور شہد خالص بقدر ضرورت اوسمین ملائین اور اوسمین سے بیمار کو کھلائین پھر اوس وقت بدن اوسکا
گاے کے گھی سے چرب کرین اور دھوپ مین بٹھائین کہ پسینہ جاری ہو اور اگر اوسمین قوت دیکھین تو حکم
دین کہ ستر قدم چلے اور کبھی بائین کروٹ پر اور کبھی داہنی کروٹ پر اور کبھی چت اور کبھی اوندھا لیٹے اور ہر طرف
لوٹے پوٹے اور روٹی بقدر مناسب شہد کے ساتھ کھلائین سات دن تک یہ دوا اسیطرح پر دین اور ابو عبیدہ جرجانی

اور بعض طبیب لکھتے ہین کہ وہ زخم شریانی کا ہے جو ملتحم نہین ہوتا اور رگ ہاے دیگر کی جراحت ملتحم ہوتی ہے
چنانچہ جالینوس لکھتا ہے کہ قیاس سے ممکن ہے کہ رگون کا زخم ملتحم ہو بلکہ شریان کا بھی زخم التحام قبول
کرے اور ازروی مشاہدہ بھی دیکھا گیا ہے کہ زخم شریان کا بھی ملتحم ہوگیا لیکن جو زخم شریان کا مین نے دیکھا ہے
وہ شریان باسلیق کے نیچے کی اور صدغ کی شریان اور پنڈلی کی شریان تھی ان شریانات کو بچشم خود
مین نے دیکھا ہے کہ اونکے زخم ملتحم ہوگئے اور جو کچھ ازروے قیاس کے ہے یہ ہے کہ استخوان سختی مین اور گوشت
نرمی مین متصف ہے اور رگین غیر جہندہ اور رگین جہندہ یعنے شریانات اسکے اور اوسکے درمیان مین ہین یعنے
سختی اور نرمی مین معتدل ہین پس قیاس مقتضی اس بات کی ہے کہ احوال بھی اونکا بین بین ہو اور کچھ
خلاف نہین ہے کہ استخوان کودکان ملتحم ہون اور گوشت خود ملتحم ہو پس قیاس کی روسے ثابت ہے
کہ رگین اور شریانات جو استخوان سے زیادہ تر نرم ہین التحام قبول کرین خصوصاً اگر رگین نرم ہون اور جراحت
کوچک اور اگر جراحت پوست سے کچھ کم کرے تو شک نہین ہے اس بات مین کہ بدل اوسکا پاوے لیکن
عوض اوسکے کوئی ایسی چیز اوگے جو مثل پوست املس بے موی کے ہو لیکن جو رگین کہ بہت باریک ہین
اونپر بھی ممکن ہے کہ شاخین بالیدہ ہون اور اونکے زخم پر اوگین اور جراحات مین سے بعضی ایسی ہین کہ
جنمین سے خون بہت جاری ہوتا ہے اور بعضی ایسی ہین کہ اونمین سے کچھ بھی خون نہین نکلتا ہے اور بعضی
ایسی ہین کہ اونمین سے خون باندازہ جاری ہوتا ہے اور اکثر ایسا بھی ہے کہ باندازہ معتدل خون جاری
ہونے سے فائدہ ہوتا ہے اسلیے کہ جسوقت قدرے خون نکلے ورم اور تپ اور ثبور کا خوف نہین ہوتا اس
سبب سے جمیع معالجات سے بہتر یہ علاج ہے کہ تدبیر روکنے ورم کی کرین جیسا کہ ریش اور ورم کے علاج مین
سابق مذکور ہوچکا ہے اور اسکے بعد بھی ایک جداگانہ باب مین بیان کیا جائیگا انشاء اللہ تعالے اور جو خون
کہ کم کم جاری ہو اوسکو مدد دینی چاہیے کہ زخم مین ٹھہر نجاے اور ورم پیدا نکرے اور جس زخم سے کہ بکثرت
خون نکلتا دیکھین اوسکو روکنا چاہیے چنانچہ تدبیر روکنے اور بند کرنے خون کی جداگانہ باب مین بیان
کی گئی ہے کہ آیندہ واضح ہوگی

باب دوسرا پانچوین گفتار سے ساتوین کتاب کے اوس زخم کے بیان مین ہے کہ جسکا شگاف راست ہو اور علاج مین اوسکے جاننا چاہیے

کہ جس زخم کا شگاف راست اور ہموار ہو اور اوس مقام پر سے کچھ گوشت دور نہوا ہو تو اوسکو جلد درست کرنا چاہیے

[illegible]

اور ترکیب اوسکی یہ ہے کہ اول زخم کے کنارے باہم ملائین اور گدی رکھکر پٹی مضبوط باندھین اور حفاظت کرین کہ زخم کے اندر کوئی چیز پڑنے نپائے جیسے بال اور روغن وغیرہ کیونکہ اسطرح کی چیزون سے اگر کچھ پڑجائیگا تو زخم دیر مین اچھا ہوگا اور ایک زمانہ تک اوسکا فاد رہیگا اور وہ غذائین اور وہ شربت جو بدن مین خون زیادہ کرتی ہین اونسے پرہیز کرنا واجب ہی تاکہ زخم ورم قبول نکرے اور جلد اچھا ہوجاے اور بجز باندھنے کے دوسری علاج کی حاجت نہین ہے اور دوسری تدبیرین جو ورم روکنے کو واسطے عمل مین لائین یہ ہین کہ کپڑے کا ٹکڑا سرکہ اور گلاب مین ترکرین اور زخم کے گرداگرد رکھین اور اس معاملہ مین اس سے زیادہ سودمند کوئی دوا نہین ہے کہ انار ترش اور شیرین کو شراب قابض مین پکائین اور اوسکو کوٹکر زخم پر لگائین ورم کو روکے گا اور موجود ورم کو دور کرے گا اور یہ منفعت ان تدبیرون کی اوسوقت ظاہر ہوتی ہے کہ جب دیکھین کہ اگر فصد کا موقع ہے اول فصد کرین اور خون مخالف کی طرف کھینچین اور کسیقدر کم کرین اور اگر مسہل کی حاجت ہی مسہل دین باب تیسرا پانچوین گفتار سے ساتوین کتاب کے اون زخمون کے بیان مین ہے جو گرد اور ناہموار ہون اور زاویہ رکھتے ہون اور اونکے علاج مین جاننا چاہیے کہ وہ زخم گرد ہون اور ناہموار یا گوشہ دار ہون یا نہایت بزرگ ہون اور پوست یا گوشت کچھ دور ہوگیا ہو یا غور یعنے گہراو رکھین پس اگر غور زخم کا راست ہوا اور گوشت مین ہو اور جراحت تازہ ہو تو اسطرحکے زخم کو خشک نبدے باندھین اسطور سے کہ بند زخم کے غور پر ہو تاکہ کوئی مادہ اوسمین جمع نہونے پائے اور وہ شرطین جو ریش باندھنے مین بیان کی گئی ہین اونکا لحاظ جراحت باندھنے مین بھی کرنا چاہیے اور تازہ سب زخمون کو جو خشک بند کرین دو دن یا تین دن باندھے رکھین کہ اس عرصہ کے بعد زخم بستہ ہوجایگا اوس وقت پٹی کھولین اور اگر پٹی کھول کر پھر باندھین اور دو دن یا تین دن اور بستہ رکھین تو بہتر اور مناسب ہوگا کہ زخم بخوبی استحکام پائیگا اور اگر زخم ناہموار ہو اور نبدا وسکے غور یعنی گہراو پر نپڑے اور اس بات کی احتیاج ہو کہ اوسے چیرین تو بیشک شگاف دینا چاہیے اور اوس زخم کو کشادہ کرنا چاہیے اور یہ احتیاج کہنہ جراحت مین ہو تو اوسکو نچیرنا چاہیے بلکہ اوسکا علاج وہ کرین جو قرحہ کے باب مین بیان کیا گیا ہے پس جسجگہہ کہ جراحت بزرگ ہو یعنی زخم بڑا ہو تو ایسی صورت مین اوس عضو کو کہ جس پر وہ زخم ہے کاٹ ڈالین اور بدن سے بالکل جدا کرین اور اگر زخم بہت گہرا ہوا اور سرا اوسکا تنگ تو اوسکو چھوڑنا چاہیے کہ سرا اوسکا بستہ ہوا اور پیپ زخم کے اندر جمع ہو بلکہ اوس زخم کے سر پر ایک ٹکڑا پرانا روئی کا رکھین کہ وہ گوشت جمنے کو مانع ہوا اور اگر حاجت پڑے تو روئی کے ٹکڑے کو روغن گل یا روغن زیتون مین ترکرین اور جراحت کے سر پر رکھین تاکہ وہی فعل کرے یعنی گوشت جمنے نہ دے اور زخم بھرنے